SELLAN'S ABRIDGEMENT

OF THE SCRIPTURES,

IN URDU.

A NEW EDITION, REVISED BY

THE REV. J. J. CARSHORE, A. B.

Published by the Christian Translation Society for Upper India.

ALLAHABAD:

PRESBYTERIAN MISSION PRESS.

1841.

کتاب مقدس کا مختصر احوال

کتاب مقدس کا مختصر احوال

پہلا باب

دنیا کی پیدایش کا بیان

سنہ یسوعی سے پیشتر ۴۰۰۴ ابتدا میں اللہ نے آسمان اور
زمین کو پیدا کیا وہ خالق عظیم اپنی ابتدا نہیں رکھتا ہی
اللہ ازل سے ابد تک ہی مگر ایک وقت تھا کہ جب دنیا
اور اسکی سب چیزیں موجود ہونی شروع ہوئیں تو اسوقت
جس وضع سے جو اسنے اِس عجیب کام کے لئے بہترین اور
مناسب ترین جانا اپنی مرضی کے مطابق انہیں پیدا کیا
اسنے آفتاب اور ماہتاب اور کواکب پیدا کئے اسنے ہوا اور
زمین اور سمندر کو بنایا اور انکو طرح طرح کے جاندار
جانوروں سے یعنے طیور اور بہایم اور مچھلیوں سے معمور کیا
پھر اسنے اِنسان کو زمین کی خاک سے بنایا اور اسے آدم کہا
[کیوں کہ زبان عبری میں اِس لفظ کے معنے مٹی یا خاک
کے ہیں] اور اس میں حیات کا دم پھونکا اِس لئے وہ روح
اور جسم سے تعلق رکھتا ہی اور دونوں اس میں مجتمع ہیں
اور ازبسکہ آدمی کے لئے تنہا رہنا اور ندیم ذوادراک سے
محروم ہونا بہتر نہ تھا اِس لئے اللہ تعالی نے جبکہ وہ سوتا تھا

اُسکي پسليوں ميں سے ايک کو ليکر عورت بنايا اور وہ اُسکي جورو هوئي اغلب هی که الله نے عورت کو خاص اِسطور سے اِس لئے پيدا کيا که خاوند جوروکو ياد رہے که هم ميں کيسي قرابت هوئي اور آپس ميں هميشه کيسي محبت صادق رکھاچاهئے آدم نے اُسکا نام حوا رکھا اِس لفظ کے معنے زندگي کے هيں اِس لئے که وہ سب زندوں کي ما هونے پر تھي ساتويں دن الله نے اپنے کاموں سے فراغت کي نه اِسلئے که پيدايش کا کام محنت کا تھا که وہ تھک گيا بلکه اُن کاموں کو که جنکے کرنيکا اُسنے اُسوقت اِرادہ کيا تھا چھٹے هي دن تمام کرکے ساتويں دن فارغ هو گيا پھر اُسنے اُنپر خوشي سے نگاہ کرکے اُنکے حق ميں فرمايا که بهت اچھے هوئے

اِس احوال ميں الله نے کيا هي قدرت اپني ظاهر کي هی اُسنے اِتنا هي کها که اُوجالا هووے اُوجالا هو گيا اُسنے فرمايا اور زمين بن گئي آسمان اور اُسکے لشکر نے اُسکے منهه کے دم سے وجود پکڑا - اور وہ جيسا قادر هی ويسا هي دانا هی اور هم مخلوقات کي خوبصورتي اور اقسام اور اُسکے فوائد کو جتنا زيادہ خيال کرتے هيں اُتنا هي زيادہ معلوم هوتا هی که يی کام بڑي دانائي اور حکمت سے بنے هيں ای رب تيرے کام کيا هي بيشمار هيں تونے حکمت سے اِن سب کو بنايا - الله کي مهربانی بھي کيا هي بڑي هی! جو شی که موجود هی خاص اُسيکي ذات کي خوبي اور اختيار سے هی اُسکي مهرباني تمام مخلوق پر هی اُسي سے هم سب

جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ھیں سب چیزیں ھمارے فائدے کے لئے افراط سے وھي بخشتا ھی آسنے ایسي محبت ھم سے کي که ھم الله کے فرزند کہلاویں

ای رب جو سب چیزونکا پیدا کرنے والا اور سنبھالنے والا ھی کون تیري قدرت اور دانائي اور خوبي کے کامونکو بخوبي بیان کرسکتا ھی کون تیري سب تعریف کرسکتا ھی ؟ - تو اپني بے نہایت خوبي کي تاثیر کا میرے دل پر نقش کر اور ای رب تو جو سب روحونکا ابو ھی مجھے ایسي تربیت کر که میں تجھے اپنے تمام دل سے چاھوں اور تیري کمال تکریم اور تعظیم کرکے تجھه سے ڈروں اور تجھه پر مضبوط بھروسا اور امید قوي رکھوں اور تیري بندگي دل کي صفائي سے کروں اور اپني زندگي بھر تیري تکریم اور فرماں برداري بجا لاؤں

دوسرا باب

آدم کي لغزش کا بیان

آدمي الله کي صورت کے موافق پاک صاف ھر عیب و گناہ سے ادراک اختیار کے ساتھه پیدا کیا گیا تھا [چنانچه یهه مقدس کتابوں میں مرقوم ھی که آدمي الله کي صورت کے موافق بنایا گیا] پھر اُسکو الله تعالی نے جنت عدن کے

تروتازہ باغ میں رکھا وھاں وہ اپنے خالق کي محبت سے کہ اُسپر ثابت تھي خوش رھتا تھا اور اُسے اِجازت تھي کہ ھر ایک موجودات سے وھاں خوشي حاصل کرے مگر فقط ایک چیز کي ممانعت تھي تا کہ اُسکے پرھیز سے آدم کي فرماں برداري ثابت ھووے بحکم ناطق اُسے ممانعت تھي کہ ایک درخت کا پھل جو باغ میں نیک اور بد کي شناخت کا درخت کہلاتا ھی نچھووے اگرچھوویگا تو مریگا

جب تک کہ ھمارے والدین اولین یعنے آدم اور حوا نے اللہ کي فرمان برداري کي بلاناغہ خوشي وخرمي حاصل کرتے رھے اوراگر وے اُس امتحان کي حالت میں بیگناہ رھتے توبلاشک عین وقت پرزمین سے آسمان پر چلے جاتے لیکن اُنھوں نے اللہ کي نافرماني کرکے شکر اُسکي نعمت کا نہ کیا اور اُس درخت کا پھل جو اُنکو منع تھا کھا لیا اِس سبب سے گناہ اور موت نے دنیا میں دخل پایا پھرطبیعت اِنساني في الفور بگڑ گئي اورناقص ھوگئي اورایک طبیعت گناہ آلودہ اور فاسد کہ جسکو بیماري اور موت لاحق ھی آدم سے اُسکي نسل کو پھنچي

افسوس اُنکي خطا کا کیا باعث ھو سکتا ھی؟ اور اُنکے اِس کام کے مرتکب ھونیکا کہ جس سے اُنھوں نے اپني خوشي اورزندگي کو کھودیا کون سا سبب ھوسکتا ھي اور کسطرح بن پڑا کہ اُنھوں نے اپنے خالق عظیم اور نعمت دھندہ کي نا فرماني کي؟

یہہ کام صلاح بد کے گوش گذار ھونے سے ھوا کیونکہ شیطان جو اللہ اور انسان کا بڑا دشمن ھی سانپ کي صورت میں

دکھائی دیا اور ابتدا میں وہ آسمان پر ایک فرشتہ تھا لیکن بسبب اپنے غرور اور نافرماں برداری کے نکالا گیا اور کتاب مقدس میں مرقوم ہی کہ وہ حسد اور کینے اور دغا بازی سے مملو ہی اور فکر کرتا ہی کہ انسان کو بد صلاح دینے اور گناہ میں ڈالنے سے خرابی اور مصیبت دنیا میں پھیلاوے بسبب اِس بد اِرادے کے اُسنے حوا کو ٹٹو کا اور مکر سے اُسکے دل میں باطل اور زبون وسواس پیدا کیا اور اُسکو خواہش بزرگی کی جو اُسکی حالت سے باہر تھی دلائی اور ثمر ممنوعہ کھانا قبول کروایا چنانچہ اُسنے کھایا اور اُسکی لذت سے خوش ہوئی اور اپنے شوہر کو بھی اُسمیں سے کچھہ کھلایا فی الفور اُنکی آنکھیں کھل گئیں اُنھوں نے اپنی خطا اور مصیبت کو معلوم کیا پھر دل میں ملزم ہو کر اپنی خطا کی سزا پانے لگے بدکار مثل دریائے موج زن کے ہی جو قرار پذیر نہیں جسکا پانی کیچڑ اور گاد اُٹھاتا ہی

جب تک کہ اُنھوں نے گناہ نہیں کیا تھا اُنکو اِجازت تھی کہ اپنے خالق کے ساتھ ہم کلام ہوویں اور وے اُس پاک راز و نیاز میں ایسی خوشی حاصل کرتے تھے جو بیان سے باہر ہی جب اُسکے حکم سے بے فرمان ہوئے اور اپنی خطا پر اُنکو اطلاع ہوئی تو ندامت اور خجالت نے اُنکے دل میں جگھہ پکڑی اور اللہ کے رو برو ہونے سے ڈرے جب اُنھوں نے اللہ کی حضوری اُس باغ میں معلوم کی تو چاہا کہ اپنی تئیں پوشیدہ کریں - مگر نہ ایسا اندھیرا ہی نہ تاریکی کہ بد کار اپنی تئیں اللہ سے چھپاوے پھر اللہ نے اُن قصور والوں کو اپنے رو برو اِس امر کی تحقیق

کو بلا یا آدم نے چاھا کہ اپني بدي کے الزام کو اپني جورو پر لگاوے اور آپ معذور اور بیگناہ رھے اور حوا نے سانپ کو دوس دیا لیکن اللہ تھتھوں میں نہیں آ رایا جاتا بہانا کرنا اُسکے رو برو گویا مکڑي کے جالے پر بھروسا رکھنا ھی پر گنہگار اپنے گناہ کا صاف اقرار کرنے اور آگے کو نیکي کا ارادہ رکھنے سے لایق رحمت کے ھونگے - اُسنے فورا تقصیر واروں پر جس طور سے کہ مناسب سمجھا حکم فرمایا پر اُنکي تسلي کے واسطے اُس پریشان حالت میں اپنے فضل سے ارشاد کیا کہ زماں آیندہ میں ایک منجی مبعوث ھوگا جو سانپ کے سرکو کچلیگا اور اُنکے دشمن پر فتح یاب ھوگا پھر اُسنے اُنکو باغ عدن سے نکال دیا تب اُنھوں نے مشرق کي طرف ایک ملک میں اپنی جاگھہ مقرر کی اور اُنکو اپنے معاش کے واسطے کشت کاري کرنا پڑا اور محنت میں گرفتار ھوئے حتی کہ آخرکو بوڑھے اور ضعیف ھو کر مرگئے

جب ھم اللہ کے حکم بجا لانے میں غفلت کرتے ھیں یا ھم اُسکے منہیات سے باز نہیں رھتے ھیں تو ھم اللہ کے گنھگار ھوجاتے ھیں اور اللہ کا بد جاننا معصیت کو دریافت ھوتا ھي اِس سزا سے جو آدم پر نازل ھوئي اور اُسکے پاک کلام واقعي سے کتب مقدس سے ثابت ھی کہ جو کوئي گناہ کریگا سو مریگا اور گناہ کا عوض موت ھی پر یہ موت فقط روح کا جدا ھونا جسم ھي سے عبارت نہیں ھي بلکہ حشر کے روز جب جان اور بدن دونو ملینگے تو جو شخص کہ اللہ کے حضور مبارک سے ھانکا جائیگا حقیقۃ موت یہ ھي جو کوئي کہ جسم کو قتل کرتے

هیں اور روح کے قتل پر قادر نہیں اُنسے نہ ڈرو لیکن اُس سے ڈروجو قادر هے کہ جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ڈال کر ہلاک کرسکتا ہے بڑي خطا اورحماقت ہے اُنکي جو گناہ پر ہنستے ہیں اور جس چیزسے کہ اُنکا خالق ناراض ہے اور باعث مصیبت کے وہي اُس سے خوش ہوتے ہیں ! چاہئے کہ ہم سب الله مقدس کے فرش کے پاانداز کے پا س کھڑے ہو کر اپني خطائونکا اقرار کریں اور اپنے وسیط اور منجي پر ایمان صادق رکھیں کہ جو آدم کو پر چھائیں سا دکھائي دیا تھا لیکن وہ اب ہمارے زمانے میں جسم میں ظاہر ہوا اور اُسنے زندگي اور حیات ابدي کو عیاں کیا پس آئو ہم سب الله کے فضل کا بھروسا کرکے وثیقۂ نوکے کلام کو تھامیں رہیں اور قصد کریں کہ امداد الہي سے اپنے اپنے دلوں کو گناہ کي آلودگي سے صاف کریں اور اُسکي خواہش سے بیزاري اورعداوت پیداکریں اورثمر پاک لاویں

تیسرا باب

قابیل اورہابیل کے احوال کابیان

آدم اور حوا کي اولاد ہوتے ہوتے بہت ہوگئي اور اُنکي پہلي اولاد قابیل اور ہابیل دو بیٹے تھے وے جدا جدا پیشہ رکھتے تھے ہابیل گوسپندونکا پالنے والا تھا اور قابیل کسان تھا جیسا اُنکے کسب میں فرق تھا ویساهي اُنکے مزاج میں بھي فرق تھا

هابيل محب راستي کا اور مطيع والدين کا تها اور قابيل ايسا
سرکش اور بد تها که نه الله سے ڈرتا نه خلق سے دوستي رکهتا
تها دنيا ميں پهلے يه رسم تهي که الله کو جو سب اچهي چيزوں
کا دينے والا هي نذر و نياز گذرانتے تهے جب وه دونوں اپنا اپنا
هديه لائے هابيل اپنے گلے سے پهلو ٹها بچه اور قابيل زمين کے
پهلوں سے کچهه پهل لايا هابيل جو وه ايمان دار اور نيکوکار تها
قرباني اُسکي الله کو به نسبت قابيل کے زياده پسند هوئي
اور الله نے اُسکے هديه کي قبوليت پر اپني مهرباني سے
گواهي دي پهر رب نے قابيل کو متوجه هوکر جتايا که اگر تو
ديند اري اختيار کرے تو تو اور تيرا هديه اُس دوسرے کي
طرح قبول کيا جائيگا ليکن وه اپني اصلاح مزاج کے بالعوض
بدتر هوگيا پهر اُسنے بهائي سے زياده ترعداوت شروع کي کينه
اور غصه اُس ميں اِس شدت سے بهڑکا که اُسنے اپنے بهائي
سے مقابله کرکے اُسکو مار ڈالا اور اپنے دل ميں جانا که اِس
ميري خطا کا کوئي ديکهنے والا نهيں هي اور کوئي اُسے
نجانے گا ليکن سوائے عصمت اور نيکي کے کسي چيز ميں
سلامتي نهيں هي جهاں کهيں هم هوں اور جو کچهه هم کريں
الله ديکهتا هي - وه حاکم قادر مطلق اُس خطا کا ديکهنے والا
تها بعد ازاں اُسنے اُس سے شکايت کرکے کها که تيرا بهائي
هابيل کهاں هي ؟ تو نے کيا کيا ؟ تيرے بهائي کے خون کي
آواز زمين پر سے مجهے آتي هي فوراً اُسنے اُس خوني پر اپني
رائے کے مناسب حکم فرمايا تب قابيل نے اپنے عيال اور

اطفال سمیت وهاں سے روانه هو اور جا بجا گریزاں اور سرگرداں
هوکر آخر کو زمین لوذ میں رهنا اختیار کیا مگر وه اپني خطا
کے نشان کو اپنے ساتهه لئے پهرتا تها وه همیشه اپنے دل میں دق
رهتا تها اور خوف کرتا تها که مجهه پر کوئي مصیبت نه آوے
اور روئے زمین پر سوانگ کي طرح پریشان حال میں پهرتا
تها اور ایک آزرده دلي اور وحشت اُسکو لاحق تهي که اُسکا
علاج نهوسکا

قابیل کي بدي اور پریشان خاطري سے متنبه هوکر همیں
اپني روش کو درست کرنا اور بدي سے محفوظ رهنا لازم هی
صرف ظاهر عبادت پر اکتفا نه کرو اور دعا مانگنے میں هاتهوں
کے ساتهه اپنے دل کو بهي الله کي طرف رجوع کرو دشمني
اور کینے کو اپنے دلوں میں جڑ نه پکڑنے دو نه هووے که وه
تم میں بڑهے اور هوتے هوتے تمکو نهایت بدیوں میں ڈال دے
غصهور آدمي قضیه برپا کرتا هی اور تند مزاج آدمي الله
کي بے فرماني بهت کرتا هی

چوتها باب

طوفان کا بیان

سنه یسوعي سے پیشتر ۳۸۷۴ هابیل کے مرنے کے بعد الله
نے مستحسن سمجهه کر آدم اور حوا کي تسلي کے لئے ایک

ور فرزند بخشا جسکا نام اُنھو نے شیث رکھا - موسیٰ نے
جو اِس احوال کو لکھا تو آدم کے سب لڑکوں کے نام کا ذکر نہیں
کیا کیونکہ اُسکا مطلب اِتناھي تھا کہ فقط پیدایش کا احوال
اور بعض عجوبہ سرگذشت کا بیان کرے اور اُس مخصوص
خاندان کا احوال لکھے کہ جس میں سے مخلوق کا مخلص
مبعوث ھوگا - شیث کي نسل دینداري اور نیکي میں ایسي
مشہور تھي کہ فرزند اللہ کہلاتي تھي اور ایک اُنمیں سے
اخنوح اللہ تعالیٰ کا ایسا محبوب تھا کہ بغیر تصدیعۂ موت
کے آسمان پر اُٹھایا گیا اور بالعکس اُسکے قابیل کي اولاد ایسي
بیدین اور خراب تھي کہ آدمي کے بیٹے بیٹیاں کہلائے

ایک مدت کے بعد شیث کي نسل خالق عظیم کي پرستش
اور عبادت میں غفلت کرنے لگي اور فریفتہ ھوکر خوب صورت
خوبصورت عورتوں پر جو قابیل کي اولاد میں تھیں اپنے تئں خائین
اور گرفتار شہوت کا کیا چنانچہ آھستہ آھستہ اِنسان کي نسل گناہ
سے بھرگئي اور ھر ایک نے اپنے طریق کو خراب کیا ھمیشہ ھر ایک
کے دل کا خیال صرف بدھي تھا اللہ نے بہت طرح سے چاھاکہ
اُنکو توبہ کروا کے بدي سے باز رکھے لیکن اُنھوں نے ھرگز اُسکي
بات نہ مانی اور اُسکي رحمت کو ناچیز سمجھا اور اُسکي سب
نصیحتوں کو حقیر جانا اور روز بروز زیادہ تر غافل ھوتے گئے
یہاں تک کہ اُنکي سزا کا وقت آپہنچا اور قادر متعال نے دنیا
کے بیدین لوگوں کو پاني کے طوفان کي آفت سے غارت کیا

مگر نوح نے رب کي نظر میں عزت پائي نوح مرد صادق

اور الله كي راه پر چلنے والا تها وه الله كي اطاعت اور آدمي كي خدمت جو اُسپر واجب تهي بجا لانے ميں ساعي تها اِسي واسطے الله كو خوش آيا كه اُسنے اُسكو اُس بڑي آفت سے جو سب پر آنے والي تهي بچايا نه فقط اُسيكو بلكه اُسكي خاطر اُسكي جورو اور تين بيٹوں اور اُنكي جوروؤں كو بهي بچايا اسطور سے كه الله نے اُسے حكم كيا كه ايك بڑي كشتي جسكو سفينه كهتے هيں اِس وضع خاص كي بنا جبكه اُسنے تكميل پائي تو الله نے اُسكو اور اُسكے گهرانے كو اور جانداروں ميں سے ايك ايك جوڑے كو اُس ميں حفاظت سے كهانے پينے كي چيزوں سميت بند كروايا

سنه يسوعي سے پيشتر ۲۳۴۸ جب يهه هوچكا تو في الفور نهايت زور اور شور كے ساتهه طوفان آيا اور سب بڑے عميق چشمے وا هو گئے اور آسماني دريچهٔ سيلاب ايسے كهل گئے كه پاني تهوڑے عرصے ميں تمام زمين پر شدت سے پهيل گيا اور تمام بڑے بڑے پهاڑ جو آسمان كے نيچے تهے چهپ گئے وے كم بخت باشندے اُس ممانعت كي حقيقت كو جسپر وے هنستے اور اُسكو ناچيز جانتے تهے اب دريافت كرنے لگے پهر آخر كار اُسوقت اپنے هاتهوں كو آسمان كي طرف اُٹهايا الله سے پناه چاهي اور زاري كرنے لگے مگر افسوس يهه سب ايسے وقت ميں لاحاصل هي اِسلئے كه حكم غضب كا اُنپر هوچكا اور سزا ميں گرفتار هيں زور شور كا پاني هرطرف سے اندلتا هي اور سواے غضب اور تباهي كے كچهه نظر نهيں آتا

مقدس پطرس فرماتا هی که الله کے کلام سے قدیم آبادي پاني میں ڈوب کے تباہ هوئي پر آسمان اور زمین جواب هیں اُسي کلمے سے محفوظ هیں اور اُس دن تک که بیدینوں کے لئے عدالت اور هلاکت آوے نظربند هیں تا که جلاے جائیں پس کسطور کے آدمي همکو سب نیک باتوں اور دینداري میں بنا چاهئے ؟-

---

پانچواں باب

بیان اُس وعدے کا جو الله نے نوح کے ساتهه کیا

غضب کے وقت الله رحم کو یاد فرماتا هی اگرچه طوفان سے هلاکت بهت بڑي هوئي توبهي اُسنے اِنسان کي تهوڑي سي نسل باقي رکهه لي که اُس سے ایک نئي نسل چلے کشتي پاني پر سلامتي سے بهتي پهرتي تهي آخر الله نے آهسته آهسته پاني گهٹادیا اور کشتي کوه اِرارت پر ٹهري ایک مدت کے بعد جو زمین اُنکے رهنے کے لائق هوگئي تو الله نے نوح کو حکم کیا که کشتي سے باهر نکلے اور اپنے اهل وعیال اور سب جانداروں کو بهي باهر نکالے پهر نوح نے سب کو وهانسے نکال کر رب کے لئے ایک مذبح بنایا اور قادر متعال کو اپني عجیب

مخلصي کا شکرانه قرباني گذراني رب کو یهه کام اُسکي دینداري
کا پسند آیا اور نوح اور اُسکے فرزندوں سے عهد و پیمان کیا که
میں آینده زمین کو طوفان سے غارت نکرونگا اور سواے اُسکے
اپني مهرباني سے یهه بهي وعده کیا که جب تک زمین باقي
هی بونا کاٹنا سردي گرمي تابستان زمستان رات دن
موقوف نهونگے

پهر رب نے قوس قزح کو اُس اپنے عهد و پیمان کي
همیشگي پر نشان تهرایا که اُسنے آسمان کو اپنے هالهٔ منور سے
گهیرا کیا اور رب ذوالجلال نے اُسے ختم کیا اُسنے دوباره نوح کو
برکت دي اور اُسکو زمین اور سب مخلوقات پر حکومت
بخشي جسطرح آدم کو ابتدا میں بخشي تهي اور اُسکو
اختیار دیا که جس جانور کو چاهے مار کهاوے نوح طوفان کے
بعد تین سی پچاس برس جیا بلاشک وه اپنے فرزندوں اور
اُنکي اولاد کو جو زمین پر کثرت سے جلد بڑهه گئي دینداري
اور نیکي کي راه پر تقید سے تربیت کرتا تها وه البته قابلیت
رکهتا تها که دین اور عمل کے واسطے تعلیم دے اور انسان کو
الله کي صفت اور کمالیت اور علم غیب کا احوال اور آدمي
کي لغزش اور منجي اور مخلص کے وعدے کا بیان کرے که
وه خود اُس وعدے کا وارث هوا اور اُسي کے باعث وه وعده
زمانهٔ آینده کے لوگوں تک پهنچا

چهٹھا باب

بابل کے برج بنانے اور لوگونکي زبان کے اختلاف کا بیان

سنه یسوعي سے پیشتر ۲۲۴۷ نوح کے تین بیٹے تھے یافث اور سام اور حام اُنکي اولاد تھوڑے عرصے میں ایسي بڑھي که ایک مکان میں اتفاق سے نه رہ سکے اور نه آپس میں بندوبست کر سکے اِسواسطے بہتوں نے اُن میں سے ملکے اِرادہ کیا که کسي دوسرے ملک میں جا بسئے چنانچه وے اپنے بڑے بزرگ نوح کو چھوڑ کر وھانسے مغرب کي طرف سفر کر گئے یہاں تک که وے سرزمین شینعار کے سرسبز اور تروتازہ میدان میں پہنچے اور وھاں اپني سکونت اِختیار کي اور اپني نام آوري کے اِرادے سے ایک بڑا برج بنانا شروع کیا لیکن جو کام که اپني خود پسندي سے چاہتے تھے که اُنکي شہرت اور قدرت کي یادگاري کا باعث ھو وہ کام اُنکے کبر اور حمق کا ایک نشان ھوا کیونکه وے جس وقت اُس کام میں مشغول تھے الله نے اُنکي زبان میں اِختلاف ڈال دیا اگرچه قوت گویائي اُنکو تھي لیکن اپنے خیالات کو نئے الفاظوں میں ظاھر کرتے تھے اُس وضع سے که ایک دوسرے کي بولي نہیں سمجھه سکتے تھے اُس ناگھاني تبدیل زبان سے معماروں کے درمیان ایک

هنگامہ اور وحشت برپا هوئي که اُنهیں کام نا تمام چھوڑنا ضرور پڑا بعد اُسکے علحدہ علحدہ غول هوکر اپنے اپنے غول کي زبان کے موافق بابل سے روانہ هوکر جدے جدے ملکوں میں جابسے اور آهسته آهسته جب اُنکي کثرت هوئي یہاں تک پھیلے که آدمي کي نسل روئے زمین پر محیط هوگئي

چاهئے که هم اپنا حال اور چلن الله کي مرضي کے موافق بناویں نه اپني خود پسندي اور خیال باطل کے موافق اِنسان کي حالت سے غرور بعید بات هی کیونکه یهه لوگونکو هلاکت اور گمراهي میں ڈالتا هی الله مغرورونکا مقابله کرتا هی اور فروتنوں پر فضل کرتا هی جو که اپنے تئں بلند کرتا هی پست کیا جائیگا اور وہ جو اپنے تئں پست کرتا هی بلند کیا جاویگا

ساتواں باب

بت پرستوں سے ابراهیم کے علحدہ هونے کا بیان

سام کے گھرانے نے که جس میں سے بڑا منجي پیدا هونے والا تھا ملک قلدیه کے شهر آرمیں رهنا اختیار کیا اور هوتے هوتے دین حق زمین پر سے زوال پذیر هوگیا ایمان رکھنا اُس

واجب الوجود پر اور سجدہ کرنا اُسکو آھستہ آھستہ شرک اور ضلالت آمیز ھوگیا تمام دنیا آخر کو بت پرستي اور بدکاري سے بھرگئي

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۹۲۱ لیکن ابرام کہ اُسکا نام پھر ابراھیم رکھا گیا تارح کا بیٹا سام کي نسل فہمید اور دینداري میں مشھور تھا پھر قادر متعال نے اُسکو شھر آرسے جب وہ پچھتر برس کا تھا نکل جانیکا حکم فرمایا پس وہ مطابق اُس حکم کے اپنے باپ تارح اور اپني جورو سارا ے اور بھتیجے لوط کے ساتھہ شھر حران میں آرھا پھر تارح کي وفات کے بعد وھاں سے بموجب حکم الھي کے ملک کنعان کو گیا وہ اپنے ملک اور اپنے باپ کے گھرسے الگ کیاگیا تا کہ وہ اُس قوم خاص کا باپ ھو کہ اللہ نے ارادہ کیا تھا کہ اُس قوم کو اپني عبادت اور معرفت اور مخلص کاوعدہ مسلسل بتاوے پھر اللہ نے اِس بات پر اُسکو تسلي اور تسکین بخشي اور متیقن کیا کہ وہ برکت پانے والا ھوگا اور ایک اُمت عظیم اُس سے پیدا ھوگي کیونکہ اُسنے خود کہا ھی کہ میں تجھہ سے اُمت عظیم بناونگا اور تجھہ سے سب زمین کے قبایل برکت پاوینگے

آٹھواں باب

شہر سدوم اور عمورا کي تباھي کا بيان

ابرام اور لوط اپنے گھر بار سميت باھم ملک کنعان ميں رھتے تھے
وے پرھيزگاري اور ديند اري ميں مشہور تھے الله نے اُنھيں
اپنا محب گردانا اور برکت بخشي ھوتے ھوتے اُنکے بيل اور
بکريوں ميں اِس قدر کثرت ھوئي که اُس مکان ميں اُنھيں
رھنے کي جگھه نه مل سکي اور اُنکے نوکروں ميں چري کي بابت
قضيه ھونے لگا جسپر ابرام نے نہايت حليمي اور فروتني سے
لوط سے کہا که آؤ ھم تم جدے ھوجائيں اور اُسکي مرضي پر
موقوف رکھا که وہ اُسي مکان پر رھے يا دوسري جگھه جاوے -
يهه جو ابرام حليمي اپنے بھتيجے لوط کے ساتھه کي کيا ھي
تعريف کے لايق ھي ؟ اور کس تاثير سے ھمکو حلم اور صبر اور
صلح اور اِتحاد کا شوق دلاتي ھي ؟- لوط نے اردن کے ميدان
کو جو ھرجا تروتازہ تھا پسند کيا اور سدوم کے متصل مقيم
ھوا ليکن بہت مدت اُسکو وھاں نگذري تھي که کدر لاعومر
اِيلام کا بادشاہ که ملک اِيلام ملک فارس ميں داخل ھي
سدوم کے بادشاہ پر که اُسنے کچھه اُسکي نافرماني کي تھي
فوج ليکر چڑھه آيا اور کنعان کے بھي کئي ايک بادشاھوں کو
شکست ديکر بہت سا اُنھيں لوٹا اور قيدي پکڑ لے گيا که جن

میں لوط اور اُسکا کنبہ بھي تھا ابرام نے اِس ماجرے سے آگاہ هوکر اپنے خانہ زاد نوکروں کو مسلح کرکے دشمن کا تعاقب کرکے رات کو نا گہاني اُنپر حملہ کیا اور اُن سب قیدیوں کو رھائي دي لوط اور اُسکے سب اسباب کو اُسکي بود باش کي جگھہ میں پھر لایا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۸۹۷ سدوم اور عمورا کے باشندے ایسے گمراہ اور بے دین هوکر ایسي بد خائن شہوتوں میں گرفتار هوگئے تھے کہ اللہ نے اُنکي هلاکت منظور رکھي لیکن جسوقت کہ اللہ تعالی نے اُنکي بدکاري اور گناہ سے اپني بیزاري ظاهر کي دو فرشتوں کو لوط کے بچانے کے لئے بھیجا تا کہ اپني محبت جو دینداري اور نیکي سے هی ثابت کرے - فرشتے ایک خاص مخلوق هیں اور آدمیوں سے افضل هیں اُنکے احوال میں لکھا هی کہ وے حکم الهي کو بشاشت اور کوشش سے بے تکاسل بجالاتے هیں وے خدمت گذار روحیں کہلاتي هیں جو نجات پانے والوں کي خدمت کے لئے بھیجي گئیں هیں

دو فرشتے آدمي کي صورت میں لوط کے پاس آئے اور اُسنے اُنھیں مسافرجان کے دوستانہ مسافر پروري کي - وے مسافر تھے اور وہ اُنھیں گھر میں لایا پھر اُنھوں نے لوط کو آگاہ کیا کہ هم سدوم اور عمورا کے بڑے گناہ کے انتقام لینے کو بھیجے گئے هیں اور تجھہ کو تیرے گھر سمیت اِس درد ناک هلاکت سے بچائینگے چنانچہ لوط کو اور اُسکي جورو اور اُسکے دو بیٹوں

کو شہر کے باھر لے گئے اور اُنھیں حکم کیا کہ اِس آفت سے جلد بھاگو لیکن جب وے زغر کي طرف جاتے تھے لوط کي جورو نے اُس حال کي تفتیش کے لئے کہ کیا گذرا آیا اپنے مسکن کي خواهش سے اُس شہر پر پیچھے مڑ کے دیکھا اِسي سبب وہ نمکین ستون پتھر کے مانند سخت ھوگئي اور یہہ اُسکي حماقت اور نافرماني کي دایما ایک علامت ھوئي ! - تب الله نے سدوم اور عمورا پر آگ اور گندھک آسمان سے برسائي اور اُس ملک کا دھواں بھٹھي کے دھویں کي مثل اُوپر اُٹھتا تھا اُسنے سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاکستر کر کے سرنگوں کرنے کا حکم دیکے اِستقبال کے منافقوں کے لئے محل عبرت کیا

نواں باب

اسحاق کي پیدایش کا بیان

رب ابرام کي دینداري اور نیکي سے خوش اور اُس سے اُسکے حامي اور سپر ھونیکا اور اُسکو جزائے عظیم دینے کا وعدہ کیا ابرام دنیا کي سب برکت اور جزا کي بہ نسبت زیادہ تر ایک بیٹے کا آرزومند تھا اور اُسنے نہایت حلیمي سے رب کے آگے اپني بیقراري کا حال کہ جو لاولد ھونے سے تھا اظہار کیا کہ الیعاذر میرے گھر کا خانساماں ھی یہي میرا وارث ھو جائیگا یہہ بات سنکر اُس سے الله نے وعدہ کیا کہ تیرا ھي بیٹا

وارث هوگا اور تیري اولاد ستاروں کي مثل کثرت سے هوگي بعد چندے الله نے اپنے وعدے کو ابرام سے پھر دوهرایا اور اُسکا نام ابرام سے ابراهیم بدل دیا اِس لئے که اِس لفظ کے معنے هیں قوموںکا باپ اور سارائے کانام الله نے ساره سے تبدیل کیا سارائے کے معنے هیں ملکه میري اور ساره کے معنے هیں وه ملکه پس الله کے وعده کے مطابق وه قوموں کي ما هوگي اور قوموں کے بادشاه اُس سے پیدا هونگے --- قادرمتعال نے ابراهیم کو اُسي وقت مطلع کیا که ساره ایک بیٹا جنےگي اُسکا نام اسحاق هوگا اور میں اپنا وعده اُس سے مضبوط رکھونگا اور سب رهنے والے زمین کے اُسکے سبب سے برکت پاوینگے اُس بات کا مدعا یهه هي که اُسکي نسل بڑے وعدے کي وارث هوگي اور ایک شخص اُن میں سے مبعوث هوگا جوسب اُمتوں کے لئے ایک برکت اور جهان کا مخلص هوگا

ساره نے به سبب اپني پیري کے اُس وعدے کا کم خیال کیا بلکه اپنے دل میں اُسپر هنسي سو اُسکے واسطے رب نے اُسے ملامت کي لیکن ابراهیم الله کے وعدئه بے زوال کے ایفاپر منتظر رها کیونکه اُسنے یقین قطعي کیا که جو کچهه الله نے وعده کیا هي اُسکے ایفا پر قادر هي

وقت موعود آیا اور ساره ایک بیٹا جني اُسکا نام اسحاق رکھا گیا اور یهه باعث بڑي خوشنودي کا هوا وه جیسا قد اور عمر میں بڑهتا گیا ویساهي معرفت اور دینداري میں ترقي پکڑتا گیا اور اپنے بوڑهے باپ ماکي خاطر جمع اور تسلي کا باعث هوتا گیا

اِسلئے کہ ابراھیم نے اپنے فرزندوں اور سب گھرانے کو حکم کیا کہ رب کی راھوں پرچلیں اور انصاف اور راستی کو نہ چھوڑیں
اي بچے والو تم اپنے فرزندوں کو رب والی تربیت اور نصیحت کرو اور اُسی راہ پر کہ جسپر چلا چاھئے اُنھیں چلاؤ کیونکہ جب وے بڑے ھویں اُس سے پھر نجائیں
اي فرزندو اپنے باپ ما کی عزت کرو کیونکہ یہہ امر رب کو خوش آتا ھی اور تمھارے لئے دونوں جہان میں موجب بھلائی کا ھوگا

دسواں باب

ھاجرہ اور اسمعیئل کا بیان

اُسوقت سے جو اللہ نے ابراھیم کو فرزند بخشنے کا پہلا وعدہ کیا تھا کئی برس گذر گئے اور ھنوز سارہ بے فرزند تھی اور ایام مایوسی کے اُسے لاحق ھوئے اور ما ھونے کی امید اُس سے بالکل جاتی رھی تو اُسنے اپنے دل میں گمان کیا کہ وہ وارث موعود کسی اور عورت سے پیدا ھو گا پھر اُسنے اپنے شوھر کو صلاح دی کہ میری لونڈی ھاجرہ کو جورو کرلے ھاجرہ اپنے اِس رتبے سے مغرور ھوکر اپنی بی بی کے ساتھہ گردن کشی اور بد سلوکی کرنے لگی اِسحاق کی پیدایش کے بعد ھاجرہ کے بیٹے اسمعیل نے اُسپر کینے اور حسد سے دیکھا اور اُسپر تمسخر کیا اور اُسکی

اِھانت کي اِس حرکت سے خفا ھوکر سارہ نے ابراھیم پر تقاضا کیا کہ ھاجرہ اور اُسکے بیٹے کو گھرسے نکال دے جب ابراھیم اِس بات کي تشویش میں تھا رب نے ابراھیم سے کہا کہ سارہ کي بات کو بر قرار رکھہ اور اُن دونوں ما بیٹے کو نکال دے اور وعدہ کیا کہ اسمعیل سے بھي ایک قوم ھو جائیگي اور کہا مگر نسل تیري اسحاق سے چلے گي

پولوس حواري کا کلام ھي کہ اُن دونوں بیٹوں میں بہت فرق تھاکیونکہ اِسمعیئل جوھاجرہ لونڈي کا بیٹاتھا جسم کے مطابق جیسے کہ اور لوگ پیدا ھوتے ھیں پیدا ھوا تھا اور اِسحاق وعدے کے موافق الله کي خاص قدرت سے پیدا ھوا تھا وے دونوں دو وثیقوں کے یعني شرع اور انجیل کے نمونے ھیں پہلا وثیقہ یعني شرع خدمت گذاري کي حالت ھي دوسرا وثیقہ یعني انجیل مخلصي اور حقایق جلیلہ کي حالت ھي کیونکہ خدمت موسوي یعني شرع اگر مقابل کي جأئے انجیل سے کہ وہ راستبازي اور زندگي اور روح کي خدمت ھي تو کم زور اور نامفید ھوگي پس یہودیوں اور یسوعییوں میں اتنا تفرقہ ھي کہ جیسے لڑکائي اور جواني میں اور سائے اور جسم میں اور غلامي اور آزادگي میں

پس ھم لوگوں کو کیا ھي الله کا شکر کیا چاھئے کہ ھم لوگ آزاد عورت کے لڑکے ھیں اور انجیل کي آزاد خدمت اور خوش عبادت میں طلب کئے گئے ھیں اور اُس نسل موعود کے وسیلے

سے کہ جسمیں یہہ کہا گیا کہ زمین کے سب رہنے والے برکت
پاویں گے هم اُس وثیقہ کي برکت کے وارث هوئے هیں

گیارھواں باب

ابراهیم کي آزمایش اسحاق کي قربانی کرنے میں

قادر متعال نے چاها کہ ابراهیم کے ایمان اور فرماں برداري کا
پھر امتحان کرے اور اُسے شهرۂ آفاق کرے اور سب آیندہ لوگوں
کے لئے ناموَر نمونہ بناوے اسحاق جب تقریبا پچیس برس کا
تھا اللہ نے ابراهیم کو حکم کیا کہ اُسے لے اور کوہ ماریہ پر سوختني
قرباني کے لئے هدیہ گذران اگرچہ حکم اُسپر سخت ناگزیر تھا
کیونکہ اِسحاق اُسکا بیٹا تھا اور بیٹا ایکلوتا تھا کہ اُسکو وہ اپني
تمام شفقت پدري سے پیار کرتا تھا اگرچہ اُسکا وهي ایک بیٹا
تھا کہ اُسکے حق میں صاف کہا گیا کہ اِسحاق هي سے تیري
نسل چلے گي پر اُس نے حکم الهي کے بجالا نے میں سستي
نکي اور اپنے دل میں سوچا کہ وہ اللہ کہ جسنے بطور معجزے
کے مجھے بڑھاپے میں فرزند بخشا کہ مجھہ کو اِس حال میں
اُمید فرزند کي نہ تھي قادر هے کہ اُسکو مردوں میں سے پھر
جلاے پس وہ جو ازبسکہ اپنے ایمان میں مستقل تھا اس

امر میں سست نہوا دوسرے روز علی الصباح اُٹھا اور اسحاق کو ساتھہ لیکر پہاڑ کیطرف چلا

ایک چھري اُسکے هاتھہ میں تھي اُسکا بیٹا مردہ سا مذبح پر لیٹ گیا جو نہیں چاھا کہ اُسپر موت کا هاتھہ چلائے فرشتے نے اُسکو روک لیا جب اُسنے حیراني سے چاروں طرف نگاہ کي تو دیکھتا کیا هی کہ ایک مینڈھا جھونڈ میں اٹکا هی اُسنے اُسے پکڑا اور اپنے بیٹے کي عوض میں اُسکو سوختني قرباني گذرانا تو اُس ایمانداري اور واجب الوجود پر قوي بھروسا رکھنے سے ابراھیم کو یہہ عزت حاصل هوئي کہ خلیل الله اور ایمان داروں کا باپ کہلایا اور رب نے پھر اُسوقت اپنے وعدے کو اُس سے دوھرایا کہ میں تجھکو کثرت سے برکت دونگا اور تیرے گھرانے کو بہت کرونگا تیري نسل سے زمین کي سب امتیں برکت پاوینگے تو میري بات کا مطیع هوا اِس فرماں برداري کے احوال سے همکو یہہ نصیحت حاصل هو تي هی کہ همکو چاھئے کہ سب دنیائي چیزوں سے الله پر زیادہ تر محبت اور اعتقاد رکھیں اور خوشي سے اپني دولت اور فرزند اور بہتر چیزوں کو جب وہ چاھے اُسکے سپرد کریں - اُسکے سوائے یہہ بھي بوجھا چاھئے کہ یہہ کام مخصوص جو ابراھیم کو فرمایا گیا تھا ایک عجیب نشان اُس کام کا تھا کہ جو بعد اُسکے اُسي پہاڑ پر وقوع میں آیا اور معلوم هوتا هی کہ یہہ امر ابراھیم کا اور آیندہ آدمیو نکے لئے بطور خبر کے مقرر هوا کہ الله کسطور

سے اپنے ایکلوتے بیٹے ایسوع المسیح کو قربانی کرنے سے اِنسان کو نجات دینے کا اِرادہ رکھتا هی

بارھواں باب
اسحاق کي اوقات بسر کي کا بیان

سنه یسوعي سے پیشتر ۱۸۵۹ اِس حال کے بعد جو گیارھویں باب میں گذر چکا ابراهیم کئي برس تک خوشي اور آرام میں رھا پھر سارہ کے مرنے سے اُسکو غم اور اُداسي لاحق هوئي اور اُسکے آرام میں خلل پڑا اور اُسنے سارہ کو غار مقپلا میں دفن کیا پھر اپنے بڑھاپے پر خیال کرکے چاھا کہ اِسحاق کي بخوبي شایستہ طور سے شادي کردے اِس کام کے لئے ایک اپنا نوکر امین اور متدین ملک ارم نھریں کو اپنے کنبے میں بھیجا کہ وہ اِسکے لئے وھاں جورو تلاش کرے اِسواسطے کہ وہ اُس سرزمین کي عورتوں سے جھاں وہ رھتا تھا اُنکي بت پرستي کے سبب سے ناراض تھا وہ نوکر الله کي هدایت سے ابراهیم کے بھتیجے بتوئیل کے گھر پھنچا اور اُسکي بیٹي ربقه کو اِسحاق کے لئے ٹھھراکر ابراهیم کے گھر میں بیاہ لایا

سنه یسوعي سے پیشتر ۱۸۲۱ اُس نیک مرد ابراهیم نے اُن دنوں کو آسودہ اور خوش گذران دیکھا ایک مدت کے بعد جو اُسکي موت آئي تو دنیا سے رحلت کرکے اُس الله پاس چلا گیا

جسکي اطاعت اُس نے ايمانداري سے کي تهي اور وہ اپني محبوبہ سارہ کے مقبرے ميں اُسي کے پاس مدفون هوا

ابراهيم کے وصال سے چند مدت کے بعد ملک کنعان ميں سخت کال پڑا اور اسحاق اُس پريشاني سے بچنے کو مصر کيطرف چلکر جرار تک پهنچا اُس جگهه رب اُسکو دکهائي ديا اور فرمايا کہ اِسي سرزمين ميں رہ اور جتايا کہ اُسکي اولاد اور ملکيت بهت بڑهائي جائيگي اور مسيح کے بڑے وعدے کو اُس سے پهر مضبوط کيا کہ تيري نسل سے سب زمين کي اُمتيں برکت پاوينگي

پس وهاں پر اُس نے کهيتي کي اور اُسي برس ميں سو گونہ حاصل پايا اور اُسکے مواشي اور نوکر اِس کثرت سے بڑهے کہ لوگ اُسکے اقتدار سے حسد کرنے اور ڈرنے لگے اِسواسطے اُنکے بادشاہ ابي ملک نے اپني رعيت کو راضي رکهنے کے لئے اِسحاق کو بطريق دوستانہ کہا کہ شهر کو چهوڑ کر باهر اور کهيں اپني بود باش کر اُسکے کهنے کے مطابق وہ ميدان جرار ميں علحدہ جارها بعد چندے وهاں سے بهي اُسنے نقل مکان کر کے بير شيباہ ميں اپني بود باش اختيار کي اور رب کے لئے ايک مذبح بنايا

اِسحاق کے ربقہ سے دو بيٹے تهے جسکا نام عيص اور يعقوب تها عيص بڑا هوشيار اور شکاري تها يعقوب راستباز اور سليم الطبع اور خانہ داري کے انتظام ميں مشغول تها ايک دن عيص جنگل سے بهت بهوکها اور تهکا آيا اور يعقوب سے کچهه حلوا مانگا جو وہ اپنے لئے اُسوقت تيار کر رها تها يعقوب نے اُس سے اُسکے

عوض میں اُسکے پہلوٹھے ہونیکا حق چاھا خیر اب اُسپر غور کرو
کہ اُسکے باپ اِسحاق کي خاص برکت اور زمین کنعاں کي بخشش
اور مسیح کے نزول کا مخصوص وعدہ اُسکے ارث میں وابستہ تھا
اور اُن نے بالکل اپنے تئیں شکار بازي اور کھیل اور بے ضبطي اور
بے ایماني میں ڈال دیا کہ اپنے پہلوٹھے پن کا حق بے قدر
جانکر اُس حلوے کے واسطے ایسا نہایت مشتاق ہوگیا کہ
اُس سے عوض معوض کر لیا پس اِسي طرح ھر ایک بے صبر
گنہگار اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق ایک رکابي کھانے اور ایک
لقمے حلوے پر بیچ ڈالتے ھیں اور خوشي موجود کے لئے اپنے
آسماني ابو کي برکت کو کھو دیتے ھیں اور اُس بڑي سلطنت
کے دایمي حصے سے محروم ھوجاتے ھیں

اِسحاق اپنے بیٹوں کے قول وقرار سے واقف نہ تھا بعد چند
سال کے جو بہت بوڑھا اور اندھا ھوگیا تو یہہ سمجھہ کر کہ
میري وفات نزدیک ھی اُسنے عیص کو کہا کہ کچھہ شکار لاکر
میرے لئے پکا اور یہہ اِقرار کیا کہ جب اُسے میں کھا چکونگا تو
تجھے برکت دونگا ربقہ نے اِسحاق کي یہہ باتیں سنیں اور ازبسکہ
وہ یعقوب سے محبت اور اُلفت کمال رکھتي تھي ایک حلوان
کو مزہ دار پکایا اور یعقوب کے دست وگردن پر اُسي حلوان
کي کھال لپیٹ دي اِسلئے کہ عیص کا چمڑا پشمي تھا پھر
اُسکو اُسکے باپ پاس بھیجا اِسحاق نے اِسطرح فریب کھاکر
یعقوب کو عیص گمان کر کے اُسے برکت دے دي

جونہیں یعقوب اپنے باپ کے حضور سے باھر نکلا اُسي وقت

عیص شکار سے پھر آیا اور جب اُسنے یہہ دریافت کیا کہ میرے بھائي نے برکت لے لي چلاکر کہنے لگا کہ کیا اُسکا نام یعقوب تحقیق نہیں ھی [یعنے ایڑي پکڑ کر پچھاڑنے والا] اِسلئے کہ اُسنے دوبار مجھے پچھاڑا اُسنے میرے پہلونٹھے پن کا حق لے لیا اور اب میري برکت کو بھي لے گیا پھر عیص اپني حماقت سے متاسف اور منفعل ھوکر اپنے باپ کي منت کرنے لگا کہ کیا تو ایک ھي برکت رکھتا تھا مجھے برکت دے اي میرے باپ مجھے بھي برکت دے - اُسکي یہہ درخواست قبول نہوئي اِسواسطے کہ اُسکے حق میں کہا گیا ھی کہ اُسنے دل تبدیل کرنے کي جگہہ نہ پائي اگرچہ اُسنے اُسے آنسو بہا بہاکر ڈھونڈھا کیونکہ برکت یعقوب کو دي گئي اور اب اُس سے پھیري نہیں جاتي اِسحاق نے کہا کہ میں نے اُسے برکت دي ھاں وہ متبرک ھوگا

اِسحاق کو دغا دینے سے ربقہ اور یعقوب لایق تعریف کے نہیں ھیں اِسواسطے کہ جسطور سے اُن نے برکت پائي وہ طور راستي اور دینداري سے باھر تھا اور ھرچند کہ اُس سے فائدے کي امید ھم سب رکھتے ھیں لیکن توبھي جھوٹھہ نبولا چاھئے اللہ کي قضاء ازلي سے برکت یعقوب ھي کے لئے یقینا مقرر تھي اور ربقہ بھي یہہ بات جانتي تھي اِسلئے کہ اُسکے بیٹوں کي پیدایش سے پیشتر اُسپر منکشف ھوا تھا کہ چھوٹا بڑے پر فوقیت رکھے گا خیر اُس مقدمے میں اُسکو یہ لازم تھا کہ اپنے خصم کو دغا اور فریب ندیتي بلکہ صبر سے اُمیدوار رھتي جب

تلک که الله عین وقت پر اپني خوشي سے اُس بات کو وقوع میں لاتا لیکن الله کو خوش آیا که اُسي طور سے برکت دي جائے کیونکه وہ کم عقل اِنسان کي تجویز و تدبیر کو اپني دانائي اور مہر کے کاموں کا محکوم کرتا هی

تیرھواں باب

یعقوب کي سرگذشت کا بیان

سنه یسوعي سے پیشتر ۱۷۶۰ عیص یعقوب پر پہلونٹھے ھونے کا حق اور برکت لے لینے کے سبب سے عداوت اور غصے میں بھرا ھوا تھا اور اسکے قتل کي فکر میں رھتا تھا اور وہ قابیل کے برے حال کو جسنے اپنے بھائي ھابیل کو قتل کیا اور اُس سخت سزا کو که جو اُس خطا کے واسطے اُس پر نازل ھوئي خیال نہیں کرتا تھا ربقه نے اُسکے اِرادے سے آگاہ ھوکر اُس بدي کے وقوع سے سبقت کر کے اِسحاق کو صلاح دي که یعقوب کو فدان ارام میں بھیجے که وہ اپنے کنبے سے جورو لاوے

چنانچه یعقوب نے اپنے باپ سے حکم اور برکت پاکر سفر کي راہ لي اور کنعان کي سر زمین میں ایک جگھه جو لوز کہلاتي هی وھاں پہنچکر ایک پتھر سرھانے رکھه کر اُس میدان میں سورھا اسنے عالم رویا میں دیکھا که ایک بڑي سي سیڑھي زمین سے آسمان تک لگي هی اور رب کے فرشتے اسپر چڑھتے

اُترتے هیں اور اُس سیڑھي پر اُسکو رب خود بھي نظر آیا وہ
زمین جہاں وہ سوتا تھا رب نے اُسے دینے کا وعدہ کیا اور
کہا کہ میں تیرے ساتھہ هونگا اور جہاں کہیں تو جائیگا میں
تیري حفاظت کرونگا اور تیري اولاد شمار میں صحرا کي ریت
کي مثال هوئے گي اور قبائیل زمین کے تیرے سبب سے برکت
پاوینگے یعنے مسیح تیري نسل سے پیدا هوگا
یعقوب جونہیں نیند سے جاگا بہت ادب اور شکر گذاري سے
اُس پتھر کو جسپر سر رکھکر سویا تھا کھڑا کر کے اُسپر تیل ڈالا
اور اُس جگہہ کا نام بیت ایل رکھا یعنے اللہ کا گھر پھر اُس نے
اپنے سفر کي راہ لي یہاں تک کہ ربقہ کے بھائي لابان کے گھر
تک پہنچا وہ نہایت مہرباني کے ساتھہ اُسے اپنے گھر میں لے گیا
لابان کي دو بیٹیاں تھیں بڑي کا نام لیا اور چھوٹي کا نام راحیل
تھا یعقوب تھوڑے دنونکے بعد چھوٹي پر عاشق هو گیا اور اُسکے
ساتھہ بیاہ کرنے کا اِرادہ کیا پھر اُسکے باپ سے اُس امر کے لئے
سات برس تلک اُسکے گلے کي پاسباني کرنے کي شرط کي جب
یہہ مدت گذر گئي تو لابان نے مکر سے اُس سے لیا کا بیاہ کر دیا اور
اُس بات کا یہہ عذر درپیش لایا کہ همارے ملک میں یہہ بات
نہیں هی کہ بڑي سے چھوٹي پہلے بیاهي جاے اور اُس نے اقرار کیا
کہ اگر وہ سات برس اور اُسکي خدمت کرے تو راحیل کو بھي
اُس سے بیاہ دے اِسپر یعقوب نے راضي هو کر راحیل کو بھي
بیاہ لیا اُن دنوں میں از بسکہ دنیا میں باشندے تھوڑے تھے
اکثر مرد کئي کئي جوروان کرتے تھے اور اپني قرابتیوں سے

بھي نکاح کرتے تھے لیکن جب انسان بہت ھوگئے تو یہہ رسم موقوف ھوگئي اور اِس وضع کي شادیان ممنوع ھوگئیں

یعقوب کي دانائي اور تدبیر الله کوجوعالم الغیب ھي ایسي پسندآئي که جو کام اُسنے اختیار کیا اُسنے نیک انجام کو پہنچایا اُسکا کنبه بڑھه گیا اسکے بارہ بیٹے ھوئے اور ایک بیٹي دینا نام ھوئي اُسکے دو چھوٹے بیٹے یوسف اور بنیامیں اُسکي پیاري جورو راحیل سے پیدا ھوئے تھے یعقوب نے اپنے بال بچوں کے واسطے ذخیرہ پیدا کرنیکے لئے ارادہ کیا که اپنے باپ کے گھر کو مراجعت کرے لیکن لابان نے یعقوب کي ھوشیاري کے فوائید دریافت کرکے آیندہ کے لئے نوکري کے عوض اپنے مواشي میں سے ایک حصه دینا شرط کیا

پھر یعقوب کا مال بھي بہت بڑھا ایسا که بہت سے مواشي کا مالک ھوگیا - محنتي کا ھاتھه دولت جمع کرتا ھی جب یعقوب نے دریافت کیا که لابان میري بہبود سے رشک کھاتا ھی اور اُسکا مزاج پہلے کي طرح ملتفت نہیں تو اُسنے اُسکے پاس سے جانے کا اِرادہ کیا اور چپکے سے اپنے سب گھرانے اور مواشي کو لیکر نکل گیا لابان نے اُسکا تعقب کرکے آخر جاھي لیا بعد چند رد و بدل کے صلح کا قول وقرار آپس میں کرکے بطور دوستانه جدا ھوئے

یعقوب نے راہ میں سے اپنے بھائي عیص کو جو وہ اُسوقت کوہ سیار میں که وہ کوہ سرزمین عدوم میں ھی رھتا تھا پہلي ناخوشي کو یاد کرکے دوستي کا پیام بھیجا قاصد جلد

خبر لایا که عیص چار سو آدمي لئے هوئے تیرے پاس آتا هی وه اپنے بهائي کے غضب سے ڈرا اور اپنے خاندان کے بچانے کے لئے متفکر هوکر اُس سے جو اکیلا بچانے پر قادر هی عرض کي اور دل سوزي سے رهائي کے لئے دعا مانگي

قادر متعال کو خوش آیا که اُسکو دعا قبول هونیکا نشان بتاوے چنانچه اُسنے ایک فرشتے کو بهیجا جو یعقوب سے لڑا اور اُسے اپنے اُوپر غالب هونے دیا اور اُسے کہا که تیرا نام آینده کو یعقوب نه کہلا ویگا بلکه فقط اِسرائیل کہلاویگا اِسلئے که تو رئیس کي طرح الله کے پاس ریاست رکهتا هی پس آدمي کے پاس بهي تو ریاست رکهے گا [اِسرائیل کے معنے هیں که الله کا ایک رئیس یا الله کے پاس ریاست رکهنے والا

یعقوب نے اپنے گلے کے کئي حصے کرکے آگے روانه کیا اور نوکروں کو حکم کیا که جب عیص سے ملیں تو اُسکے آگے یی سب هدیے گذرانیں اور بہت ادب اور ملایمت سے اُس سے کلام کریں که نرم جواب غصے کو دهیما کرتا هی - اُسکي غریبي اور محبت دیکهکر عیص کا دل پگهل گیا وه برادرانه الفت کرکے یعقوب سے ملنے کو دوڑا اور گلے لگایا اور چوما اور وے چند گفت وشنود دوستانه کرکے جدا هوئے - الله کو جب آدمي کي چال پسند آتي هي تو اُسکے دشمنوں کو دوست کردیتا هي

پهر یعقوب نے شہر سکوت کي راه لي اور وهاں سے سالیم کو گیا که جہاں اُسنے الله کے لئے مذبح بنایا تها جن دنوں وه سالیم

میں رهتا تها تو اُسکي بیٹي دینا بے فائدہ شوق کر کے اُس ملک کي عورتیں اور جگهه کا دستور دیکهنے کو شخام کے یہاں بڑي ضیافت میں گئي وهاں اُسکے حسن پر ایک جوان شاهزادہ شخام نام عاشق هوگیا اور اُس نے اُسے بزور پکڑ لیجاکر بے حرمت کیا سچ هي کہ وہ جوان اُس حرکت کے بعد بیاہ کرنیکا اُس سے ارادہ رکهتا تها لیکن دینا کے بهاي یہاں تک گراں خاطر هوئے کہ شخام اور اُس شهر کے لوگوں کو قتل کیا اور عورتیں اور لڑکیاں قید کیں یعقوب اپنے بیٹوں کي اُس نہایت سختي اور بے رحمي سے متاسف تها پهر اُس ڈر سے کہ وهاں کے باشندے اُسکے گهرانے سے یہہ انتقام لینگے اُس جگهه سے چلا گیا اور الله کے فرمانے کے مطابق بیت ایل میں پهنچا اور وهاں سے اپنے باپ کے پاس شهر اربع میں جو جبري هي اور میدان ممر کے بیچ هي داخل هوا وهاں پندرہ برس کے بعد اسحاق ایک سو اسي برس کا هوکر موا اور اپنے بیٹوں عیص اور یعقوب کے هاتهه سے مدفون هوا

چودهواں باب
یوسف کے احوال کا بیان

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۷۲۸ یعقوب کو اپنے سب بیٹوں میں یوسف بهت عزیز تها اور وہ اُن سب سے اُسکو زیادہ چاهتا تها

اِسلئے کہ وہ اُسکي محبوبہ راحیل کا بیٹا تھا اُسکے باپ کي محبت کے سبب اور اُس خواب کے باعث سے کہ جسکا بیان اُس نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا اور اُس سے اِشارہ ملاکہ اُسکا مرتبہ دنیا میں سب سے بلند ھوگا وے سب اُس سے حسد اور دشمني کرنے لگے ایک روز وے گلہ چراتے تھے اور یوسف کو اپني طرف آتے دیکھا تو کہا کہ دیکھو صاحب خواب آتاھی آؤ اُسے قتل کر ڈالیں مگر اُن میں سے ایک بھائي راوبین نام اِس بات سے مانع ھوا اِس سبب سے خون ریزي سے تو باز رھے پر اُسے ننگا کر کے ایک کوئے میں ڈال دیا اتفاقا جو اُنھوں نے سودا گروں کو مصر کے طرف جاتے دیکھا تو اُسے کوئے سے نکال کر اُنکے ھاتھہ بیچا اور اُسکي قبا کو خون سے آلودہ کر کے یعقوب کے پاس لے گئے اُس نے جب قبا کو دیکھا تو گمان کیا کہ شاید یوسف کو کسي درندہ جانور نے کھا لیا پس اُس نے ماتمی لباس پہن کر بہت دن تلک ماتم کیا

اور وہ سوداگر اِس عرصے میں یوسف کو مصر میں لیگئے اور فوطیفار کے ھاتھہ جو وھاں کے بادشاہ فرعون کا بڑا عہدہ دار تھا بیچا وھاں پر رب نے اُسے ھرایک کام میں ایسا کامیاب کیا کہ وہ اپنے خاوند کا مطمح نظر اور معتبر ھوا یہاں تک کہ اُسنے اپنے گھر کا اُسے مختار کر دیا اور سب چیزیں اُسکے ھاتھہ میں سونپ دیں لیکن اُسکے امید گاہ کا شگوفہ جلد پژمردہ ھوگیا کیونکہ فوطیفار کي اھلیہ نے ناپاک خواھش میں سوختہ ھوکر چاھا کہ اُسے گناہ میں اپنے ساتھہ شریک کرے مگر وہ ایسا نیک تھا

که اُسکے اُس سوال کو منظور نکر کے درجواب اُسکے یهه کها
کیونکر میں الله کا گنهگار تهروں جب اُسے بهت هی عاجز کیا
تو وه اپني ثابت قدمي سے اُس ابتلا سے بهاگا اُسکے اِس استناع پر
اُس نے نهایت غصه هوکر اپنے شوهر پاس اُسپر جهوتهي
تهمت لگائي اور اور جوکچهه اُس نے فوطیفار کو کها فورا اُن نے
باور کرکے یوسف کو محبوس کیا لیکن رب زنداں میں اُسکے ساتهه
تها زندان کا داروغه اُسکي خوش مزاجي اور صبوري سے ایسا
خوش هوا که اُس نے اُسکے ساتهه نیک ذاتي سے سلوک کیا اور
قیدیوں کي حفاظت اُسکي سپرد کي

اتفاقا فرعون کے شراب خانے کا داروغه اور باورچي خانے کا
داروغه اُن دنوں وهاں وے دونوں مقید تهے اُن دونوں نے ایک ایک
خواب دیکها اور یوسف سے بیان کیا یوسف نے هرایک کے
خواب کي تعبیر بتلائي که تین دن کے بعد باورچي خانے کا داروغه
ایک درخت میں گل دیا جاویگا اور میخانے کا داروغه اپنے
عهدے پر سرفراز هوگا پهر اُس نے میخانے کے داروغه سے یهه
بات کهي که میري فکر رکهنا میں تیري منت کرتا هوں که
مجهه پر مهرباني رکهنا اور مجهے اِس قید سے نکالنا پس جو
کچهه یوسف نے کها تها وهي وقوع میں آیا لیکن اکثر اِنسان
جاه وحشمت میں جاکر شکر گذاري کي واجبات کو بهول
جاتا هی چنانچه وه داروغه اپني اقبال مندي کے وقت اِس
غریب دوست تعبیر بتلانے والے کو بهول گیا اور قید خانے
میں پڑا رهنے دیا

بعد ایک مدت کے فرعون نے دوخواب دیکھے ایک یهه که ساتت موتي گایوں کو ساتت دبلي گایوں نے کھا لیا دوسرا یهه که ساتت گندہ سرسبز پر خوشوں کو ساتت پژمردہ ناقص خوشے کھا گئے جب اُس ملک کے عقلمند اُس خواب کي تعبیر نه کرسکے تو میخانے کے داروغه کو یوسف یاد آیا اور بادشاہ سے اُسکا حال بیان کیا تب وہ قید خانے سے بلایا گیا اور بادشاہ نے اپنا خواب اُس سے کہا اُسنے فورا اِمداد الهي سے اُسکي یهه تعبیر بیان کي که ساتت موتي گایوں سے اور ساتت اچھے خوشوں سے مراد ساتت برس آرزاني کے هیں جو ملک میں هوگي اور ساتت دبلي گایوں سے اور ناقص خوشوں سے مراد ساتت برس قحط سالي کے هیں جو اُس آرزاني کے بعد هوویگي پس چاهئے که فرعون عهدہ داروں کو ملک پر مقرر کرے اور آرزاني کے ساتت برسوں میں اُنسے غله جمع کروائے تاکه وہ قحط سالي کے ساتت برسوں میں سب کي زندگي کے لئے ذخیرہ هو

وہ بادشاہ یوسف کي عقلمندي سے متعجب هوا اور یهه باتت تحقیق جانکر که الله کي روح اُس میں هی اُس خدمت پر اُسیکو مقرر کیا اور اپنے ملک پر بالکلیه اِختیار بخشا جب وہ ساتت برس آرزاني کے آئے تو اُسکے حکم کے موافق بیشمار غله جمع کیا گیا اور تب قحط شروع هوا اور لوگ کھانے کے واسطے گھبرانے اور چلانے لگے تو اُسنے غلے کے انبار کھول دیئے اور اناج مصریوں کے اور اُسکے قرب جوار کے لوگوں کے هاتهه بیچنا شروع کردیا

وہ کال جب کنعان تک پھیل گیا اور یعقوب کو خبر هوئي
کہ مصر میں غلہ هی پر اُسکو یہہ خیال بھي نہ تھا کہ کسکے
هاتھہ سے بینچا جاتا هی اُسنے فقط بینامیں کو تو اپنے گھر
میں رکھا اور باقي بیٹوں کو مصر کي طرف غلے کے لئے بھیجا
جب وے یوسف کے حضور میں پہنچے تو اُسکے آگے اُسکي
سرداري کے معترف هوکر جیسے کہ خواب میں بتلائے گئے تھے زمین
پر جھکے اُسنے فوراً اُنھیں پہچان لیا لیکن اپنے تیئں اجنبي
ٹھہراکر اُنکے ساتھہ سختي سے گفتگو شروع کي اور اُنکو متہم
جاسوسي کا کرکے کہا کہ تم اِس ملک کا حال اور ویراني
دیکھنے آئے هو اُنھوں نے کہا کہ هم ملک کنعان سے آئے هیں
جاسوس نہیں هیں همارے باپ کے بارہ بیٹے تھے ایک مرگیا
اور ایک چھوٹا گھر میں رہا اُنکي بات سے یوسف کي دل جمعي
نہ هوئي اور غالبا بینا میں کے جینے پر شک لایا اور اُنسے کہا
کہ تم جب سچے جانے جاؤگے کہ ایک تم میں سے اپنے بھائي کو
لینے جائے اور باقي مقید رهیں

اُسوقت کي پریشاني سے اُنکو اپني اگلي خطائیں یاد آئیں
اور وہ سختي کہ اپنے بھائي پر کي تھي دل میں گذري اور
هرایک اپنے دل میں ملزم هوکر ایک دوسرے سے کہنے لگا یقیناً
هم اپنے بھائي کي بابت تقصیروار هیں اِسلئے کہ هم اُسکي
جان کي مصیبت دیکھتے تھے اور وہ هماري منت کرتا تھا اور
هم شنوا نہ هوئے اِسواسطے یہہ مصیبت هم پر آئي اِسیطرح
هرایک بدآدمي جب اُسپر مصیبت آتي هی منفعل هوتا هی

اگرچہ چند مدت کوئي اِنسان سرشت کي روشني جو هم میں
ب کا چراغ هي پوشیدہ کرے مگر بالکل بجھا نہیں سکتا کیونکہ
آفت نازل هونے کے وقت اور بیماري خطرناک میں بدي گناہ کي
اُسکو معلوم هو جاتي هی اور جب اللہ اُسکو گرفتار کرتا هي
تو وہ اپني سزا کا مقر هوجاتا هی اِسي واسطے بے گناهي کي
پیروي کرو اور حق بات پر عمل کرو آخر کو صرف اِسي سے آرام
آدمي پائینگے

آخرش یوسف نے اپنے بھائي شمعون کو روک رکھا اور باقیونکو
رخصت کیا اور حکم فرمایا کہ جب تم پھرو تو بینامیں کو اپنے
ساتھہ لیتے آئیو یعقوب اُس حادثے کا احوال جو مصر میں
واقع هوا سنکر اپنے دل میں بہت متفکر اور هراسان هو گیا جب
اُسکے بیٹوں کو غلے کے لئے پھر جانا پڑا تو اُنهونے بہت مشکل سے
اپنے ساتھہ بینامیں کے لے جانے پر اُس کو راضي کیا اور مکرر
اُس سے وعدہ کیا کہ هم اُسے البتہ صحیح وسلامت پھیر لاوینگے

منزل مقصود پر پہنچتے هي وے یوسف کے حضور میں
بلائے گئے یوسف نے اپنے باپ کي خیر وعافیت اشتیاق سے
پوچھي اور اُسکے بھائي بینامین کے دیدار نے اُس میں ایسي
رقت پیدا کي کہ اُسکو اپنے تیئں الگ کرنا ضرور پڑا تا نهووے کہ
اُسکے رونے سے وے اُسکو پہچان لیں بعد ازاں اپنے اُن سب
بھائیوں کي بڑي مهرباني سے ضیافت کي خصوصا بنیامیں
کے ساتھہ نہایت بڑي اُلفت ظاهر کي

یوسف نے چپکے سے اپنے خانساماں کو حکم کیا کہ میرے

چاندي کے پیالے کو بنیامین کے تھیلے میں خفیہ رکھہ دے دوسري صبح کو جب سب شہر سے باہر جا چکے تو اُنکا تعاقب کیا اور اُن پر ناشکر گذاري اور چوري کي تہمت لگائي - آخر اُس پیالے کو تلاش کرکے پایا اور بے قصور بنیامین کو چور کي مانند یوسف کے پاس پکڑ لائے اُسکے بھائي بہت حیراني اور پریشاني کے ساتھہ لوٹے اور یوسف کے آگے زمین پر اوندھے گرکے بنیامین کي رہائي کے واسطے بہت منت گذار ہوئے یوسف پر اُنکي توبہ اور وہ محبت جو وے بنیامین سے رکھتے تھے ثابت ہوئي پھر اپنے تئیں ضبط نکر سکا آخر اُنکو گلے لگاکر کہا کہ میں یوسف ہوں کیا میرا باپ اب تلک جیتا ہی اور یہہ دیکھکر کہ وے میرے حضور سے بہت تشویش اور گھبراہٹ میں ہیں اُسنے تواضع اور ملایمت سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ میں تمھارا بھائي یوسف ہوں جسے تم نے مصر میں بیچا لیکن مصر میں بیچنے سے مغموم نہو کیونکہ اللہ نے تمھاري جان بچانے کے واسطے مجھکو بھیجا سو تم نہ تھے بلکہ اللہ تھا جسنے مجھے یہاں پہنچایا - یوں اُسنے اُنکے دل کو تسلي اور آرام دینے اور پچھلے گناہ بھلانے میں کوشش کي - پھر اُسنے اُنکو حکم کیا کہ جلد میرے باپ یعقوب کے پاس جاکر خبر کرو کہ یوسف مصر کے ملک کا مختار ہی اور حکم کیا کہ اُسکو تمام کنبے سمیت مصر میں لاویں کہ وہ اپنے بڈھے باپ کي خدمت ادا کرے اور وے سب اِس افزایش کے حصے بخرے جو اللہ نے مہیا کئے ہیں لیویں

یعقوب کا دل اپنے بیٹوں کي مراجعت سے مارے خوشي کے پھول گیا اور اُسنے یہہ کہا کہ پس میں دنیا میں کچھہ نہیں چاهتا هوں میرا بیٹا یوسف زندہ هي میں جاؤنگا اور اپنے مرنے سے پیشتر دیکھونگا پھر وہ روانہ هوا اور مصر میں خیر وعافیت سے پہنچا لیکن وہ خوشي کہ ایسے شفیق باپ اور ایسے لایق بیٹے کے ملنے سے اُنکو حاصل هوئي بیان سے باهر هي یوسف اُسکے گلے سے چپٹکر بہت دیرتک رویا یعقوب نے کہا کہ اب مجھے مرنے دے کہ میں نے تیرا منھہ دیکھہ لیا پھر یعقوب اور اُسکے سب گھرانے نے ملک جشن میں رهنے کي جگھہ پائي اور وهاں پر وے بڑي آسودگي کے ساتھہ رہے بعد چند مدت کے وہ مرد نیک اپنے فرزندوں کو برکت دیکر اور یہہ کہکر کہ مسیح یہوداکي نسل سے پیدا هوگا آرام سے رحلت فرما گیا

یوسف کي سرگذشت کے بیان پر دھیان کرنے سے کیا هي دینداري اور نیکي کي نصیحت پائي جاتي هی چنانچہ مصیبت میں صبر کرنا خانساماني میں امانت اور دیانت کرنا اِمتحان میں مقابلہ کرنا اور گناہ سے بھاگنا اللہ کے ڈر سے زندگي بسر کرنا اور اُسکي اِعانت پر بھروسا رکھنا بے عزتي اور رنج کھینچ کر بلند مرتبہ پانا لوگوں کي ضروریات کو روا کرنا اور مظلومیت میں معافي اور محبت برادرانہ سرسبز رکھنا اور بڈھے باپ کے دل کو آرام اور تسلي سے بہرہ مند کرنا

یوسف کے احوال میں کئي ایک باتیں هیں کہ مسیح

کے احوال سے موافق پڑتي هیں اور اُنکا مطالعہ خود بخود مسیح
کا حال دلکو یاد دلاتا هی. چنانچہ بھایوں کي اُس سے دشمني
کرنا اور اُسکا قید میں پڑنا اور مرتفع هوکر مصر پر حکم رانی
کرنا اگرچہ ایسي مثالوں پر اِعتماد کلي نہیں کیا جاتا هی
تاهم وہ جو صاحب عقل هی اُنکے پڑھنے سے اپنے دل اور آنکھوں
کو اُسکي طرف متوجہ کریگا جو شرع اور سب مقدس کتابوں
کي غایت هی

پندرھواں باب

بني اسرائیل کي غلامي اور موسیٰ کي پیدایش کا بیان

یعقوب کے بیٹے اور اُنکي اولاد هوتے هوتے اِس کثرت سے
بڑھي کہ ملک جشن اُنسے بھر گیا وے اِسرائیل کے لقب
سے جو اللہ نے یعقوب کو دیا تھا اِسرائیلي کہلاتے تھے اور کبھي
عیبر کے نام سے کہ وہ اُنکے بزرگوں میں تھا عبراني کہلاتے تھے
بعد اُسکے یہودا کے نام سے یہودي کہلائے پس ایک مدت مدید
کے بعد یوسف کو اور اُسکے نیک سلوکوں کو جو اُس نے مصریوں سے
کئے تھے سب بھول گئے تب ایک نیا بادشاہ هوا اور اُنکي خبرگیري
اور پرورش کے بالعوض اُنکي کثرت اور قدرت پر حسد لے گیا

اور اِرادہ کیا کہ ہر صورت سے اُنکو پست کیا چاہئے اِسواسطے اُسنے اُنہیں اینٹیں پاتھنے اور شہر کی تعمیر میں غلاموں کی طرح لگایا اور اُس سخت محنت سے اُن کی زندگی تلخ کی لیکن جتنا وہ اُن کو ستاتا تھا وے زیادہ تر بڑھتے تھے جس پر اُس نے بڑا غصہ کھاکر اُن پریہہ حکم کیا کہ اُنکا جو بیٹا پیدا ہو قتل کیا جاوے

سنہ یسوعی سے پیشتر ۱۵۷۱ اتفاقا ایک عبرانی عورت یوخاند نام بیٹا جنی اور اُسکو اُس نے تین مہینے تک چھپایا آخر اُس ڈر سے کہ مبادا ظاہر ہوجاوے اور مارا جاوے اُسے ایک ٹوکری میں رکھکر دریاے نیل کے کنارے گھاس میں چھوڑ دیا اُس لڑکے کی بہن مریم دور سے کھڑی ہوئی دیکھتی تھی کہ اُسپر کیا گذرے گا

اِس میں پادشاہ کی بیٹی اپنی سہیلیوں سمیت غسل کے لئے آئی اُس نے جو اُس ٹوکری کو پایا اور بچے کو روتے ہوئے دیکھا تو ترس کھایا مریم نے سہیلیوں میں ملکر ایک دائی بلانے کی اُس سے عرض کی پس حکم پاکر بہت خوشی سے یوخاند کے پاس دوڑتی جاکر اُسکو بلالے گئی اِس سبب سے وہ بچہ اپنی ماں ہی کے پاس سونپا گیا جب وہ قدرے سیانا ہوا تو فرعون کی بیٹی کے پاس پھر لایا گیا اُس نے اُسکا نام موسیٰ رکھا اِس لفظ کے معنے ہیں پانی سے بچایا گیا اور اپنے بیٹے کی طرح اُسکو مصریوں کی حکمت اور معرفت میں تعلیم کروائی

جب موسیٰ جوان ہوا تو اُسکا دل اور آنکھہ بادشاہ کی بارگاہ کی حشمت سے پھرگئی اور اپنے بھائیوں کے دفع مصیبت

كي طرف رجوع هوا اِس لئے اُن نے اکثر اُن سے ملاقات اورباتیں کرنا
اِختیار کیا ایک دن ایک مصري کوایک عبري پر جوروظلم کرتے
دیکھکر ایسا مارا که وه مرگیا جب فرعون نے یهه سنکر موسیٰ کو
مارڈالنے کے لئے تلاش کیا موسیٰ ملک مدین کو یثر پاس که
مشهور نام اُسکا شعیب هی جو اُس ملک کے لوگوں کا دین
دنیا کا رئیس تھا بھاگ گیا پھر ایک مدت کے بعد اُسکي
بیٹي سے موسیٰ نے شادي كي اور اُسکے گلے کا چوپاں هوکر
اُسکے ساتھه رها

کئي برس کے بعد جو وہ کوہ حور کے متصل گله چراتا تھا
دیکھتا کیا هی که ایک جھاڑ آگ سے روشن هی اور جل
نهیں جاتا اُس عجوبه کے دیکھنے سے حیرت میں کھڑا تھا که
اِتنے میں وهاں سے یهه آواز نکلي که مین ابراهیم کا الله هوں
اور اِسحاق کا الله هوں اور یعقوب کا الله هوں میں نے اپنے
لوگوں كي تکلیف دیکھي اور اُنکي فریاد سني اب میں تجھے
فرعون پاس بھیجتا هوں که تو اُنکو مصر سے نکالے کیونکه اُنکو
ایک زمین پر که جسمیں دودهه اور شهد بهتا هی لیجاؤنگا
موسیٰ اُس دیکھنے كي به نسبت اُس بات کے سنے سے زیاده
تر متعجب هوا اور اُس بڑے مشکل کام کے اِختیار کرنے
سے اپنا ڈر بیان کیا اِس لئے که وه ایک شخص بے مقدور اور
بے فصاحت تھا لیکن الله نے دلاسا دیکر وعده کیا که میں
تیرے ساتھه هونگا اور اُسے لوگونکي خلاصي کے لئے معجزے

کي قدرت بخشي اور اُسکا بهائي هارون اُسکے ساتهه بهيجا تاکه هر مقدمے ميں اُسکے عوض باتيں کرے

جب الله اپني تقديرسے همکو کسي بهاري اور مشکل خدمت پر مقرر کرے تو چاهئے که هم اپني بے طاقتي کي حجت نکريں اور جسم اور خون سے صلاح نه ليويں بلکه اُسي وقت اُسکے کرنيکو تيار هوجائيں اور هر ايک نااُميدي کے مقام ميں الله کے اُس تسلي بخش وعدے پر بهروسا رکهيں که ميري نعمت هي تجهے کافي هی کيونکه ميرا زور کم زوري ميں مکمل هوتا هی

سولهواں باب

مصر کي آفات کا بيان

سنه يسوعي سے پيشتر ۱۴۹۱ جب موسیٰ اور هارون سر زمين جشن ميں داخل هوئے تو اُنهوں نے بني اِسرائيل کے بزرگوں کو الله کے اِرشاد سے مطلع کيا اور اُسکو اُن کئي ايک معجزوں سے که جنکے دکهلانے کي اُنهيں قدرت بخشي گئي تهي ثابت کيا پهر وے فرعون کے پاس گئے اور اُسسے الله کي طرف سے کہا که بني اِسرائيل کو رخصت کر که وے جاويں اور بيابان ميں رب کے لئے عيد کريں فرعون نے اِس بات پر تمسخر کر کے اپنے کارندوں کو حکم کيا که اُن لوگوں سے

زیادہ تر سخت لیں - موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر گئے
اور اُس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ وے اللہ کے حکم سے
کام کرنے والے ہیں اُسکے سامہنے معجزے دکھلائے پر اللہ نے
فرعون کے دل کو سخت کردیا [یعنے اُسکو اپنا دل سخت
کرنے پر مختار کیا] کیونکہ اللہ نے اُس میں یہہ شرارت
نہیں ڈالی وہ اپنی ہی سرکشی سے سنگدل ہونے کی آفت
اپنے اوپر لایا -- بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون نے مصر کے پانی کو
خون بنا ڈالا ایسا کہ وہاں کی مچھلیاں مرگئیں اور سب دریا
بدبو کرگئے اور سات دن کے بعد وے مینڈکوں کی آفت ایسی لائے
کہ جس سے تمام زمین چھپ گئی حتیٰ کہ بادشاہ کے حجروں
اور خلوت خانوں میں ڈھیر لگ گئے تب فرعون نے کچھہ
عاجزی ظاہر کی اور موسیٰ کی منت کرنے لگا کہ اللہ سے رہائی
کے لئے دعا مانگے اور وہاں عبرانیوں کو رخصت کرنے کا کہ وہ
اپنے رب کے لئے قربانی گذرانیں وعدہ کیا لیکن جونہیں یہہ آفت
موسیٰ کی دعا کرنے سے موقوف ہوگئی اُسکے سبب کو فرعون
بھول گیا اور ایفائے وعدے کا اِنکار کیا - رب اُسکی گردن کشی
اور جھوٹھہ کی سزا کے لئے اِنسان وحیوان پر جوؤں کو بڑی
کثرت سے بھیجا بعد اُسکے مکھیوں کے غول بھیجے جن سے وہ ملک
خراب ہوگیا وہ بادشاہ اُن سخت آفتوں سے ایسا تنگ ہوا کہ
خلاصی کے لئے اُس نے موسیٰ سے پھر عرض کی پس خلاصی
اُسکو ملے جب بھی اُس نے اپنے دل کو سخت رکھا
تب اللہ نے مواشی پر مری بھیجی کہ جس سے کمتر

باقي رهے اور اکثر مرگئے اور لوگوں میں بیماري پھیلائي که اُن کے
بدن پھوڑوں اور ناسوروں سے بھرگئے پھر اُس شدت سے رعد اور
بجلي اور اولے مصریوں پر نازل هوئے که اُنھوں نے کبھي
ندیکھے تھے اور اُس کثرت سے بیشمار ٹڈي بھیجي که اُنھوں نے
باقي ثمرات اور اِشجار کو غارت کیا بعد اُسکے ایک بڑي تاریکي
بھیجي که جس کے سبب سے وے قیدیوں کي طرح اپنے اپنے
گھروں میں ایک رات جو تین دن کے برابر هوگئي تھي پابند
رهے اگرچه فرعون اُس قهر الهي کے شدائد سے بے پرواهي کي
تاب نلا سکا پر توبھي وه تائب هوتا اور گناه کرتا رها جب اسنے
موسیٰ کي منت کي تب آفتیں ٹل گئیں پس پھر اُس نے اپنے
دل کو سخت کر لیا — مصیبت کے وقت اکثر آدمي الله کو
اُمید گاه اور پناه سمجھکر اُس پاس التجا کرتے هیں اور جب
اُس مصیبت سے خلاصي پاتے هیں تو اپنے اُس منعم کو بھول
جاتے هیں اور اُسکي رحمتوں کے لایق شکر گذاري نهیں کرتے
جب کسي مصیبت میں گرفتار هوتے هیں تو تقویٰ اور دیانت
اور فروتني ظاهر کرتے هیں اور جب اُنکي مراد برآئي اور کام
پورا هوا تو اپنے تئیں مدد اِلهي کے محتاج نهیں سمجھتے پھر
اُن کي دینداري کا اِراده یوں جاتا رهتا هی جیسے صبح کي
شبنم — بڑا پاجي اور نالایق وه دل هی که صرف کسي کے
خوف سے کام کرتا هي اور کبھي وه دل کسي نیکي کا احسان مند
نهیں هوتا

آخر کو الله نے مصریوں کے پهلوٹھوں پر هلاکت بھیجي اور

اُس سرزمین میں نہایت شور واولہ تھا اِسلئے کہ ایک ایسا گھر نتھا کہ جس میں کوئی نہ مراھو فرعون اللہ کي اِس خوف ناک قدرت کے دیکھنے سے مبہوت اور بے حواس ھوگیا اور یہہ نجانا کہ اُسکے غضب کا انجام کیا ھوگا اُسنے جلد موسیٰ اور ھارون کو بلاکر حکم کیا کہ اُٹھو جلد بني اِسرائیل کو اُن کے عیال واطفال سمیت میرے لوگوں میں سے نکال لیجاؤ اور اپنے گلے اور مواشي کو بھي اپنے ساتھہ لیتے جاؤ اور جاؤ اپنے رب کي عبادت کرو

في الواقع مصري اُن آفتوں سے ایسے عاجز تھے اور بني اسرائیل کے نکل جانے سے ایسے خوش تھے کہ اُنکو تحفے تحایف اور جو کچھہ کہ اُنھوں نے چاھا سواُنکے حوالے کیا -- رب نے حکم کیا کہ بني اِسرائیل اُس دن کو ھمیشہ بڑي عید مقرر کریں اور اُسکا نام عید فسح رکھیں اِسلئے کہ اُس دن رب نے مصریوں کے پہلونٹھوں کوغارت کیا اور اِسرائیلیوں سے درگذر کي اور اُن کو سخت دشوار غلامي سے خلاصي دي

سترھواں باب

فرعون کي تباھي کا بیان

جب اِسرائیلي کئي دن کي راہ جاچکے اور فرعون کو یہہ خبر ھوئي کہ وے اُسکے قلم روسے باھر جانیکا اِرادہ رکھتے ھیں

تو اُس نے پھیرلانیکے لئے بڑا لشکر لیکر تعاقب کیا لیکن رب نے
اپنے لوگوں کي رہبري کي اور عجیب طرح سے اُن کا خبر گیر رہا
کیونکہ وہ دن کو بادل کے ستون میں اُن کے آگے چلتا تھا اور
رات کو آگ کے ستون میں کہ جس میں اُن کو روشني بخشے
اِسي طرح رات دن وے باسلامت چلے جاتے تھے مگر جب اُن کو
دریاے قلزم کے کنارے پر فرعون نے جالیا اور اُنھوں نے دیکھا کہ
ایک بڑي فوج پیچھے سے ہمکو محاصرہ کرنیکو آتي ہے اور آگے
دریاے قلزم ہے تو قدرت اِلٰہي سے نااُمید ہوکر اپنے پیشوا پر
کڑکڑانے لگے پس موسیٰ نے اللہ کے حکم سے اپنا ہاتھہ دریا کی
طرف بڑھایا فورا پاني دوحصہ ہوکر دائیں بائیں دیوار سا کھڑا
ہوگیا ایسا کہ سوکھي راہ اُن کے لئے ہوگئي اور وے سب
بافراغت عبور کرگئے فرعون اور مصریوں نے اُسي راہ سے اُنکا پیچھا کیا
پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھہ بڑھادیا پس دریا اپني قوت اصلي پر
بہنے لگا اور اُن پر ایسا ریلا مارا کہ اُن میں سے کوئي نہ بچا

دشمن بولا کہ میں پیچھا کرونگا میں جا لونگا میں لوٹ کامال
بانٹونگا میرا ہاتھہ اُن کو ہلاک کریگا - تو نے اپني ہوا سے
پھونک ماري دریا نے اُنھیں چھپا لیا وے سیسے کیطرح زور کے
پاني میں تلے بیٹھہ گئے ربا معبودوں میں کون ہے مثل
تیرے جلیل پاک ڈرانے والا صاحب بڑائیونکا بنانے والا عجائبات کا
رب ابدالاباد سلطنت کریگا

اٹھارھواں باب

بنی اسرائیل کے بیابان میں سفر کرنیکا بیان

اگرچہ اِسرائیلیوں نے مصریوں کے غارت ہونے میں قدرت الٰہی کو معائینہ کیا تھا اور اپنی مخلصی کے واسطے شکر گذاری اور مناجات کی تھی پر تو بھی اُسکی رحمتوں کو جلدی بھولا کر تھوڑے دنوں میں پانی سے محروم ہوکر اپنے پیشوا پر مصر سے نکال لانیکے لئے طعنہ تشنع کرنے لگے اللہ کی مرضی ہوئی کہ اُنکو اُس راہ سے ملک کنعان میں لیجاوے جو ایک بڑے بیابان میں پڑتی ہی اورجس وقت وے مشکل اور تکلیف میں پڑے اللہ سے نا امید ہوکر بے صبری سے کڑکڑائے اور موسیٰ کی مذمت کرنے لگے مگر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت اور مہربانی کے فائدے کو اُنکے حق میں اکثر دیکھاتا رہا - چنانچہ مریرۃ کے پانی کو میٹھا کردیا - اور اُنمیں غت کے غت بٹیر بھیجے - اور اُنکے واسطے آسمان سے من برسائے کہ اُسکے لوگ روٹی پکاتے تھے - اور رفدم میں اُنکے لئے ایک چٹان سے پانی جاری کیا - اور اُنکو عملیقیوں پر فتح بخشی - اِسی طرح سے موسیٰ اُنکو معجزے دیکھاتا ہدایت کرتا کوہ سینا تک کہ وہ کوہ طورکرکے مشہور ہی لایا اور وہ ایک پہاڑی کوہ حوریب

سے کہ جسپر موسیٰ یثرو کا گلہ چرایا کرتا تھا پھر اُس سبب سے کہ جو اللہ موسیٰ کو اُس پہاڑي پر شعلے میں دکھائي دیا وہ پہاڑي کوہ سینا کہلائي

انیسواں باب

موسیٰ کي شریعت کے اشتہار کا بیان

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۴۹۱ بني اِسرائیل جو کوہ سینا تک پہنچے تو پھر تھوڑي مدت کے بعد رب کي تجلي اُس پہاڑ پر رعد وبرق اور ایک عجیب ترھي کي آواز کے ساتھہ ظاھر ھوئي اور رب نے موسیٰ کو پہاڑ کي چوٹي پر بلایا اور اِسرائیلیوں سے عہد کیا کہ اگر وے اُسکي بات کے شنوا ھونگے تو سب لوگوں سے زیادہ اُسکے لئے خزانۂ خاص تھرینگے پھر اُنکے لئے اللہ نے دس حکم پتھر کي لوحوں پر لکھہ کردئے جن میں علم اخلاق کا سب مطلب آگیا - لوحیں اللہ کي صنعت سے تھیں اور نوشتہ اللہ کا نوشتہ تھا جو لوحوں پر کھدا ھوا تھا

پہلے حکم میں یہہ بیان ھی کہ ایک ھي اللہ ھي اور فقط اُسي کو سجدہ کرنا اور اُسي کو اپنا معبود جاننا ھم پر فرض ھی

دوسرے حکم سے یہہ بات ثابت ھی کہ ھم اللہ کي عبادت نالائق وضع سے نکریں یعنے مورت اور تصویر کے سامھنے نہ جھکیں

اور اُسکي کوئي صورت نه مقرر کریں بلکه بالعکس اُسکے همکو چاهئے که روح اور راستي سے اُسکي پرستش کریں

تیسرے حکم میں سوگند کهانا منع هی فقط جهوٹهي نهیں بلکه گفتگو میں بهي قسم داخل کرنا اور الله کا پاک نام هلکي باتوں میں لانا بدون اُس تعظیم کے که جسکے ساتهه لیا چاهئے منع هی

چوتهے حکم میں یهه بیان هی که سبت کے دن سب دنیاوي کاموں کو ترک کر کے آرام کریں اور تنهائي اور جماعتي نماز پڑهکر کتب الهي کے مطالعه میں مشغول رهیں اور اُس دن کو مقدسانه طور میں بسر کریں

پانچویں حکم میں یهه بیان هی که هم اپنے ماباپ کي حرمت کریں اُنکي تابعداري بجا لاویں اُنسے محبت رکهیں اُنهیں تسلي دیں اور جو همسے درجے میں بر تر هیں اُنکا ادب اور تعظیم کریں

چهٹهے حکم میں یهه بیان هی که قصدا اور بغیر حجت شرع کے کسي کو جان سے نه ماریں اور نه کسي کا نقصان کریں اور نه اپنے دل میں حسد اور کینه رکهیں بلکه اُسکے برعکس سب سے ملے رهیں

ساتویں حکم میں یهه بیان هی که هم اپنے تئیں اِعتدال اور پرهیز گاري میں رکهیں اور سب ناشایسته کام اور گفتگوئے نالائق سے اور جو چیز که دل کو خراب اور ناپاک کرتي هی اُس سے دور رهیں

آٹھویں حکم میں یہہ بیان ہی کہ ہم کسي شخص کا حق اور مال فریب ودغا سے نلیویں بلکه اپنے سب کاموں میں راست اور نیکو کار رهیں اور جسکا حق ہم پر پہنچے ادا کریں

نویں حکم میں یہہ بیان ہی کہ ہم عدالت میں جھوٹھي گواهي دینے اور غیبت اور بدگوئي اور چغلي کھانے سے کسیکو بے عزت اور بے حرمت نکریں

دسویں حکم میں یہہ بیان ہی کہ ناروا خواهشیں اور نالائق حرصیں منع ہیں اور ہم کسي پر حسد نکریں اپني حالت اور حقیقت پر قناعت رکھیں یہہ حکم سب حکموں پر محیط ہی

ای رب ہم تیري منت کرتے ہیں همپر رحم کر اور ان سب حکموں کو ہمارے دلوں پر نقش کر

الله تعالیٰ کو منظور ہوا کہ کئي ایک حکم لوگوں کے انتظام کے لئے موسیٰ کو دے پس اُسے فرمایا کہ تکلیفات شرع مقرر کرے اور عبادت عام کے لئے ایک عبادت خانه بناوے اُس کے بنانے کا طور اور جو جو اُس میں رکھنا چاهئے الله نے سب بتلا دیا اور سردار کاهنوں کي خدمت اور لاویوں کے الله کي خدمت کے لئے علحدہ ہونا اور سوختني هدیه اور قرباني کا طور جدا جدا کر کے بتایا

شرع اخلاق اور شرع تکلیفات میں بڑا فرق ہی کیونکه شرع تکلیفات سے افضل تر اور بہتر ہی اِسیلئے کہ یہہ باصله خوب تر هي اور اُسکا ماننا بے تغئیر وتبدیل سبھوں پر فرض ہی

اور شرع تکلیفات کا فائدہ اور وجوب صرف اِسلئے ہوا کہ یہہ حکم الهي تھا یہہ چند روز تک مخصوص لوگوں کو دیاگیا تھا اور آنے والي چیزونکا صرف سایہ تھا پس چاھئے کہ جب وے چیزیں وقوع میں آویں تو یہہ اُٹھہ جاے - اور کچھہ اُسے یہہ منظور تھا کہ یہودیوں کو اور قوموں سے علحدہ رکھے اور بت پرستي سے بچاوے اور اُنکو طہارت اور غسل سے دلوں کي صفائي یاد دلائے اور شرع اخلاق کے عمل پر مائل اور مضبوط کرے خصوصا یہہ بات کہ وے اپنے ھدیئے اور قربانیاں گذراننے سے اُس بڑے مخلص اور منجي پر اُمید اور ایمان قوي رکھیں جسکي روح گناہ کا کفارہ اور ھدیہ ہونے کو تھي پس شرع یہودیوں کے حق میں اُستاد ٹھہرا تاکہ اُن کو مسیح تک پہنچاوے

بیسواں باب

بیابان میں پھرنے کا بیان

جب موسیٰ کو پہاڑ پرسے اُترنے میں کچھہ توقف ہوا کہ وہ چالیس دن تک شبانہ روز وہاں رہا تو لوگوں نے ھارون سے درخواست کي کہ ھمارے لئے معبود بنا آخر اُنھوں نے اُس سے ایک طلائي گوسالہ جو اُنکا معبود اور ھادي اور رھبر ھو بتکرار بنوایا - ھارون لوگوں کي بات ماننے اور اُنکے ساتھہ گناہ میں

شریک ہونے سے کیا ہی تقصیروار اور ضعیف الایمان ٹھہرا! اِسپر حیف ہی کہ ہم سب اپنے ہم صحبتوں کی رضی اور راے کے موافق چلنے کو تیار ہیں اگرچہ وہ ہمارے دلکی فہمید اور اعتقاد کے برخلاف ہو خوف اِنسانی مثل ایک دام کے ہی لیکن وہ جو رب پربھروسا رکھتا ہی محفوظ رہیگا۔ جوں وے اپنے اُس نئے بت کی پرستش کر رہے تھے اور اُسکے گرد پیش ناچتے گاتے تھے اِتنے میں موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر آیا اور اُنکی اِس حرکت سے ایسا غصہ اور ناخوش ہوا کہ شریعت کی دونوں لوحوں کو جو اُسکے ہاتھہ میں تھیں زمین پر پھینک دیا کہ وہ توٹ گئیں پھر اُسنے اِس بت کو بھی چکنا چور کیا اور بنی لاویکو حکم کیا کہ اُنکو جو خاص اِس بت پرستی کی خطا سے ملوث تھے قتل کرے بعد ازاں موسیٰ اللہ کے پاس پھر گیا اور ہاروں اور باقی لوگوں کے لئے شفاعت چاہی َ اللہ نے اُنکی بدکاریوں کو معاف کیا اور موسیٰ کو حکم کیا کہ دس حکموں کو پتھر کی دولوحوں پر پھر لکھے

لوگوں نے چند روز بعد اپنی جبلی بدکاریوں کی پیروی کرکے بار بار اللہ کو ناخوش کیا بہتیروں نے اُنمیں سے اپنی سرکشی اور بیدینی کی سزا واجبی پای ناذاب اور ابیہو آسمانی آگ سے سوخت ہوئے اِسلئے کہ رب کی مذبح کی آگ کو ناچیز سمجھکر دوسری آگ عبادت گاہ میں لائے تھے اوریہہ اُنکو منع تھا۔ ایک جگہہ جو تبراہ نام ہی یعنے جائے سوختن وہاں بہت لوگ جل گئے اِسلئے اُنہوں نے بے صبری

کي پس الله کي آگ اُنمیں بھڑکي - پھر کبرات مائیوا میں
یعنے طمع کے مقبرے میں بہت لوگ اُفت سے مرگئے اِسلئے
که اُنھوں نے اپني خواہش کي بابت فریاد کي اور گوشت
کھانے کالالچ کیا - ایک شخص الله کي تکفیر کرنیکے لئے سنگسار
کیا گیا اور ایک دوسرے کي بھي سبت کي بے حرمتي
کرنیکے سبب وھي نوبت ھوئي مریم موسیٰ پر کڑ کڑا نے کے
سبب سے مجزوم ھوگئي تھي

جب بني اسرائیل بیابان میں چلتے چلتے کنعان کے نزدیک
پہنچے تو موسیٰ نے بارہ آدمیوں کو بھیجا که اُس ملک اور
وھاں کے باشندوں کا احوال دریافت کریں وے بري خبر لائے
که وہ زمین وھاں کي لوگوں کو کھاتي ھی اور وھاں کے لوگ
دیو ذات ھیں اور ھم اُنکي نظروں میں مثل ٹڈي کے ھیں
اِسرائیلي اِس بات سے ایسا شکسته دل اور ھراساں ھوئے که
پھر موسیٰ کي مذمت کرنے لگے اور مصر کو لوٹ جانیکا
ارادہ کیا الله اُنکي سنگدلي اور گردن کشي سے نہایت بیزار
ھوا اور فرمایا که وے چالیس برس تلک بیابان میں آوارہ
رھینگے اور اُنمیں سے جوبیس برس کے قریب عمر رکھتا تھاسو
یوشع اور کالیب کے ملک کنعان میں که وھاں دودھ اور شھد
بہتا ھی اور سب اچھي چیزیں کثرت سے ھیں ایک بھي
داخل نہوگا

بني اِسرائیل اِس قدرت الھي اور خوبي سے جو بارھا
اُنکے حق میں عجایب طور سے ظھور میں آئي تھي نا اُمید

هوئے اور اُس زمین موعود کي ملکیت پانے سے مایوس نہوئے - علی هذا القیاس آسماني کنعان کے سفر کي راہ میں یہي صورت هی که همارا نفسِ همارا دشمن هی جو همیں داخل هونے سے باز رکھتا هی اور هم اسرائیلیوں کي مانند اکثر اُسکو دیو سا سمجھتے هیں اور اپنے تیئں اُسکے روبرو ٹڈي کے مثل جانتے هیں رب کي قوت سے مضبوط بنو اور اُسکي قدرت پر بھروسا رکھکر آگے بڑھو اُسکي فتح بخش مدد پر خوشي سے توقع کرکے اپنے سب دشمنوں سے بے پروا رهو اور ازسرنو کوشش کرو که الله کے مکمل اور دایمي آرام میں داخل هوگے نہووے که تم اسرائیلیوں کي طرح بے اِیماني اور نافرماني کرکے لغزش پاؤ

بعد اُسکے قورح جو ایک فرقے کے سرداروں میں تھا وہ اور اُسکے ساتھه کئي اور ذي عزت شخص ملکر موسیٰ اور هارون پر طعنه اور تشنیع کرنے لگے که وے اپنے تئیں سب جماعت پر بالا اور سردار ٹھراتے هیں اور ماسوا اپنے کسیکو اُس میں دخل نہیں دیتے اور چاها که بلوا کرکے اُس خدمت کو اُنسے چھین لیں اور آپ اِس خدمت پر مقرر هوکر کہانت کریں اُن کي بغاوت کي عجب طور سے سزا دي گئي که زمین اُنکے نیچے سے پھٹ گئي اور وے سب اپنے اهل عیال سمیت اُسمیں زنده دھس گئے اور زمین نے اُنھیں چھپالیا

اور بني اِسرائیل وهیں جابجا اِدھر اُدھر پھرتے رهے تب رقیم کے صحرا میں پہنچے اور پاني نه ملا تو موسیٰ پر کڑکڑا نے

موسی نے ایک چٹان پر عصا مارا اُن کے آگے اُس سے پانی کے چشمیں جاری ہوئے پرموسی اور ہارون نے اُس معجزے کے وقت اللہ کی تنزیہ اور تقدیس کرنے میں غفلت کی اور اپنا اِعزار اور اِفتخار کچھہ قدرے ظاہر کیا اِسپر اللہ اُن سے بیزار ہوکر اُن کے حق میں فرمایا کہ وے ملک موعود میں داخل نہو نگے

سنہ یسوعی سے پیشتر ۱۴۵۲ پھر وہاں سے لوگ کوچ کر کے کوہ حور تلک آئے وہاں ہارون نے اِنتقال کیا شاہ ادوم نے جو اپنے ملک سے اُنہیں گذر نے کی راہ ندی اور وے کھا نے پینے کے لئے حیران ہو ئے تو پھر اُنھوں نے موسی سے بغاوت کی پس اللہ نے اُن کی اُس خطا کے سبب اُن کے بیچ میں آتشی سانپ بھیجے اُن کے ڈسنے سے بہت آدمی ہلاک ہوگئے پھر اُن کے توبہ اور عاجزی کر نے سے اللہ نے موسی کو حکم کیا کہ ایک پیتل کا سانپ بنا کر بانس پر لٹکاوے پس جو مجروح شخص اُسپر نظر کرتا تھا شفا پاتا تھا - یہہ کیاہی ٹھیک نشان ہی اُسکا جس نے اپنے تئیں صلیب پر قربانی گذرانا جسپر مجروح دل صادق توبہ اور سچے ایمان سے نظر کر نے میں نجات اور آرام پاتا ہی

پھر وے کئی کوچ اور مقام کے بعد پسگاہ تک پہنچے اور اموریوں پر کئی بار فتح یاب ہوکر معاب کے میدان میں داخل ہوئے معاب کا بادشاہ بالاق نام اُن کے نزدیک آنے سے ڈرا اُس نے بلعام نبی کو بلاکر کہا کچھہ سوچ کر اُن کے حق میں بد دعا کر و لیکن جب وہ آیا تو اللہ کی روح نے اُس کے دل میں الہام کر کے اُسکے

اِرادے کو پھیر دیا اور بالعوض اُس کے اُن کے حق میں نیک دعا دلوائي

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۴۵۱ اخرالامر جو موسیٰ ایک سي بیس برس کا ھوا تو یہہ جان کر کہ رحلت کے دن عنقریب ھیں لوگوں کے روبرو اللہ کے احکام اور احسان جو اُس نے اُن کے لئے بار بار در پیش کئے تھے اور اُن کے حق میں وعدہ وعید کئے تھے ظاھر کرکے تقید سے نصیحت کي کہ قوي ایمانداري اور فرماں برداري میں راسخ رھیں بعد اُس کے وہ کوہ پسگاہ پر سے ملک کنعان کو دیکھکر کہ جسکا اللہ نے وعدہ کیا تھا کہ ابراھیم کي نسل کو دونگا اور جس کے وے جلد قبضے میں لانے پر قادر تھے بخوشي جان بحق تسلیم کرکے آسماني کنعان پر جہاں عیش کي نہریں جاري اور طرب دایمي ھیں نقل مکان کر گیا

اکیسواں باب

یوشع کا ملک کنعان کے تسخیر کرنیکا بیان

موسیٰ کے اِنتقال کے بعد اللہ نے یوشع کو اِسرائیلیوں پر سردار اور حاکم کیا تاکہ وہ ملک کنعان میں اُن کو لیجائے سوا قدرت اور اِمداد اِلٰہي کے کوئي اُسکا سنبھالنے والا نہوسکا پس قادر مطلق نے اُسے اُس کام کے مطابق عقل اور توانائي بخشي اور اُسے دلاسا دیکر مہرباني سے وعدہ کیا کہ میں تجھے نچھوڑونگا

اور نہ بھولونگا - ہر ایک سچے یسوعي کو یہی باتیں اپنے حق میں سمجھني چاھئیں کیونکہ وہ بڑے خوف اور خطر میں فقط الله کي حاضر باشي اور خبر گیري پر بھروسا نہیں بلکہ فخر کرسکتا ھی اور بے پرواھي سے یہہ بات کہہ سکتا ھي کہ رب میرا مددگار ھي اور مجھے کچھہ خوف نہیں آدمي میرا کیا کرسکیگا کیونکہ الله نے کہا ھي کہ میں تجھے نچھوڑونگا اور نہ بھولونگا

یوشع نے دو جاسوسوں کي زباني سنا جنکو اُس نے اریحامیں بیھجا تھا جو دریائے اردن کے پار کا پہلا شہر ھي پس یوشع ملک کنعان کا احوال اور وھاں کے باشندوں کي ترتیب اور تعداد دریافت کرکے لشکر کو اردن تک لایا اور کاھن الله کے حکم سے قول کے صندوق کو کہ وہ سونیکا کام کیا ھوا چھوٹا سا تھا لوگوں کے آگے لیکر چلتے تھے سرپوش اُسکا رحمت کي کرسي کہلاتا تھا اُس کو الله کي خاص رحمت حضوري کي جگہہ سمجھے تھے اور قول کا صندوق اِس لئے کہلاتا تھا کہ وہ الله کے اُس قول کي یادگاري تھا کہ حق تعالی نے لوگوں سے ملک کنعان دینے کا قول کیا تھا اور اُس میں شریعت کے پتھر کي دو لوحیں تھیں جن پر اُنھیں عمل کرنا واجب تھا - الله کو یہہ خوش آیا کہ دریاے اردن کے پاس یوشع کي سرداري اُن لوگوں پر ثابت کرے جیسے موسی کي سرداري دریاي قلزم پر ثابت کي تھي جونھیں کاھنوں کا پاؤں دریا کے پاني پر پہنچا بہنا اُسکا موقوف ھوگیا اور خشکي نظر آئي باقي لوگ صحیح سالم پار اُتر گئے

اُسکے بعد یوشع نے شہر کا محاصرہ کیا اور کاھن قول کا صندوق اُٹھائے ھوئے لشکر سمیت سات دن تلک روز ایکبار شہر کے گرد پھرا کئے ناگہاں شہر پناہ کي دیوار گرگئي اور اِسرائیل بآساني شہر میں داخل ھوگئے اور اُسے قبضے میں کر لیا پھر الله نے اُسے فرمایا کہ اُس ملک کے سب لوگوں کو بہ سببِ اُنکي نہایت بت پرستي اور بدذاتي کے نیست نابود کر اور اپني ناخوشي اور بیزاري کے گناہ سے اُنکو ایک علامت ٹھرایا سو اِسواسطے بني اِسرائیل نے اِن سب باشندوں کو قتل کیا اور ایک جاندار کو جیتا نچھوڑا مگر راحاب اور اُسکے گھرانے کو جنے اُن جاسوسونکو اپنے گھر میں چھپایا تھا اور جنسے اُنے اَمان کا وعدہ پایا چھوڑ دیا

پھر یوشع نے اریحا کے خراب کرنے کے بعد لشکر کا بندوبست کر کے تین ھزار آدمي شہر عي پر بھیجے وھاں پر اُنھوں نے عاخان کي اُس ناپرھیزگاري کے سبب سے شکست پائي کہ اُسنے الله کے حکم ناطق کے برخلاف مغرق جامہ اور سونیکي اینٹ اریحا کي لوٹ میں چھپا لي – ھوشیار رھو لالچ سے پرھیز کرو – پھر آخر اُسکو وہ بے ایماني ظاھر ھوگئي جب لوگ اُس تقصیروار کي سزا پانے سے پاک ھوئے تو پھر اُنھوں نے حملہ کر کے وہ شہر لے لیا اِس امر کے دیکھنے سے گرد نواح کے بادشاہ ھراساں ھوئے اور متفق ھوکر اپنا اپنا لشکر جمع کیا جبعونیوں نے اُس انجام سے ڈر کر یوشع کے پاس اِیلچي بھیجکر مکر سے دوستي پیدا کي یوشع نے اُس فوج کو

شکست دي اور کئي اُنکے شریک بادشاهوں کو قتل کیا قدرت الهي قرار واقعي اُس هنگام میں نمایاں هوئي کیونکه دشمنوں کي هزیمت کے وقت بدلیوں سے بڑے بڑے اولے پڑے اور زیاده اُنسے تلوارونکي ضربوں سے هلاک هوئے چاند اور سورج اپنے اپنے مکان پر جهاں تھے ٹھهر گئے اور دن بڑا هوگیا ایسا که اِسرائیلیوں کي همت اپنے دشمنوں کے مارنے اور تعاقب کرنے میں پست هوئي

اِسطرح رب الله اِسرائیلیوں کے واسطے لڑا اور اُنکو فتحیاب کرتا رها یهاں تک که کنعاني سب مغلوب هوگئے تب یوشع الله کے حکم کے مطابق ملک کي تقسیم میں مشغول هوا پس اندازه کرکے هرایک فرقے کے لئے قرعه ڈال کر بانٹ دیا اور جو زمین جس فرقے کو تقسیم هوئي اُس فرقے میں جتنے خاندان تھے هر ایک خاندان کے آدمیوں کے شمار کي مطابق منقسم هوئي لیکن قوم لاوي نے زمین کي قسمت میں سے حصه بخرا نپایا کیونکه الله نے اُنهیں اِس بات کے لئے پسند کیا که شرع کے اظهار کرنے اور معرفت کي تعلیم کے لئے اُسکے کاهن اور خادم هوں اور وے اُس اِرادیسے دوسرے فرقوں میں شامل رهیں اور مذبح کے هدیے اور دهیکي سے قوت معاش پاویں

یوشع نے کنعان میں بني اِسرائیل کے بسنے کے بعد ستر برس آرام سے زندگاني اور حکم راني کي جب اُسنے دیکھا که میري رحلت کا دن نزدیک پهنچا تو هر ایک فرقے کے سرداروں کو

رب کے روبرو جمع کرکے اُسکي عجیب رحمتوں کو جو اُن پر
اور اُنکے ابا اجداد پر کي گیئں تھیں درد انگیز طور سے اُنکو
یاد دلائیں اور یہہ سمجھایا کہ معبود حقیقي کي عبادت اور
شریعت کوبا دیانت مانا چاھئے اور اُنھیں نصیحت کي کہ
وے اللہ سے پھر اپنا وعدہ مضبوط کریں تا کہ اُنکے دل پر نقش
ھوجاے پس اُس پر وے سب راضي ھوئے اور اللہ کو گواہ
کرکے تسلیم کیا اور علانیہ یہہ قول و قرار کیا کہ ھم اپنے رب
اللہ کي بندگي کرینگے اور اُسکي بات کے شنوا ھونگے

بائیسواں باب

حاکموں کي حکومت کا بیان

سنہ یسوعي سے پیشتر ١٤٢٥ تحقیق خبر تو نہیں ھی
کہ کون شخص یوشع کے بعد متصل بني اِسرائیل کا حاکم
ھوکر حکم راني کرتا تھا مگر عقلیہ دریافت ھوتا ھی کہ کالیب
جو یہودا کے فرقے کا سردار تھا وھاں کے قرب وجوار کے لوگوں پر
ظفر پاکر اُس کار عظیم کا سرانجام کرتا تھا اور کئي ایک فرقوں
نے بھي اِن لوگوں پر کہ جنکے قریب وے رھتے تھے فتح پائي
لیکن رب نے بني اِسرائیل کي نافرماں برداري کے سبب سے
سب کنعانیوں کو خارج نہ کیا تاکہ یہہ اسرائیلیوں کي تنبیہ کا

باعث هو اور یهه فرمایا کہ وے تمهاري بغل میں مثل خار کے هونگے اور اُن کے معبود تمهارے لئے ایک جال هونگے

پهروے رب الله کو جن نے ایسے عجیب کام اُن کے لئے واقع کئے جلد بهول کر بت پرستوں کے ساتهه آمدرفت اور راه رسم بیاه شادي کي جس کي ممانعت تهي کرنے لگے اور اُس ملک کے معبودوں کو جو بعلا کهلاتے تهے پوجنا شروع کیا بعال کے معنے هیں خداوند اور همیشه اُن جهوتهے معبودون کي عبادت اُونچے تیلوں پر جهاں بهت سے درخت اور سایه دار جگهه هوتي تهي کرتے تهے -- همکو لازم هي که یهودیوں کي چال دیکهه کر بد صحبتوں اور بیدینوں سے پرهیز کریں کیونکه بري صحبت اچهي عادتوں کو خراب کردیتي هي -- اُنکي بدکاري اور بت پرستي کے سبب سے رب کا هاتهه اُن کي خرابي کي طرف دراز تها وے اجنبي دشمنوں اور ملکي آفتوں سے بهت تکلیف اور پریشاني پاتے رهے

سنه یسوعي سے پیشتر ١٤٠٦ فرقهٔ افرائیم کا ایک شخص میخا نام مذهب حق سے گمراه هوگیا که اُس نے اپنے گهر میں عبادت کے لئے مورتیں رکهیں اور یهه عذر پیش لایا که شیلو جهاں عبادت خانه هي میرے مکان سے بهت دور هي اُس نے ایک لاوي کو راضي کیا که اُس کے هاتهه رهے اور دیني خدمتوں کو ادا کرے اتفاقا بني دان نے یهه خبر پاکر اُس کاهن اور اُن مورتوں کو اُس سے چهین لیا اور آپ اُسي بت پرستي میں مشغول هوئے - اِس عرصے کے بعد عنقریب شهر جبع کے لوگوں نے

جو بینامیں کے فرقے سے تھے ایک لاوي اور اُس کي جورو سے سخت بد سلوکي کي جب بني اِسرائیلیوں نے چاہا کہ مجرموں کو اِس بد سلوکي کي سزا دیں تو بنیامین کے فرقے کے باقي لوگوں نے مجرموں کي حمایت کي تسپر ایک سخت لڑائي برپا ھوئي اور بنیامین کے لوگ عنقریب تھے کہ سبھي ھلاک ھوجاتے مگر تھوڑے سے لوگ بچگئے

رب کو خوش آیا کہ جزیرے کا بادشاہ بني اِسرائیل کو گرفتار کرے چنانچہ وہ بادشاہ آتھہ برس تک بني اِسرائیل سے سخت محصول لیتا رھا جب اُنھوں نے جناب الٰھي میں توبہ کي اور مدد چاھي تو رب نے عثنایال کو جو کالیب کا داماد تھا اُن پر حاکم مقرر کیا پھر اُسنے اُنکے دشمنوں کو شکست دي اور اُنھیں چالیس برس تک آرام اور اِطمینان میں رکھا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۳۲۵ عثنایال کے وصال کے بعد بني اِسرائیل نے رب کي پھر نافرماني کي جسکے سبب سے الله نے اُنکو موابیوں کا محکوم کیا پھر جب وے عاجزي اور فروتني سے اُسکي طرف رجوع ھوئے تو اُسنے غلامي سے اھود کي معرفت اُنکو آزادي بخشي اُسکے بعد شمجر نے جو مرد زورآور صاحب ھمت تھا فلسطیون کي خوں ریزي کرکے جنھوں نے اِسرائیلیوں کے ملک پر چڑھائي کي تھي بني اِسرائیل کو اُنسے چھوڑایا اِن تنبیھوں سے بني اِسرائیل کو کم فائدہ ھوا چنانچہ اُنھوں نے الله کو پھر آزردہ کیا تو کنعان کے

بادشاہ یابیں کے ھاتھہ سے بہت برسوں تلک ستم اُٹھاتے رہے لیکن جب وے اپني بیدیني سے پھر تایب ھوئے تو حق تعالی نے اُنکو دبورا کے معرفت جو بني اِسرائیل پر حکومت رکھتا تھا مخلصي بخشي چنانچہ باراق نے اُسکے حکم سے سیسرا کي بیشمار فوج کو شکست دي اور ایک عورت عنایل نام نے سیسرا کي کنپٹیوں میں میخ ٹھونک کر مار ڈالا

اُس سبب سے وے مخلصي پاکر آرام اور آسودہ حالي میں گذران کرنے لگے پھر ناشکري کرکے اُس قادر مطلق رھائي دھندہ کو بھول گئے اور بت پرستي اور گناہ میں مبتلا ھوئے۔ اکثر اُنکا یہي دستور رھا فی الحقیقت ایسا ھي بہتوں کا دستور ھی کہ غضب اور خطرے کے وقت اپني بے وقوفي کو یاد کرتے ھیں اور رب کے آگے عاجز ھو جاتے ھیں مگر آسودگي میں غافل اور بے ایمان ھوجاتے ھیں اور اُسوقت یہہ کہتے ھیں کہ رب کون ھی کہ اُسکي بات ھم مانیں۔؟ پھر بني اِسرائیل بہ سبب اپني بار بار کي تقصیروں کے مدیانییوں کي سخت غلامي میں گرفتار ھوئے جب اُنھوں نے توبہ کي تو ایک فرشتہ جدعون کو جو خرمن گاہ میں غلہ گہا رھا تھا نظر آیا اُس فرشتے نے جدعون کو بني اِسرائیل پر حاکم مقرر کیا پھر اُسنے بڑے بڑے کام کئے اِسرائیل کو اُنکے دشمنوں سے رھائي دي بلکہ اُنکو آسودہ حال کردیا اور بت پرستي سے چھڑاکر اللہ کي عبادت حق کي طرف پھیر لایا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۲۳۶ اُسکے اِنتقال کے بعد اُسکے بیٹے
ابیملک نے اپنے سب بھائیوں کو سوا یوثام کے قتل کیا اور
سخامیوں کو ترغیب دي کہ مجھکو بادشاہ کریں اُسکے باعث
لوگوں میں تفرقہ پڑگیا اُس سے تین برس کے بعد جو اُسنے ایک
شہر کو محاصرہ کیا تھا اِتفاقاً ایک روز لڑائي میں مارا گیا ۔
اُسکے بعد توعال نام ایک شخص جو حاکم ھوا اُس ملک پر
تیئیس برس تک ھوشیاري اور خیر و عافیت سے حکم راني
کرتا رھا اُس کے بعد یایر کے وقت میں کہ قایم مقام اُسکا ھوا
لوگوں نے اپنے اللہ مہربان قادر مطلق پروردگار کي عبادت کو
چھوڑ دیا اور سب قرب جوار کے بتوں کي پرستش کرنے لگے
اِسواسطے فلسطانیوں اور بني عمون نے اُن کے برعکس ھوکر
اُن سے مخالفت کي اور ھرطرف سے اُن پر چڑھ آئے تب
بني اِسرائیل بہت حیران اور نااُمید ھوکر اُس معبود پاس
جس کو اُنھوں نے ناخوش کیا تھا دوڑے اور معذرت سے اُسکي
حمایت اور مدد چاھي اُس نے کہا کہ تم اپنے اُن معبودوں کي
جاکر منت کرو کہ جنھیں تم نے پسند کیا ھی وھي تمھیں
مصیبت سے بچائینگے بارے اُنھیں بہ سبب اُن کے اُس عجز
و نیاز اور توبہ کے یفتاح کو اُنکا حاکم اور رھائي دھندہ مقرر کیا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۱۸۸ یفتاح مرد شجاع اور صاحب
ھمت تھا اُسنے بني عمون کو شکست دیکر وھاں سے نکال دیا
بلکہ اُنکے ملک پر چڑھائي کر کے اُنکے کئي شہروں کو ستیاناس
کرڈالا اور بني اِسرائیل کو پھر عزت اور بزرگي دي پر اُسنے

اپني بزرگي کو برباد کيا اور ايک بات ميں بے تاملي سے اپني تمام زندگي کو تلخ کيا کيونکه جب وه پهلے لڑائي ميں دشمنوں سے مقابل هوا اُسنے منت ماني تهي که اگر ميں فتح پاکر گهر کو لوٹونگا تو جو اول ميرے گهر سے نکل کر ميرے روبرو آئيگا اُسے ميں الله کے لئے ذبح کرونگا اِتفاقا کمبختي آئي که اُسکي بيٹي هي اُسے ملنے کو بيخبر اول دوڑي آئي اُسکے باپ آزرده خاطر نے اپنے دل ميں خيال کيا که اپني منت کے موافق اُسهي کو هديه گذرانے

ليکن قياس سے معلوم هوتا هی که يهه قرباني جو بے تاملي سے ماني گئي تهي الله کي درگاه ميں گذراني نهيں گئي اِسلئے که شرع ميں ايسي قرباني کي ممانعت هی که الله کي نظر ميں وه مکروه هی يفتاح نے ضرور جانا هوگا که کوئي قسم ناروا بات ميں ادا کرنا درست نهيں هی اور يفتاح کے اُس کلام کي يهه تاويل بهي هوسکتي هی که اُسکي لڑکي وه خاص الله هي کے لئے هوجائے يعنے هميشه الله کي بندگي اور خدمت ميں مشغول رهے اور بے نکاحي حالت ميں تمام عمر گوشه نشيني اِختيار کرے اُس منت کے ادا کرنے ميں اگرچه به نسبت اُس منت کے سهوليت هی ليکن تو بهي يفتاح کو باعث غم اور فکر کا هوا اِسلئے که اُسنے اپني عزيز بيٹي کو اپنے همجنسوں سے جدا کيا اور وه آپ بهي اُسکي صحبت سے جدا هوا چونکه وهي اُسکي ايکلوتي بيٹي تهي

تو مایوس ہوگیا کہ کوئي ہماري نسل میں آگے کو ہمارا وارث اور نام چلانے والا نہوگا

بغیر بڑے تامل اور بے ضرورت کے منت نہ مانا چاہئے کیونکہ جب ہم جرات کرکے اللہ کے ساتھہ شرط کرتے ہیں اور دنیاوي امور میں قول وقرار کرتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے لئے ایسا کریگا تو ہم اُسکے لئے ویسا کرینگے تو گویا ہم اللہ کو آزماتے ہیں اور اپنے لئے دام مضرت کا بچھاتے ہیں - پس جو منتیں اللہ کي قربت کے لئے ہیں اور ہم کو اُسکي فرماں برداري میں مستقیم کرتي ہیں اُنکا ماننا فقط جایز نہیں بلکہ اولی اور مفید ہی چاہئے کہ ہم اپنے دغاباز دلکو ہوش کے بند سے باندھہ کر مضبوط اِرادہ رکھیں اور اللہ کي مرضي سے باہر نہ کچھہ چاہیں اور نہ کریں خاص کر ہر مسیحي آدمي کو چاہئے کہ تامل سے اپنے معمودیہ کے اِقرار پر دھیان کرے اور ہمیشہ اُس پاک دستور پر جو یسوع المسیح سے مقرر ہی عمل کرکے معمودیہ کے اِقرار کو اللہ سے دوہراتا رہے اگرچہ کہ اُسکي فرماں برداري ناقص ہو مگر اُس ہي یسوع المسیح کے وسیلے سے قبول ہوتي ہی

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۱۵۵ یفتاح کے بعد ابیصان اور الون اور عبدان نے متواتر بني اِسرائیل پر حکم راني کي اور اُنکے احوال میں کوئي نادر کام منقول نہیں ہی بعد اُسکے اللہ نے عجایب طور سے اُنکا ایک والاشمشون نام مبعوث کیا اُسکي ولادت میں یہہ بات نادر ہوئي کہ ایک فرشتے نے اُسکے پیدا

ہونے سے پیشتر اُسکي پیدایش کي خبر دي اور وہ شمشون نہایت قوي تھا ایک شیر ببر کو مثل بکري کے بچے کے پھاڑ ڈالا اور ایک گدھے کے جبڑے کي ہڈي ھاتھہ میں لیکر ہزار فلسطانیوں کو مارتے مارتے مارڈالا جب شہر غزۃ کے لوگوں نے آسکے مقید کرنیکے لئے دروازے شہر کے بند کئے تو وہ اُن بھاري بھاري کواڑوں کو اپنے کاندھے پر لئے ہوئے اپني جان بچالے گیا پر نفسانیت میں ڈوب گیا کہ ایک منافق عورت دلیلا نام نے اپنے مکر سے اُس سے دریافت کیا کہ اُسکا زور اُسکے بالوں سے تعلق رکھتا ھي - بد عورت کا لب شہد کا سا چھتا ھي وہ اپني باتوں سے پھسلاتي ھي آسکا انجام مصبر سا کڑوا ھي اُسکے پانوٴ ہلاکت کي طرف پڑتے ھیں - جب شمشون سوتا تھا تو دلیلا نے قابو پاکر اُسکے بال کتر لئے اور آسے فلسطانیوں کے حوالے کردیا اُنھوں نے اُسے قید کیا اور اُسکي آنکھیں نکال ڈالیں - اللہ تعالی نے جو فوائد اور نعمتیں اپني مخلوقات کے انتظام کے لئے حکام و غیروں کو بخشي ھیں تسپر بھي وے مثل اور اِنسانوں کے چوک جاتے ھیں ممکن ھي کہ کوئي صاحب کرامت نہو اور وہ اُس دینداري اور نیکي سے کہ جس سے اللہ راضي ہوتا ھي خالي اور محروم رہے بھتیرے اُس خوف ناک روز میں جو آنے والا ھي مکرر کہینگے کہ یارب یارب کیا ھمنے تیرے نام سے پیغامبري نہیں کي اور کیا تیرے نام سے دیوں کو نہیں بھگایا اور کیا تیرے

نام سے بہت کرامتیں ظاہر نہیں کیں اُنکو وہ جواب دیگا کہ
ای بدکردارو میرے پاس سے دور ہو

شمشون کو اُس سخت مصیبت میں کئی مہینے گذرے
اِس عرصے میں اُسکے بال پھر بڑھہ گئے۔ اور اُسکا زور پھر عود
کرآیا بعد اُسکے فلسطانیوں نے اپنی بڑی عید کے روز اُسکو تمسخر
کے لئے نکالا اُنکی اِس حرکت پر وہ بہت ناخوش ہوکر اللہ کے
پاس مدد کے لئے رویا کہ میں اپنی آنکھوں کے جانیکا بدلا
پاؤں پھر اُس گھر کے ستونوں کو جسمیں سلاطین اور اُمرا
اور بہتیرے اور اشخاص ایکجا جمع تھے خوب مضبوط پکڑ کے
ایکبارگی جھٹکا دیا پس وہ گھر گرپڑا شمشون اور فلسطانی سب
اُس سے ہلاک ہوے اور وہ گھر اُنکی قبر ہوگیا

اُسکے بعد عالی سردار کاہن اگرچہ وہ نیک نیت تھا پر اپنے
گھر اور ملک کے انتظام میں تغافلی کرتا تھا اُسکے دو بیٹے تھے
حفنی اور فینحاس نام جو اُسکی نیابت کرتے تھے بدکاری میں
بہت مشہور تھے اُنکی چال سے اور لوگ بھی جو سرشت سے
بدکاری پر مستعد تھے بڑے گناہوں میں آلودہ ہوئے از بسکہ
اُسکے بیٹوں نے جو اپنے تیئں ذلیل کیا اور اُسنے اُنکو باز نرکھا
تو اِسلئے رب نے اُسکو الزام دیکر فرمایا کہ کہانت اُسکے خاندان
سے چھین لیجائیگی اور اُسکا خاندان ہلاک کیا جائیگا اُسے
بہت روز نگذرے تھے کہ فلسطانیوں نے اِسرائیلیوں پر حملہ
کرکے اُنکو شکست دی حفنی اور فینحاس قتل ہوئے اور
قول کا صندوق جو بنی اِسرائیل لشکر میں اِس منصوبے

سے لائے تھے کہ لوگوں کو دلاوز کریں اور دشمنوں کو ڈراویں اُسکو بھي وے چھین لے گئے - اللہ کو یہہ منظور ھوا کہ اپني حاضرباشي کي خاص علامت اپنے اُن لوگوں سے جدا ھونے دے اِس لئے کہ اُنھوں نے اپنے دلوں سے اللہ کو ایسا بھولادیا کہ وہ اُن کے خیال میں بھي کچھہ نرھا - عالي اُس لڑائي کا احوال سننیکا مشتاق تھا جبکہ اُس نے سنا کہ میرے بیٹے ھي فقط نہیں مارے گئے بلکہ قول کا صندوق بھي چھن گیا کرسي پرسے چت گر کر مرگیا۔

سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۱۱۶ فلسطاني قول کے صندوق کو شہر ازدود میں لے گئے اور اپنے معبود داغون کے دیول میں رکھا قدرت اِلھي سے وہ باطل بت اُس صندوق کے آگے اوندھے منہہ گرا گویا اُسکو سجدہ کیا پھر اللہ نے اُن لوگوں میں ایسي سخت مصیبت اور آفت بھیجي کہ اُنھوں نے خوشي سے اُس صندوق کو اِسرائیلیوں پاس لوٹادیا اِسرائیلیوں نے اُسے ابي ناداب کے گھر میں جو جبعا میں رھتا تھا رکھا۔

صموئیل جو رب کے عجیب طور سے الگ کیا گیا تھا اور عالي کے پاس اُس نے لڑکپن سے تربیت پائي تھي بعد عالي کے وہ نبي اور حاکم ھوا اُس پر رب کا یہہ احسان تھا کہ قادر مطلق اکثر اپنے ارادے اُس سے ظاھر کردیتا تھا اور وہ لوگوں کو نہایت اشتیاق اور سرگرمي سے نصیحت کرتا تھا اُسکي نصیحت سے ایسا سرانجام ھوا کہ اُنھوں نے اپنے باطل معبودوں کو دور کیا اور اپنے گناھوں کے معترف ھوکر صرف اللہ تعالی کي

عبادت میں مشغول ہوئے صموئیل بڑا دانا اور ہوشیار حاکم
تھا وہ بغیر طرفداري کے اِنصاف کرتا تھا اور ہرسال انصاف
کے ارادے سے ملک کا دورہ کیا کرتا تھا لیکن جب وہ کہن سال
اور بوڑھا ہوگیا اور اِنتظام ملک کي اُس میں طاقت نرہني
تو اُسنے اپنے بیٹونکو بني اِسرائیل کا حاکم کیا اُنھوں نے اپنے
باپ کے نیک رویہ کو چھوڑ دیا اور رشوت لےلے کے بے اِنصافي
شروع کي اور لوگوں پرظلم کرنے لگے اِسپر اِسرائیل کے بزرگوں
نے صموئیل پاس فریادي ہوکر بمنت چاہا کہ وہ اُنکي حکومت
کو تبدیل کردے اور ایک ایسا بادشاہ مقرر کرے کہ جو اُنکا
اور قوموں کے بادشاہوں کي طرح منصف ہوئے صموئیل نے
اللہ کے الہام سے اُنکو بتلایا کہ اِس تبدیل سے اِتني قباحتیں
اور مصیبتیں درپیش ہونگیں اور اُنھیں مطلع کیا کہ اِس تکرار
سے تم نے اپنے اللہ کو اپنا بادشاہ ہونے سے نامنظور کیا جب
وے باوجود نبي کے اُس اظہار کرنیکے بہ سبب سرکشي کے
اپنے مطلب سے باز نہ آئے تو اللہ نے اُسے حکم کیا کہ اُنکي
بات مانے پھر منظور ہوا کہ شاؤل بادشاہي کرے

ہمیں نہیں معلوم ہی کہ کونسا دنیاوي فائدہ ہمارے
حقیقي فائدے کے لئے کام آئے اکثر ہم اپني جہالت اور خود رائي
سے اُن چیزوں کو جو ہمارے حق میں مضر ہیں چاہتے ہیں
اللہ ہي جانتا ہی کہ کونسي چیز ہمارے حق میں مفید
ہی اور کونسي مضر ہی چاہئے کہ جب ہم دعا مانگیں تو
فقط اُسي کي خوبي پربھروسا رکھیں اور اپنے مطالب اسھي

کي حکمت پرسپرد کریں - اي رب وے چیزیں جو همارے فائدے کے لئے هیں خواه هم چاهیں خواه نچاهیں همیں عطاکر اور هم تیري منت کرتے هیں جو چیزیں بد هیں هم سے دور رکهه اگرچه هم اُنکي طرف رغبت رکهتے هیں اور اُنکے لئے دعا مانگتے هیں

تئیسواں باب
راعوث کا بیان

بني اِسرائیل کے حاکموں کي حکومت کے وقت اُنکے اُس ملک میں بڑا سخت کال پڑا اِس عرصے میں شہر بیت لحم کا ایک آدمي الیملک نام اپني جورو نعما اور دو بیٹوں کو لیکر ملک مواب میں اپني جانکي حفاظت کے لئے جارها وهاں پر اُسکے ایک بیٹے نے ایک عورت عرفا نام کے ساتهه نکاح کیا اور دوسرے نے ایک عورت راعوث نام کے ساتهه نکاح کیا چند روز بعد وے تینوں باپ بیٹے مرگئے بعد اُسکے نعما نے اراده کیا که اپنے ملک کو چلي جائے اور اپني دونوں بهوؤنسے کها که وے مواب هي میں اپنے اقربا کے پاس رهیں تو اُنسے اُنکي خبرگیري اور پرورش هو - عرفا نے افسوس کر کے بهت سے آنسو بها کر اپني ساس سے رخصت هوکر وهیں رهگئي لیکن راعوث نے اُسکا پیچها نچهوڑا اور کهنے لگي که جهاں تو جائیگي میں

جاؤنگي تيري قوم ميري قوم هوگي تيرا الله ميرا الله هوگا

پس اُن دونوں نے بيت لحم ميں جاکر سکونت کي بعد اُسکے ايک دن راعوث باعاز کے کھيت ميں قوت کے لئے سلا بيننے گئي تهي باعاز بڑا صاحب مال اور هوشيار اور حليم اور سخي تها خاوند اور نوکروں کي چال پرخيال کيا چاهئے جوں وہ اپنے کھيت ميں گيا اُسنے کھيت کاٹنے والوں سے سلام عليک کي اُنهوں نے جواب ميں کہا عليک السلام - اُسنے راعوث کو سلا بينتي هوئي ديکھه کر اُسکے حسب نسب کا پوچھنا کيا اور اپنے آدميوں کو حکم کيا کہ تھوڑا تھوڑا اُسکے واسطے چھوڑتے جائيں اِس ترکيب سے اُسکو بهت قوت مل گيا اور اُسکے دينے کا مطلب ظاهر نهوا اور راعوث بهي اِس عار اور ننگ سے جو صاحب غيرت لوگوں کو خيرات لينے سے لاحق هوتي هي بچگئي

باعاز راعوث کي محنت اور غيرت ديکهکر اور نعما کے ساتهه اُسکي اطاعت دريافت کرکے ايسا خوش هوا کہ اُسکے لئے اپنے کنبے ميں شوهر کي تلاش کي جب نملا توخود اُسنے آپ هي اُس سے نکاح کرليا اور اُس سے ايک بيٹا عوبيد نام پيدا هوا جو ايسا کا باپ اور داؤد کا دادا هوا جسکي نسل سے جهان کا منجي پيدا هوا اُسهي واسطے داؤد کا بيٹا کهلايا

چوبیسواں باب

شاؤل کی سلطنت کا بیان

سنہ یسوعی سے پیشتر ۱۰۹۵ شاؤل اُسوقت میں کہ جوان تھا اُسکے باپ کے گدھے گم ہو گئے تھے اُنکو تلاش کرتا پھرتا تھا اِتفاقا اللہ کی ھدایت سے صموئیل کے پاس پہنچا صموئیل نے موافق دستور کے اُسپر تیل ڈال کر بنی اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کیا اُس کے جلوس کے عنقریب ھی یبیس جلعاد کے لوگوں کو عمونیوں نے محاصرہ کیا یبیس جلعاد والوں نے اُس سے مدد چاھی اُس نے کچھہ فوج جمع کر کے تمام رات چل کر اُن پر حملہ کیا اور اُن کے بہت لوگوں کو قتل کر کے شکست دی اور نہایت زیر بار کر کے بھگا یا

بعد اُس کے شاؤل کے بیٹے یونا ثان نے فلسطانیوں سے ایک قلعہ چھین لیا اُس پر وے آزردہ ھو کر ایک بڑا لشکر لیکر اِسرائیل پر چڑھہ آئے بنی اِسرائیل نہایت گھبرائے اور نا اُمید ھونے لگے شاؤل نے اپنی رعیت کا دل تازہ کرنے کے لئے سوختنی ھدیہ اللہ کی جناب میں آپ گذرانا اگرچہ صموئیل نے اُسکو کہا تھا کہ اُس کا اِنتظار کرے لیکن اُن نے اِس سبب سے کہ جو مذکور ھوا اُسکا اِنتظار نکیا اور چونکہ ھدیہ گذراننا سوا کاھنوں کے غیر کو درست نہ تھا صموئیل نبی نے اُسے سخت ملامت کر کے کہا کہ اُسکی سلطنت قایم نرھیگی اللہ کو منظور ھوا کہ

بني اِسرائيل پر شفقت کرے اِسواسطے يوناثان کي فوج کو فتح ياب کر کے دشمنوں پر غلبہ بخشا

بعد اُسکے شاؤل کو حکم ھوا کہ اھل عمالاق کو جا کر سزا ديوے اور اُنکے کسي اِنسان و حيوان کو جيتا نچھوڑے ليکن اُن نے اُس حکم بجالانے ميں خطاکي کہ اُنکے بادشاہ اغاغ کو اور بعضے اچھے اچھے جانوروں کو زندہ رھنے ديا صموئيل نے اُسکو بھيڑوں اور گايوں کي آواز سنکر عدول حکمي کا اِلزام ديا اُن نے اپني تقصير کا يہہ عذر بيان کيا کہ ميں نے اُن جانوروں کو اللہ کے لئے ذبيحہ چڑھانے کو رھنے ديا

اگر ھم جان بوجھہ کر خطا کريں تو ھمارا عذر کس کام آئيگا جبکہ ھم نے بعضے حکموں پر عمل کيا اور بعضوں کو ديدہ ودانستہ چھوڑ ديا تو کس طرح ھم کہہ سکينگے کہ رب کے سب حکم ھم بجالائے آيا بعضے حکموں ميں اطاعت کرنا کيا اللہ کے روبرو کيا ھماري اپني عقلوں ميں کہيں فرماں برداري کامل ھوسکتي ھی ؟- کيا وے چيزيں جنکے حق ميں اللہ تعالی نے ھلاک کرنيکا حکم فرمايا لايق اُسکي قرباني کے ھوسکتي ھيں -کيا ظاھري عبادت عوض باطني عبادت کي نافرماني کا ھوسکتي ھی ؟ - بيشک نہيں ھوسکتي ھی - پس صموئيل نبي نے اُسکے اُس مکر کے عذر کو رد کيا اور کہا کہ کيا رب سوختني ھديئے اور قربانيونسے اِتنا خوش ھوتا ھی جتنا اپني بات ماننے سے ؟ سنو حکم ماننا قرباني گذراننے پر فوقيت رکھتا ھی - تو نے

رب کا کلام رد کیا رب نے تجھکو اِسرائیل کا بادشاہ ہونے سے مردود کیا

حقیقی دینداری دل کی صفائی سے اللہ کی مرضی کے موافق چلنے پر موقوف ہی چاہئے کہ ہم نہ فقط اِس گناہ کو یا اُس گنا کو ترک کریں بلکہ ضرور ہی کہ جمیع گناہوں سے اِجتناب رکھیں اور لازم ہی کہ ہم نہ فقط اِس حکم کو یا اُس حکم کو مانیں بلکہ واجب ہی کہ اللہ کے سب حکموں کو بلاعذر و بلا تکرار بجالائیں یارب جب تیرے سب حکموں کے بجالانے کا میرے دل میں دھیان آئیگا تو مجھے تیرے فضل اور کرم کا بھروسا پیدا ہوگا اور میں شرمندہ نہونگا - صموئیل کے اِس اِظہار سے شاؤل نہایت مغموم ہوا اور اللہ کی مہر اُتھہ جانے سے نہایت مشوش اور پریشان خاطر ہوگیا چنانچہ کتاب مقدس میں لکھا ہی کہ بدکاروں کے لئے آرام نہیں ہی - اُسکو اِس پریشانی کی حالت میں کسی نے راگ سننے کی صلاح دی تاکہ راگ کی تاثیر سے اُسکا دل بہلے اور آرام حاصل ہوئے اِس واسطے داؤد ابن ایسا جو اپنے باپ کا گلہ چرایا کرتا تھا بربط نوازی اور سماع میں نہایت مشہور تھا اُسکی تقریب شاؤل پاس ئی گئی اُسکا راگ ایسا خوب تھا کہ بادشاہ کے حواس اُسکے سننے سے درست ہوئے اور پریشانی بہت کم ہوگئی

فلسطانی اور لشکر جمع کرکے بنی اِسرائیل کے مقابلے کو پھرائے جب دونوں لشکر آپس میں مقابل پڑے تھے تو

جلیات پہلوان بڑا قدآور کہ مشہور نام اسکا جاتي هی روز روز بني اِسرائیل سے کہتا تھا کہ انجام لڑائیکا ایک شخص پر موقوف رکھو جو مجھہ سے لڑے پر وہ ایسا نہایت قدآور تھا کہ شاؤل کے سپاهي اُسکے دیکھنے سے لرزتے تھے اور اُسکے مقابلے سے بھاگتے تھے داؤد اپني نوجواني کے عالم میں اپنے بھائیوں کي ملاقات کو اُن دنوں بني اِسرائیل کے لشکر میں آیا تھا اُسنے جو اُس جوان قوي هیکل کي باتیں سنیں تو جوش میں آگیا اور اُس سے لڑنے کا ارادہ کیا کیونکہ ایک دفعہ جو شیر ببر اور ریچھہ نے اُسکے گلے پر حملہ کیا تھا قادر متعال کي مدد سے اُن نے اُن دونوں کو مارڈالا پس وہ اپنے اُسھي پروردگار پر بھروسا رکھتا تھا کہ اُس مغرور فلسطاني کے هاتھہ سے بھي کہ جسنے الله حی القیوم کے لشکر کو طعنہ دیا بچایا جائیگا ۔

بني اِسرائیل حیرت کے عالم میں کھڑے دیکھتے تھے اور اُس نوجوان دلیر کے لئے اندیشے میں تھے کہ اُن نے اُس وقت اپنے هاتھہ میں صرف ایک فلاخن لے لیا اور کئي ایک پتھر اپني چرواهي کي تھیلي میں کہ جو اُسکے پاس تھي ڈال کر اُسکے مقابلے کو چلا دوسري طرف سے جلیات پہلوان اپني مغروري میں کھڑا اُسے ڈراتا تھا کہ میں تیري لاش کو هوائي پرندوں اور صحرائي جانوروں کو کھلاؤنگا پر داؤد نے قدرت غیبي سے تقویت پاکر شست باندھہ کر ایک فلاخن جو چلایا تو اُسکا پتھر دشمن کي پیشاني پر ایسا لگا کہ وہ اوندھے منھہ

زمین پر گرا اُسکے دیکھنے سے بنی اِسرائیل نہایت خوش ہوکر طرف ثانی کی فوج پر کہ وہ جلیاث کے مرنے سے حراساں ہو گئے تھے چڑھگئے اور اُن پر فتح کامل پائی

سب لوگ جو داؤد کی تعریف اور تحسین اُس جوان مردی کے سبب سے کرنے لگے تو شاؤل کے دل میں اُس سے کینہ اور حسد پیدا ہوا - یہہ کیا ہے بد طینتی ہے کہ جس بات میں خوش و خرم ہوا چاہئے اُس میں مکدر اور ناخوش ہوئیں اور جن خوبیوں کے سبب لوگوں سے محبت رکھا چاہئے اُنکے سبب اُنسے عداوت رکھیں - یہہ بد طینتی شاؤل کی رفتہ رفتہ ایسی بڑھہ گئی کہ اُس نے داؤد کے ہلاک کرنیکا اپنے دل میں ارادہ مقرر کیا مگر شاؤل کے بڑے بیٹے یوناثان نے کہ جسکی جان داؤد کے ساتھہ دوستی میں وابستہ تھی اپنے باپ کے اُس ارادے سے داؤد کو مطلع کیا اور صلاح دی کہ وہاں سے بھاگے داؤد اُسکے ملک سے خارج ہوکر فلسطانیوں کے ایک شہر جاث میں جارہا جب وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچانا تو اُس نے اپنی ہلاکت کا خوف کرکے اپ کو دیوانہ بنا لیا تب اُس بہانے سے بچکر وہ عرلم کو بھاگا وہاں اُس کے بہت سے اقربا اور دوست اور کتنے اور مفلس لوگ جوشاؤل سے ناخوش ہوگئے تھے اُس کے پاس جمع ہو گئے لیکن وہ وہاں بھی آرام سے رہنے کی جگہہ نہ پاسکا کیونکہ شاؤل اُسے پہاڑوں پر شکار کی طرح تلاش کرتا پھرتا تھا جہاں کہیں وہ جاتا تھا اُسکا پیچھا کرتا تھا

ایک دفعه ایسا اتفاق هوا که شاؤل اکیلا ایک غار میں گھسا جہاں داؤد بعضے اپنے دوستوں سمیت چھپا تھا داؤد کے همراهیوں نے داؤد سے کتنا کہا که اُس ظالم کو مارڈال اور اِس مصیبت سے نجات پا پر اُن کو اُس نے ملامت کر کے جواب دیا که الله نکرے که میں رب کے ممسوح پر هاتهه ڈالوں - نیک بخت اِنسان اپنے دشمن سے بهي غیر واجبي انتقام نلیگا اور خطر کے بچنے کي فکر کسي طور کي جو الله کي مرضي سے باهر هی نکریگا - اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اُنسے جو تم سے عداوت رکھتے هیں نیکي کرو جو تمهیں ستاویں اُن کے لئے دعا کرو جب شاؤل غار سے نکل گیا تو داؤد نے پیچھے سے اُس سے پکار کر شکایت کے طور سے کہا که یهه مناسب هی اُس کسي سے دشمني رکھنا جس نے تیرا نقصان نهیں کیا اور تیري جان سے درگذرا آج کے دن اِسوقت میں اگر چاهتا تو اپنا اِنتقام لے سکتا تها شاؤل اپني بے لیاقتي سے قائل هوکر اُسکي شرافت اور خوبي دیکھکر ملایم دل هوگیا اور اپنے غصے کو ترک کر کے اورشلیم کي طرف باصلح مراجعت کي

داؤد کے مکان کے پاس ایک شخص نابال نام رهتا تها اُسکا گله اور مواشي بہت کثرت سے تھے اور وہ شخص بیمروت اور بدمزاج تها داؤد اپنے لوگوں پر تقید رکھتا تها که اُسکے گلے اور مواشي کي چوري نکریں اور قزاقوں اور چوروں سے بهي اُسکي محافظت کرتا تها بھیڑوں کے بال کاٹنے کے دن آئے اور اُسنے دوستوں کي موافق وهاں کے دستور کے ضیافت کي تو

داؤد نے بھي اپني ضيافت کے لئے اُسکے پاس آدمي بھيجا
اُس بخيل نابال نے نامنظور کي بلکه اُن آدميوں کو جھڑکا اور
داؤد کے حق ميں بھي کچھه برا بھلا کہا داؤد اُسکي بيوفائي
اور درشتي سے ايسا ناخوش ھوا که اُسکے اور اُسکے گھرانيکے تباہ
کرنيکا اُن نے عزم کيا ليکن نابال کي جورو ابيغال نام که وہ نہايت
حسينه اور حليم المزاج تھي بہت سا کھانا داؤد کے پاس
خود آپ لے آئي اور تحفجات اور تملق کي باتوں سے اُسکے
غصے کو دھيما کر کے خونريزي سے باز رکھا - تھوڑے روز بعد
رب نے نابال کي اجل بھيجي وہ مرگيا بعد اُسکے داؤد نے ابيغال
کو بلايا اور اُس سے اپنا نکاح کيا

پھر چند روز کے بعد شاؤل نے اُس سے کينه اور دشمني پيدا
کي داؤد کي وہ فياضي اور احسان جو اُن نے غار ميں اُسکي
جان بخشي کي تھي ناشکري کر کے بھلا دئے اور تين ھزار
آدمي ليکر اُسکي تلاش ميں دشت زيف کو چلا وھاں پر داؤد
کو شاؤل کے مارنيکا اور آپ خود بادشاہ ھوجانيکا قابو مل گيا
اِسطور سے که داؤد ايک رات جاسوس بنکر لشکر ميں گيا اور
اُسکے خيمے ميں داخل ھوا اُسکو سوتا پايا مگر داؤد نے اپني
دينداري کي رعايت کر کے اُس فائدے کو ترک کيا پر اُسکے
سرھانے سے فقط ايک نيزہ اور پاني کي صراحي اُٹھا لے گيا
تاکه يهه اُسکي بيگناھي اور شاؤل کي جان کے خطرے پر
نشان ھووے جو نہيں شاؤل اُس امر سے مطلع ھوا اُسنے
داؤد کي بڑي فياضي اور نيکي کا اِقرار کيا اور آيندہ کو اُسکا

پیچھا چھوڑ دینے کا وعدہ کیا اور اُسکے حق میں نیک دعا دیکر اپنے شہر کو لوٹ گیا

چند برس بعد شاؤل دشمنوں کے هاتهه سے نہایت تنگ هوا کیونکه فلسطانیوں کي فوج جو شمار میں بني اسرائیل کي فوج سے بہت زیادہ تهي اُس پر چڑهه آئي اِس مقدمے میں جب شاؤل نے رب سے سوال کیا رب نے اُسے کچهه جواب ندیا اِس سبب سے وہ اور بهي زیادہ تر گهبرا کر هراساں هوگیا وہ نہایت ڈرا اور اُسکا دل کانپنے لگا کیونکه وہ خوب جانتا تها که بغیر تائید اور فضل الهي کے کامیاب هونا محال هی

آخر کو لڑاي واقع هوئي اور دونوں لشکر نہایت تندي اور تیزي سے جانفشاني کرنے لگے یوناثان اور اُسکے دونوں بهائیوں ابیناراب اور ملکیسوع نے خوب جوانمردي سے لڑائي کو ترقي دي لیکن آخرالامر عاجز آکر مارے گئے باقي اسرائیلي تتربتر هوگئے اور شاؤل بهي بهاگا جب کوهستان جلبوع پر پہنچا تو نہایت ماندہ اور مجروح هوگیا تها پس دشمنوں کے هاتهه میں گرفتار هوجانیکے خوف سے اپني تلوار پر آپ گرکر مرگیا

شاؤل اور یوناثان کے مرنے سے داؤد دل میں نہایت غمگیں هوا اور اُسنے کمال درد آنگیز باتیں کرکرکے اُنکا ماتم کیا که بني اسرائیل کي خوبصورتي گم هوگئي اور اکابر کسطرح پست هوگئے ! اى جلبوع کے پہاڑو تمپر اُوس بهي نپڑي کیونکه یہاں بڑے زورآور کي یعنے شاؤل کي سپر تمپر بیحرمتي سے پهینکي گئي - اى میرے بهائي یوناثان میں تیرے لئے

پریشان هوں تیری محبت میرے ساتهه عجب طرح کي تهي جیسے که عورت کي محبت خاوند کے ساتهه هوتي هی بلکه اُس سے بهي غالب هوگئي تهي - اکابر کیسے گر گئے اور آلات لڑائي کے تباه هوگئے

پچیسواں باب

داؤد کي سلطنت کا بیان

سنه یسوعي سے پیشتر ۱۰۵۵ داؤد کو صموئیل نے تو بادشاه هونے کے لئے مخفي مسیح کیا هي تها آخر کو وه شاؤل کي وفات کے بعد الله کي هدایت سے شهر حبرون میں جاکر رهنے لگا وهاں پر یهودا کے فرقے نے اُسے پهر مسیح کرکے اپنا بادشاه مقرر کیا اِس عرصے میں شاؤل کے سپه سالار ابنار اور باقي فرقوں نے شاؤل کے بیٹے اشباشول کو جو اُس لڑائي سے باقي رهاتها بني اِسرائیل پر بادشاه هونیکا اِشتهار دیا پهر اُن دونوں بادشاهوں میں سلطنت کے لئے کئي برس تک لڑائي رهي آخر کو اشباشول اپنے دو سرداروں کے هاتهه سے مارا گیا پهر وهي مفسدین داؤد کے پاس اِس اُمید سے خبر کرنے کو دوڑے که وه اُن سے خوش هوگا اگرچه یهه امر داؤد کے لئے بهتر تها لیکن اُس نیک بادشاه نے اُس فعل خونریزي سے نفرت کرکے حکم کیا که اِن قاتلوں کو جان سے مارڈالیں پهر سب فرقوں کے

سرداروں نے داؤد کي فرماں برداري اختيار کرکے اُسکو بني اِسرائيل کا بادشاہ کيا

داؤد حق تعالى کے بيشمار فضل اور طرح طرح کي خوبياں که وہ بهيڑوں کي پاسباني سے بني اِسرائيل کا پاسباں هوگيا اور سوائے اُسکے اور بهي جو اُسپر الله کے فضل تهے ياد کرکے بہت سي کوشش اور خوشي سے اُسکے جلال کي ترقي اور عبادت ميں مشغول هوا اور اُمور سلطنت کو جس کے لئے عجيب طور سے سرفراز کيا گيا بخوبي انجام ديکر اُسکا شکر بجا لايا پهر وہ الله کے قول کے صندوق کو ابي‌ناداب کے گهر سے جو شهر جبع ميں تها بڑے تجمل کي سواري سے نوبت اور باجے کے ساتهه اورشليم ميں لايا - داؤد کو آرزو تهي که الله کے واسطے ايک عاليشان عبادت خانہ بنائے تاکه وہ سب کي عبادت کے لئے هو ليکن قادر متعال نے ناثان نبي کو بهيجا تاکه داؤد کو مطلع کرے که اگرچه اُسکا اِرادہ نہايت پسند کے لايق هی مگر اُسکا بنانا اُسکے بيٹے پر موقوف هی که جسکو الله اُسکي سلطنت پر قايم کريگا اور اُسے اقبال مند اور کامياب کريگا - اِنسان جلد ناخوش هو جاتا هی جو اُس کا مطلب جسوقت اور جسطور سے که وہ چاهتا هی نه بر آئے چاهئے که هم اپنا ارادہ کرنے ميں اور اُسکے اُنصرام ميں بهي الله کي مرضي ملحوظ رکهيں اور خوشي اور رضا سے اپنے سب مطالب کو اُسهي کي مرضي اور عظمت اور شان کے سپرد کريں - داؤد کا شوق اُس عبادت خانے کي تعمير کا الله کے منع کرنے سے کم نهوا

یہہ کام اگرچہ دینداري اور بزرگي کا تھا لیکن اُسکے بیٹے پر سلطنت کي زینت کے لئے موقوف رکھا گیا پھرداؤد نے اُسکي تیاري کے لئے نہایت کوشش اورفکر کرکے بہت سا سونا اور روپا اور پیتل جو اُسنے فتح یابي اور سوداگري سے جمع کیا تھا رب کے نام پر علحدہ کرکے اُس مقدس کام کے لئے رکھہ چھوڑا پھر اُسنے اقبال مندي سے سب بني اسرائیل پر حکم راني کي اور عدالت اور انصاف کو اُن لوگوں میں انجام پہنچایا رب اُسکے ساتھہ تھا جہاں کہیں وہ جاتا تھا اُسکي حفاظت کرتا تھا وہ دوستي اور محبت جو یوناتان نے اُسے دکھلائي تھي اُسکے دل میں یاد تھي کمال رغبت سے اُسکے گھرانے کا احوال دریافت کرکے اُسکے بیٹے مفیبشت کو زندہ پایا اُسکے باپ کي سب سلطنت اُسکے حوالے کي اور ہمیشہ اپنے دسترخوان پر اُسکو اپنے ساتھہ بیٹھالکر کھلاتا رہا -- جس دل میں دینداري اور سخاوت ہی البتہ وہ وفاداریکا پھل لاتا ہی اور اُسپر عمل کرنے سے یہہ تجربہ حاصل ہوجاتا ہی - کہ دنیا لینے سے بہتر ہی

ہر اِنسان پرکیا بھروسا ہی بلکہ نیکوں پر بھي بھروسا نہیں اِسلئے کہ اُنکي بھي نیک خواہشیں اور نیک ارادے بسا اوقات بے ثبات اور زوال پذیر ہوجاتے ہیں - اِس بات کي دلیل خوفناک داؤد کے احوال میں ملتي ہی کہ اُسنے اپنے دل میں نا روا خواہش کو جگہہ دي اور اُسکو عمل میں لانا تجویزکیا کہ بات شبع کے حسن پر عاشق ہوا اور اُسکو اپنے گھر

میں ڈال لیا بعد ازاں اُسکے شوھر اوریا کو مروا ڈالا اور اُس سے
اپنا نکاح کر لیا اُسپر ناثان پیغمبر کو اللہ نے داؤد کے پاس
بھیجا کہ اُسکو اُس گناہ سے قایل کرے ناثان نبی نے داؤد کے
اُس ماجرے کو ایک قصے کے طور پر بیان کیا کہ ایک تونگر
تھا اُسکے گھر ایک مسافر آیا تونگر نے اپنے سب مواشیوں کو
محفوظ رکھا اور اپنے مسکین ھمسائے کا ایک بھیڑ کا بچہ جو
اُسکو وہ بہت مرغوب تھا چھین کر اُس مسافر کی ضیافت
کی پس اُسکا کیا حکم ھی داؤد بادشاہ نے فورا اُس تونگر کی
بے انصافی اور سختی پر فتویٰ دیا پس فتویٰ دیتے ھی
اُسنے دریافت کیا کہ یہہ فتویٰ اُسنے اپنے ھی حق میں دیا
ناثان نبی نے اُسے کہا کہ تو وھی تونگر ھی ! اور بھیڑ کا بچہ
اوریا کی جورو ھی ناثان کا الزام اُسکے دل میں پیٹھہ گیا اور
اُسکا سوتا دل چونک پڑا اور غم الم سے بھر گیا ایسی شرمندگی
اُسکے دل میں اِس خطا سے پیدا ھوئی کہ اپنے گناہ پر اعتراف
کرتا ھوا کہتا تھا کہ میں نے اللہ کا گناہ کیا ھی اُسکی بے ریا
توبہ دیکھکر ناثان نبی نے اُسھی وقت کہا کہ اللہ نے تیرے
گناہ عفو کئے - بدکار آدمی اپنی روش کو چھوڑے اور ناراست
آدمی اپنے خیالات کو ترک کرے اور رب کی طرف پھرے
کیونکہ وہ رحیم اور رحمان ھی بدکاری اور خطا اور گناہ کا
بخشنے والا ھی

داؤد کی اخیر عمر اُسکے ملک اور گھرانے کی مصیبتوں
سے تلخ ھوگئی کہ اُسکے بیٹے ابیشالوم نے اکثر لوگوں کو اپنے

بڈھے باپ سے توڑ کر اپنے ساتھہ ملاکر علانیہ بغاوت اختیار کي
اور اُسے ایسا تنگ کیا کہ اُسے اورشلیم سے بھاگنا پڑا لیکن اُن
باغیوں نے تھوڑے دنوں میں شکست پائي اور ابیشالوم ایک
خچر پر سوار ھوکر بھاگا مگر اتفاقا اُسکے بال بلوط کے درخت کي
شاخوں میں اٹک گئے پس وہ آسمان وزمین کے درمیان میں
جب تک معلق لٹکا رھا کہ داؤد کے امیر لشکر یواب نے اُسے
آکر قتل کیا پھر لوگ داؤد پاس مطیع ھوکر اپنے شوق سے جمع
ھوئے بعد اُسکے عوام لوگوں نے اپنا یہہ خیال کرکے کہ داؤد اپنے
فرقے یہودا کي طرف داري کرتا ھی اُس پر رشک کھاکر
ساموع نام ایک شخص سے جاملے اور داؤد سے بغاوت کي پر
وے جلد مغلوب ھوئے اور فتنہ فرو ھوگیا

جب داؤد اپنے عیش اور ترقي میں خوش گذران تھا تو
اُسکے دل میں پوچ بات کي برائیکا خیال پیدا ھوا کہ دریافت
کیا چاھئے کہ رعیت شمار میں کیسي اور کسقدر ھی پھر یواب
کو حکم کیا کہ سب لوگونکي اسم نویسي کرے اللہ نے اُس کے
اُس تکبر کي بات اور لوگوں کي بدکاري کے سبب سے وبا اُنپر
نازل کي کہ چند عرصے میں ستر ھزار آدمي مرگئے اور تباھي
بڑھتي چلي جاتي تھي اُس میں اللہ تعالی نے داؤد کي
عاجزي اور عرض سنکر اُس آفت کو دفع کیا

جب داؤد کي عمر قریب ستر برس کے ھوئي تو اپني
موت نزدیک جان کر آخر وقت میں اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ
وصیت اور اُس تعلیم خاص کي تقید کرکے مرگیا - کہ اپنے

رب الله کے حکم یاد رکھیو اور اُس کي راھوں پر چلیو اور اُسکے قانون اور فرمانوں کو محفوظ رکھیو که جو کام تو کریگا اور جدھر جائیگا اُس میں کامیاب ھوگا

چھبیسواں باب

سلیمان کي سلطنت کا بیان

سنه یسوعي سے پیشتر ۱۰۱۵ سلیمان جب سلطنت پر قایم ھوا تو ملک کے انتظام اور عبادت کي ترقي میں مشغول ھوا رب نے اُس کے حال پر اپني مهرباني کي نگاه کي جب اُن نے جبعون میں قرباني گذراني تو اُس کو خواب میں نظر آیا اور اُس سے وعده کیا که جو کچھه تو مانگیگا عنایت کیا جاویگا اِس نو جوان بادشاه نے عمر درازي اور دولت مندي اور بزرگي کي طلب نکي اُس نے اپنے دل میں سمجھه کر که ایسے بڑے ملک کي سلطنت کرنا اور اُسقدر بهت لوگوں کا اِنصاف کرنا نهایت مشکل امر هی عقل اور دانائي چاهئے اُس کے اِس هوشیاري اور شایسته سوال کے سبب سے حق تعالی نے اُس کو سب آدمیوں سے زیاده تر دانائي اور عقل بخشي بلکه اُن برکتوں کے بھي دینے کا وعده کیا که جنکا وه طالب نه تھا اُس شرط پر که وه الله کا مطیع رہے - تم الله کي بادشاهت اور

اُسکي راستي کي تلاش پہلے کرو اور اُن پر یہ سب چیزیں تمھارے لئے افزود کي جائینگیں

سلیمان کي عقل چاھنے پر بہت دن نگذرے تھے کہ ایک مقدمہ عقل کے اِمتحان کا درپیش ھوا کہ دو عورتیں دو لڑکے لئے ھوئے ایک زندہ ایک مردہ اِنصاف چاھتي ھوئیں حاضر ھوئیں ھر ایک کہتي تھي کہ زندہ لڑکا میرا مردہ اُسکا ھی پس کیونکر راستي ظاھر ھو اور بچہ اپني حقیقي ما کو دیا جاوے! سلیمان نے اِس بات کا راز ظاھر کرنا اُنکي طبعي آرزو پر موقوف رکھا چنانچہ اُسنے حکم کیا کہ وہ لڑکا کہ جسکے لئے ھر ایک برابر دعویٰ کرتي تھي دو ٹکڑے کر کے اُن دونوں عورتوں کو برابر برابر دیا جاوے ایک اُن میں سے اُسپر راضي ھوئي مگر دوسري بے حواسي اور دل سوزي سے چلائي کہ ای خداوند ایسا نہو اُسھي کو جیتا لڑکا دیجئے اور ھرگز اُسے نمارڈالئے جان بچانیکي اُس دل سوزي نے ظاھر کیا کہ حقیقي ما وھي ھی پس سلیمان نے فی الفور لڑکا اُسي کو سونپا اور سب مجلس خوش ھوئي

اور اُسکي عقل مندي اپنے ملک کے بندوبست میں ظاھر ھوتي چلي گئي اور کئي ایک رسالے اُسنے نباتات اور اشجار اور حیوانات اور طیور اور مچھلیوں کے خواص میں لکھے اور امن و امان اور ھر ایک چیز کي بہتایت اُسکے قلم رو میں ھوگئي اور کئي ایک بادشاھوں کي موافقت اور سوداگري سے سونا روپا اِس کثرت سے اُسکے پاس جمع ھوگیا کہ گویا تمام

جهان کا خزانه شهر اورشلیم میں مجتمع تها اِسطرح سے بهت سا اسباب داؤد کے جمع کئے هوے اسباب کے ساتهه اُس بڑے کام میں جسکے بنانیکا داؤد نے اِرادہ کیا تها مشغول هوا اور رب کے لئے هیکل بنائي وہ عمارت دنیا میں نهایت خوبصورت اور شان دار تهي اُسکي خوبي اور مالیت بیان سے باهر تهي جب یهه تمام هنچکي اور کاهنوں نے قول کے صندوق کو مسکن مقدس میں رکها تو رب کي حشمت و تجلی سے وہ هیکل بهر گئي اور رب کا ظهور اِسطور سے علانیه ظاهر هوا که گویا وہ وهاں مقیم هی تب بادشاه سلیمان نے عقل مندي اور دینداري کے مضمون سے الله کي منت اور دعا کي که اپنے لوگوں کي دعا کو جسوقت وے اُسکي هیکل مقدس کي طرف متوجه هوکر دعا مانگیں مهرباني سے قبول کرے اور هر ایک آفت جس سے وے خطرہ کریں دفع کرے اور جو برکت وے مانگیں اُنهیں بخشے

سلیمان کي عقل اور جاہ و جلال کا شهرہ تمام روئے زمین پر پهیل گیا اور دور دراز کے ملکوں کے فضلا اور اغنیا اُسکا حال سنکر وے اُس درگاہ اعلی میں حاضر هوئے - خصوصا اُنمیں ملک سبا کي ملکه که وہ جیسي عقل مند زیادہ تهي ویسي هي دولت مند زیادہ تهي جنوب کے اقصاي سے اُسکي حشمت دیکهنے اور اُسکي عقل مندي کي باتیں اپنے کانوں سننے اِئي

سلیمان اگرچه الله کا ایساهي محبوب اور آدمي کا مطلوب

تھا لیکن اُس نیک بختي پر قایم نرھا اور ٹوٹي کمان کي طرح بگڑ گیا اور عقل مندي کي محبت کو چھوڑ کر عورت کي محبت اور بت پرستي میں گرفتار ھوگیا اُسنے اُن قوموں سے جو رواں کیں کہ اللہ نے اسرائیلیوں کو حکم کیا تھا کہ اُنسے موافقت نرکھنا اُن عورتوں نے اُسکے مزاج کو بگاڑدیا اور اللہ حقیقي کي عبادت سے اُسکے دل کو یہاں تک پھیر دیا کہ اُسنے بتوں کے لئے بتخانے بنائے اور اُنکے دیوتوں اور دیبیوں کي پوجا کي اور عستروث کي پرستش کي جو صیدانیوں کي دیبي تھي اور ملکوم کو پوجا جو عمونیوں کي نجس دیبي تھي پس سلیمان کي وہ بزرگي جو عقل مندي اور دینداري سے حاصل ھوئي تھي اِسطرح ذلیل ھوکر جاتي رھي اور رب نے اپنے قہر و غضب کو صاف اُسپر عیاں کیا کہ کئي ایک دشمنوں کو اُسکے برخلاف برپا کیا اور اُسنے خبر دي کہ سلطنت اُسکے گھرانے سے چھیني جائیگي اور اُسکے ایک نوکر کو دي جائیگي مگر اِس سلطنت کا ایک حصہ اُسکے بیٹے کے لئے اللہ کے بندے داؤد کي خاطر باقي رھیگا

ستائیسواں باب

راحبعام کے وقت میں جو سلطنت تقسیم ھوئي اُسکا بیان

سنہ یسوعي سے پیشتر ۹۷۵ سلیمان کي جب وفات ھوگئي

تو اُسکا بیٹا راحبعام شہر سخام میں اِسواسطے گیا کہ وہاں پر اُسکے بادشاہ ہونیکا اِشتہار دیا جاوے اِسرائیل کے گروہوں نے اِس مقدمے میں وہاں پر جمع ہوکر اور فرصت دیکھکر راحبعام سے عرض کي کہ اُن سختیوں کو جو اُنپر ہوتي تھیں دفع کردے اور اُس بارکو جوسلیمان نے اُن کي گردن پررکھا تھا ہلکا کردے - پرانے پیش کاروں نے جو ملکي کاموں سے واقف اور ماہر تھے اُس کو صلاح دي کہ تم لوگوں کو مہرباني اور شفقت سے جواب دو تاکہ اُس کے سبب لوگ تمھارے پاس رجوع رہیں اور تم تخت پر قایم رہو پر وہ صلاح جو اُس کے نوجوان بے تامل مصاحبوں نے دي اُسکے خیال خام میں اپني سلطنت کي برائي کے لئے بہتر معلوم ہوئي پس اپني رعیت کي خاطر داري اور وعدہ اِنصاف کا چھوڑ کر اُسکے بدلے اُنکو دھمکایا اور اُنکا بوجھہ اپنے باپ سلیمان سے بھي زیادہ کرنیکا اِرادہ ظاہر کیا تسپر دس فرقے نے اُسکي اِس سخت بات سے نہایت دق ہوکر اطاعت سے انکار کیا اور یوربعام کو جو وہ ایک شخص ذي ہمت اور بزرگي طلب تھا اپنا بادشاہ مقرر کیا باقي یہودا اور بنیامین کے دو فرقے راحبعام کے ساتھہ مضبوطي سے وابستہ رہے اور اُسے صحیح و سلامت اورشلیم میں پہنچایا

یہہ سلطنت جو دنیا میں مشہور ہوتي چني تھي اِسطور سے دو حصے ہوگئي ایک یہودا کي سلطنت ہوئي دوسري اسرائیل کي سلطنت ہوئي اِسطرح سے اللہ نے راحبعام کي حماقت کو سلیمان کے گناہ کي سزا ٹھہرا کر دنیاپر ظاہر کیا

که الله هي بادشاهوں پر حکم کرنیوالا هی اُنکے دلوں کو جدھر
چاهتا هی اُدھر پھیرتا هی خواہ وے مورد رحم یا غضب کے هوں

اٹھائیسواں باب

اسرائیلي سلطنت کے بادشاهوں کا احوال

یوربعام نے اپني اُس نئي سلطنت کے قایم کرنے کے ارادے
میں شہر سِخام کو آباد کیا اور وهاں ایک قلعه بنوایا اور اُس
ڈر سے که مبادا لوگ تورّیت کے حکم کے مطابق الله کي
عبادت کے لئے اپني مقرري عیدوں کے دن اورشلیم کو جا کر
وهاں رهنا اختیار کریں اور یهودا کے بادشاہ کي رعیت
بنجائیں اُس نے سونیکے دو بچھڑے پرستش کے لئے بنوا کرا پنے
ملک میں جدے جدے دو جگهه رکھوا دئے اِسطور سے لوگوں
کو علانیه بت پرستي کرنیکا حکم هوا اور لوگ گمراہ هوگئے اور
هر طرح کي بیدیني اور بد کاري کي راہ کھلي

یوربعام نے خود سردار کاهن کي خدمت اختیار کي اور
لوگوں میں سے کمینے کمینے آدمیوں کو لیکر جهاں پروے بلند
بلند مکانوں پر اپني باطل عبادت کیا کرتے تھے اُنکي جگهه اُن
کمینے آدمیوں کو کاهن مقرر کیا اِتفاقا جب یوربعام بیت
ایل میں قرباني گذراننے پر مستعد هو رها تھا ایک نبي اورشلیم سے
پهنچا اور اُنے پیشین گوئي سے اظهار کیا که یهودا کا ایک

بادشاہ یوشیا نام اِس مذبح کو ڈھائیگا اِس بات پر یوربعام نے غصے ہوکر ہاتھہ بڑھا کر اِرشاد کیا کہ اُسے پکڑلو اُسکا ہاتھہ ونہیں خشک مردارسا ہو گیا مگر اُسي وقت اُس کي عاجزي کرنے سے اور نبي کي دعا کي بدولت اُسکاہاتھہ بدستور سابق درست ہو گیا لیکن اُس عجیب حادثے پر بھي اُس نے بدکاري کو نچھوڑا پھر نبي نے بھي خبر دي کہ اُس پر الله کا غضب آنے والا ھي تسپر بھي وہ بت پرستي کئے گیا اور لوگوں کے دلوں کو الله حقیقي کي عبادت سے زیادہ تر گمراہ کرتا رہا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۹۵۳ یوربعام کا بیٹا ناداب اپنے باپ کے قایم مقام ھوا اور بیدیني میں بھي اُسکے برابر تھا اُس پر دو برس نگذرے تھے کہ بعشا کے ھاتھہ سے مارا گیا اور یوربعام کا سب گھرانا بھي قتل کیا گیا پھر بعشا کے مرنے کے بعد ایلا نام اُسکا بیٹا اُسکے قایم مقام ھوا اُسکي سلطنت کے دوسرے برس میں اُسکي گھر بہل کے لشکر کے سردار زمري نام نے اُسکو قتل کیا پھر زمري کو جسنے اپنے آقا کو قتل کیا کچھہ آرام نہ ملا کیونکہ لشکر نے فورا اپنے سردار عمري کو بادشاہ مقرر کیا اور زمري نے نا اُمید ھوکر قلعہ میں آگ لگادي اور آپ بھي جلکر ھلاک ھوگیا پھر عمري نے شہر سامرہ کو آباد کر کے اُسکو اپنا دار الخلافت مقرر کیا عمري نے صرف یوربعام ھي کي راہ وروش پر جسنے اسرائیل سے گناہ کروایا تھا اکتفا نکي بلکہ کتاب

مقدس میں مذکور هی که اُسنے سب اگلے بادشاهوں سے
بد تر کام کئے
سنه یسوعي سے پیشتر ۹۱۸ اُسکے بعد عمري کا بیٹا احاب
بادشاہ ہوا اُسنے اپنے باپ کے طریقوں کي یہاں تک پیروي
کي که اُس سے بھي سبقت لے گیا اُسنے صیدونیوں کے بادشاہ
ایتبعل کي بیٹي ایزابل سے جو نہایت مغرور اور سنگ دل
عورت تھي شادي کي اور اُسکے کہنے اور صلاح سے شہر سامرہ
میں بعل کے لئے ایک مذبح بنوایا اور وهمي اور مکروه عبادت
کے لئے ایک باغ لگایا - بادشاہ احاب کے وقت میں وه بڑا
نبي جو الیاس نام کرکے مشہور هی جیتا تها اُسنے خبردي
که احاب اور اُسکي رعیت کي بدکاري کے سبب سخت کال
پڑیگا بعد اُسکے وه کاریث ندي پر جا چھپا وهاں جنگلي کوے
اُسکے لئے کھانا لایا کرتے تھے - تھوڑے روز بعد وه چشمه بھي
خشک هوگیا پهر الیاس وهاں سے شہر صرفتا میں چلا گیا وهاں پر
ایک بیوه عورت محنتي رهتي تهي اُس عورت کے پاس
تهوڑا سا آٹا باقي بچا هوا تها که وه اُسنے اپنے اور اپنے بیٹے کے
لئے لگا رکھا تها لیکن وه اُس نبي کو بہت خوشي سے اپنے گھر
لے گئی اور اُس میں سے کچھه تیار کرکے اُسکو کھلایا الیاس نے
اُسکي فیاضي اور محبت دیکھکر اُسکے حق میں ایسي دعا
دي که جو آٹا اُسکے پیمانے میں تها اور جو تیل اُسکے کپے میں
تها جب تک کال رها کهتي نهوا اتفاقا اُس بیوه کا بیٹا مریض
هوکر مرگیا الیاس نے اُس بیوه کي عاجزي کرنے سے الله کي

جناب میں اُس لڑکے کے زندہ ہو جانے کے لئے منت سے عرض کی وہ لڑکا پھر زندہ ہوگیا - اُس بیوہ کی محبت اور جزا کو دریافت کرو اور اپنے حسب مقدور رحم کرو اگر تجھہ پاس بہت سا ہی تو بہت سا دے اور اگر تجھہ پاس تھوڑا ہی تو اُس تھوڑے میں سے خوشی سے بخشش کر کہ تو اپنی احتیاج کے دن اجر عظیم حاصل کریگا

اُس مقدس نبی نے فرصت دیکھکر احاب کو اُسکی بت پرستی کے لئے ملامت کی اور اُس سے درخواست کی کہ سب اپنے لوگوں کو اور بعل کے مجاوروں کو کوہ کرمل پر جمع کرے الیاس نے وہاں پر اسرائیلیوں کو اُنکے دو دلے ہونے پر سرزنش کی اور اُنسے کہا کہ اگر رب ہی اللہ ہو تو اُسکو مانو اور اگر بعل ہو اللہ تو اُسیکو مانو آو ہم تم دونوں اپنی اپنی طرف سے قربانیاں گذرانیں پس وہ اللہ جو آگ بھیجکر قربانی کو خاکستر کردے اُسیکو سچا اللہ جانو اور اُسیکی عبادت کرو بعل کے مجاوروں نے اُسی وقت ایک بیل مارکر مذبح پر رکھا پھر بعل کو فجر سے دوپہر تلک پکارتے رہے لیکن جواب کی آواز کہیں سے نہ آئی اور نہ کوئی اُنکا شنوا ہوا جب الیاس نے ایک بیل کو اپنے مذبح پر ذبح کرکے رکھہ دیا اور قادر متعال سے التجا کی کہ لوگوں پر ظاہر کرے کہ وہی رب اللہ ہی پس اُسیوقت آسمان سے ایک آگ آئی اور قربانی کو سوخت کرتی الاسب لوگ متعجب اور معقول ہوگئے اور نبی کے حکم سے

اُن جھوٹھے مجاوروں کو پکڑ کر قیشوں ندي پر لیجا کر سبکو قتل کیا

اُس احاب بادشاہ نے اپنے دلکو رب کے حکموں کے بر خلاف پھر سخت کیا اور اپني اُنھیں بد روشوں پر چلتا رہا اور نابوث کے انگوروںکے باغیچے کي جو اُس بادشاہ کے محل سے لگا ہوا تھا طمع کر کے ایزابل کي صلاح سے اُس مرد غریب کو جھوٹھي تہمت لگا کر سنگسار کروایا اور اُسکا باغیچہ آپ لے لیا اللہ نے اُسکے اُس ظلم کے اور بے رحمي کے سبب اپني بڑي ناخوشي ظاہر کي پھر چند روز بعد احاب ایک شخص سریاني کے ھاتھہ سے لڑائي میں مارا گیا جیسے کہ میخا نبي نے پیشین گوئي سے پیشتر ھي یہہ کہا تھا آخر زیا جو اُسکا بیٹا بے عقل اور بے عزت تھا اُسکا قایم مقام ہوا یہہ بھي ایک دن بالا خانے سے گر کر مر گیا [چونکہ اُسکا کوئي فرزند نہ تھا] تو اُسکا بھائي یہورام اُسکے عوض سلطنت کرنے لگا یہہ بادشاہ بھي بد تھا پر اپنے بھائي اور باپ کي برابر بیدین نتھا کیونکہ اُس نے بعل کي مورت کو اُٹھوادیا اور شاہ یہودا یہوشافاط سے دوستي کر کے اُسکي مدد سے موابیوں کو جنھوں نے اُسکي نافرماني کي تھي تاخت تاراج کیا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۸۸۹ اُس زمانے میں الیاس گردباد میں ہوکر آسمان پر چلا گیا لیکن نبوت کي روح جو الیاس میں تھي اُسکے شاگرد الیشع میں کہ اُس نے الیاس کو آسمان پر جاتے دیکھا قایم ہوگئي الیشع نے اِس بات کو فی الفور ثابت

کیا که الله الیشع کے ساتهه هی که اُس نے اپني چادر سے
اردن کے پاني کو دوحصے کردیا پهر اریحا کے کهاري پاني کو
شیریں کردیا بعد ازاں جو وہ بیت ائیل کو جاتا تها شریر لڑکوں
کے غول نے اُس سے تمسخر کر کے کہا که او گنجے چلاجا او گنجے
چلاجا تو دو ریچهوں نے جنگل سے نکل کر اُن میں بیالیس
لڑکوں کو مار ڈالا - یهه احوال بهت خوفناک هی اُنکے لئے جو
ضعیف انسانوں کا ٹهٹها کرتے هیں اور کسي کو گنجا اور لوله
لنگڑا اور بڈها کبڑا دیکهکر معیوب سمجهه کر هنستے هیں الله
فرماتاهي که تو اُسکے آگے جسکے بال سفید هیں کهڑا هو اور
بڈهوں کي تعظیم کر

الیشع نے اپني خدمت نبوي کے بجالا نے میں بهت سے
معجزے دکهلائے - چنانچه اُس نے اسرائیل اور یهوداہ کے لشکر
کو جو پاني نهیں ملتا تها بهم پهنچایا اور ایک غریب عورت کا
قرض ادا کرنیکے لئے اُسکا تیل برکت سے بڑها دیا اور ایک مسافر
پرور شونمیه عورت کے اُسکي دعا سے فرزند پیدا هوا جب وہ لڑکا
مرگیا اُسکو جلایا اور نعمان جو سریاني لشکر کا سردار تها اُسکے
برص کو اچها کیا اور اُس نعمان کا برص اپنے نوکر جاحزي کو
اُسکے جهوٹهه اور لالچ کي سزا کے واسطے لگادیا اور لوہے کو
پاني پر ترایا اور سریانیوں کي بڑي فوج کو بهي جو اُسکے
پکڑنے کو بهیجي گئي تهي اندها کر ڈالا اُسکے بعد جب بن
هداد نے سامریه کو محاصرہ کیا اور شهر میں لوگوں کو خورش
کے لئے نهایت تنگي هوئي تو رب نے اُسکي فوج میں ایک

رات ایسا خوف ڈالا کہ وے اپنے خیمے اور کھانے دانے کو
چھوڑ کر اپنے ملک کو بھاگے ہوئے جلدي چلے گئے چنانچہ
اسرائیلیوں نے الیشع نبي کے کہنے کے مطابق بہت سا جسکے
ملنے کي اُمید نہ تھي پایا

پھر یاھو اللہ کي قدرت سے تخت نشین ھوا تا کہ احاب
کے گھرانے کو سزا پہنچاوے اُسنے اپني بادشاھت کے شروع
میں یورام کو مروا ڈالا اور ایزابل کو بالاخانے کے جھروکے سے
نیچے گروا دیا جو اُسکي لاش کو کتوں نے کھایا جیسا کہ الیاس
نبي نے اُسکي پہلے سے خبردي تھي پھر احاب کے خاندان
کے باقي لوگوں کو ھلاک کیا اور بعل کي عبادت کے لئے نہایت
شوق ظاھر کرکے اُس حیلے سے اُسکے سب مجاوروں کو ایک جا
بلاکر اُنکو اُنکے بت خانے سمیت جلادیا اِس کام کے ماسوا اُسنے
اور بھي اپنے ملک سے اِسطرح کي بت پرستي اور ناپاک
عبادت کے دستوروں کو بالکل دفع کیا مگر اِس بات کي
اصلاح کرنے میں بچھڑوں کي بت پرستي کو جو یوربعام نے
ایجاد کي تھي قایم رکھا

اُسکے دوسرے بادشاہ یہواحاز نے رب کے رو برو بدي کي
اِس بدي کے سبب سے وہ اور اُسکي رعیت شاہ ادوم کے
ھاتھہ میں گرفتار ھوکر ستم اُٹھایا کئے جب وے تایب ھوئے
اور عاجزي کي تو رب نے اپنا قہر اُنپر سے موقوف کیا اور ستم
کشي سے رھائي بخشي کئي برس تلک اُسھي آشکال سے
بادشاھت کرتا رھا بعد اُسکے اُسکي بادشاھت اُسکے بیٹے یواش

کو پہنچي اُسنے تین دفع شاہ ادوم پر فتح کامل پائي اور شاہ یہودا اموصیا نام کو شکست دیکر اورشلیم کي ھیکل کو لوٹتا بادشاہ کے خزانے کو بھي چھین لیگیا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۸۲۵ بعد اُسکے یواش کا بیٹا یوربعام تخت پر بیٹھا وہ بھي اپنے بزرگوں کي روشوں پر چلا رب کے روبرو بدي کي لیکن اِسرائیلیوں پر اُنکے دشمنوں کے ظلم سے نہایت سخت مصیبت پڑي تو اُنھوں نے رب سے عاجزي کي اُسنے اُنپر ترحم کیا اور یوربعام کے ھاتھہ سے مخلصي دي یوربعام نے یونس نبي کے ھاتھہ سے تشفي پاکر ادوم کے سب ملک پر چڑھائي کي اور کئي ملک کو جو اسرائیل کے ھاتھہ سے چھن گئے تھے پھیر لئے اور اپني سلطنت کو جیسي کہ آگے تھي اِسیطرح سے آباد کیا

اُن دنوں میں یونس نبي شھر ننوي کو جو ملک موصل کا دار الخلافت تھا الله کي طرف سے بھیجا گیا تا کہ اُسکي خرابي کے لئے جو کہ حد سے زیادہ ھوگئي تھي قھر الھي کے نازل ھونیکي خبر دے یونس وھاں پر جانے سے ڈرکر جھاز پر سوار ھوکر ترسیس کي طرف روانہ ھوا اُس پر بہت روز نگذرے تھے کہ ایک بڑي آندھي آئي ملاحوں نے یونس کو اپني جان کے خطرے کا باعث سمجھکر کشتي سے دریا میں ڈال دیا اُسھي وقت اُسکو ایک بڑي مچھلي نے نگل لیا اور عجب طور سے اُسکے پیٹ میں وہ تین رات دن تک سلامت رھا بعد اُسکے مچھلي نے اُسے خشکي پر اُگل دیا تو

تایب هوکر دینداري سے الله کے حکم کے موافق شهر ننوي کو چلا اور اُن لوگوں کو وه هیبت ناک پیغام سنایا وهاں کے باشندوں نے مضطرب اور هیبت زده هوکر شهر میں اشتهار دیا که ایک روز سب روزه رکهیں اور توبه کرکے عاجزي اور دعا کریں اِس پررب نے اُنکو معاف کیا اور سلامتي بخشي - سچ هی که الله طوفان موقوف کرکے یونس کو محفوظ رکهه سکتا تها لیکن وه اُس عجیب طور کو وقوع میں لایا تا که اپني قدرت ظاهر کرے اور آینده کو یونس نبي اُس سے اطاعت کمال سیکهے خصوصا یهه احوال همارے بچانے والے کے مدفون هونے اور پهر جینے کا نمونه ٹهہرا کیونکه جسطرح یونس تین رات دن مچهلي کے پیٹ میں رها اُسیطرح ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رها یوربعام نے کئي برس تک کامیابي سے سلطنت کي اُسکے بعد کئي برس تاک تخت بادشاهي خالي رها

سنه یسوعي سے پیشتر ۷۷۲ پهر یوربعام کا بیٹا ذکریا تخت پر بیٹها اُسکے وقت سے اسرائیلیوں کے نظر بند هونے تک اسرائیل کے احوال میں صرف بلوا اور نمک حرامي اور خونریزي کي باتیں پائي جاتي هیں جلوس سے چهه مهینے کے بعد ذکریا بادشاه کو شالوم نے لوگوں کے آگے قتل کیا اور اُسکے تخت وتاج کو چهین لیا شالوم نے تیس دن بادشاهت کي پهر اپنے سپه سالار محنین کے هاتهه سے مارا گیا

پهر محنین کا بیٹا فقحیا اپنے باپ کے قایم مقام هوا اُس نے

دو برس سلطنت کي بعد اُسکے پھر اُسکے محل میں جاکر ایک اُسکے سردار فقاح نام نے اُسے مارا الا سنه یسوعي سے پیشتر ۷۲۱ اور اُسکے ملک کو اشورانیوں نے لیکر خراب کیا اُس ملک میں بلوا اور فساد برپاهوا اور فقاح هوشاع کے هاتهه سے مارا گیا اُسکے وقت میں اِسرائیلیوں کي حکومت بلکل جاتي رهي

انتیسواں باب
اسرائیلیوں کے نظر بند هونیکا بیان

خالق عظیم سب کے ابو نے عبرانیوں کو قوم مقبول اور اُمت خاص کر کے منتخب کیا اور عجب طور سے اپني معرفت کي تعلیم اُنهیں کي یهه فقط اِسهي لئے نه تها که وے سچي دیندارِي اور مذهب حق کو آپس میں جاري رکهیں بلکه اِسلئے تها که وے اور قوموں کي بهي بت پرستي اور گمراهي کو دفع کرنیکا باعث هوں پهر اُنهوں نے پروردگار کے اُس بڑے ارادے کو پورا کرنیکے بالعوض اُسے لاحاصل کردیا کیونکه اُنهوں نے عواموں کي گمراهي اختیار کر کے اُنهیں کے معبودوں کي پرستش قبول کي اور بت بناکر پوجے اور آسماني لشکر کي عبادت اختیار کي جو جو کام که الله کے روبرو بد تهے اُن میں اپنے تئیں مشغول کیا قادر متعال نے اُنکي بیوفائي اور بدکاري کي کئي برس تک برداشت کي اور بار بار مقدس نبیوں کو بهیجکر توبه کي

نصیحت کي اور اکثر اُنهیں گهر کي مصیبتوں اور ملکي آفتوں
اور اجنبي دشمنوں کے هاتهه سے سزا دي تاکه اُنکو اُنکي
بیدینیوں سے قایل کرے اور عقل بخشے که وے اپني راه وروش
کو درست کریں از بسکه آخر کو وے گناه اور بت پرستي میں
سخت هو کر بد تر هوتے گئے تو الله نے یهه اِراده کیا که اُنپر وه آفت
نازل کرے که جسکي خبر آگے سے دي گئي تهي یعنے که
الله اُنکي سلطنت کو غارت کریگا اور اُنکو سب ملکوں میں
پراگنده کر دیگا

چنانچه هوشاع کي بادشاهت کے وقت شاه موصل نے ملک
پر چڑهائي کي اور سامره کو تین برس تک محاصره کر کے بڑے
بڑے حیلے کر کے لے لیا اور ایک لخت شهر کو غارت کر دیا اور
هوشاع کو قید خانے میں محبوس کیا اور لوگوں کو گرفتار
کر کے لے گیا اور ملک موصل اور ملک مارائے کے جدے
جدے مقاموں میں نظر بند کر کے بسایا اور اُسنے اپني
رعیتوں سے بهت لوگوں کو ملک سامره اور اُسکے گرد نواح کي
بستیوں میں بسایا تا که وے اسرائیلیوں کي زمین سے فائده
اُٹهائیں اور باقي لوگوں کو محکوم کر رکهیں پس اسطرح یهه
سلطنت جو دوسو چوون برس سے برقرار تهي تباه هوگئي اور
لوگ هوشع نبي کي پیشین گوئي کے مطابق پراگنده هو گئے
که اُسنے کها تها که الله اُنکو نکال دیگا اِسلئے که وے اُسکے شنوا
نهوئے سب قوموں میں آواره رهینگے

تیسواں باب

یہودا کے بادشاھوں کا بیان

راحبعام نے اُن دس فرقوں کے مطیع کرنے کے لئے جو برگشتہ ھوگئے تھے بڑي فوج جمع کي لیکن شمعیا نبي نے اُسکو اُنسے مقابلہ کرنیکو منع کیا اور سمجھایا کہ سلطنت کي تقسیم اللہ کي مرضي سے ھوئي ھی راحبعام نے تھوڑي مدت بعد اللہ کي سچي عبادت ترک کر کے اپنے تیئں بت پرستي اور بدکاري میں ڈال دیا اِس امر میں اُسکي رعیت جلد بے تاملي سے راضي ھوکر اُسکي پیروي کرنے لگي اُسکي سزا میں اللہ نے اُنکے مقابل مصریوں کو برپا کیا مصریوں نے اورشلیم پر چڑھ آکر ھیکل کے اسباب اور بادشاہ کے خزانے کو لوٹ لیا وہ اپني اِس سلطنت کو جو زوال پذیر ھوگئي تھي اپنے بیٹے ابیام کو چھوڑ گیا ابیام نے یوربعام پر فتح کامل پائي اور بہت سے شہروں اور قلعوں کو اِسرائیلیوں کے ھاتھہ سے پھیر لے لیا لیکن وہ بھي اپنے باپ کي بدچالوں پر چلا اور اُسکا دل اللہ کے حضور میں صاف نہ تھا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۹۵۵ ابیام کا بیٹا آسا اپنے باپ کي سلطنت پر قایم ھوتے ھي بت پرستي موقوف کر کے ملک کي اصلاح میں مشغول ھوا اور اُن باغیچوں کو جن میں مورتیں تھیں مورتوں سمیت ڈھا دیا بعد اُسکے ھیکل کو طلائي

اور نقرئي ظروف سے مزين كيا اور اپني رعيت كو سپه گري كا فن سكهايا پس اُسكو اُسكي ديند اري كا يهه ثمره ملا كه وه حبشيوں پر فتح ياب هوا جب بعشا سے لڑائي واقع هوئي تو الله كي قدرت اور رحمت سے بهروسا اُٹهايا اور زر ديكر شاه ادوم سے مدد چاهي آخر كار اُس نے اپنے پانو كے سخت آزار سے دق اور بے صبر هو كر اُس نبي كوجو اُسكي خطا كي ملامت كرنيكو بهيجا گيا تها قيد كيا

سنه يسوعي سے پيشتر ۹۱۴ اُسكے بعد يهوشافاط بادشاه نے اپني سلطنت كي شروع ميں بت پرستي بالكل موقوف كردي اور كاهنوں كو لوگوں كي تعليم كے واسطے اپنے ملك ميں جابجا بهيجا اِس سبب سے اُسكي رعيت بهي خوش تهي اور گرد ونواح كے لوگ بهي اُس كي عزت وحرمت كرتے تهے ليكن يهوشافاط سے ايك بڑي خطا هوئي كه اُس نے اپنے بيٹے يهورام كي شادي اِسرائيل كے بت پرست بادشاه احاب كي بيٹي عثليا سے كردي اور اُسكے ساتهه متفق هوكر ادوم كے بادشاه سے لڑنيكا عهد كيا تها ليكن اپني خطا پر قايل هوكر الله كي عبادت ميں زياده تر سرگرم هوا اور حق انصاف كرنے ميں كوشش زياده كي جب عموني اور موابي اُسكے ملك پر چڑهه آئے تو رب نے اُن ميں ايسا خوف ڈال ديا كه وے ايك دوسرے كو اپنا دشمن گمان كركے آپس ميں لڑنے لگے اور يهاں تك لڑے كه وے تمام غارت هوگئے بعد اُسكے يهوشافاط نے اپني باقي عمر آرام سے بسر كي

J

سنه يسوعي سے پیشتر ۸۹۲ اُس کے بیٹے یہورام نے تخت و
تاج کا مالک ہوتے ہي اپنے باقي بھائیوں کو اِس اِرادے سے
قتل کروا ڈالا کہ فقط آپ ہي اِس سلطنت پر قابض رہے اور
اپني بیدین بیگم کي صلاح سے بعل کي پرستش کا اپنے تمام
ملک میں رواج دیا تو اللہ کا غضب اِس بات سے اسپر عیاں
ہوا کہ اُدوم کے لوگ اُس سے برگشتہ ہو گئے اور فلسطانیوں اور
عمونیوں نے اُس کے ملک پر چڑھائي کر کے سب ملک کو
خراب کیا اور اورشلیم کو لوٹا اس مصیبت کے بعد یہورام کے
پیٹ میں سخت بیماري پیدا ہوئي اور بد تر حال سے مرگیا
اس یہورام کے بیٹے اخزیاہ نے شاہ اِسرائیل یہورام سے
بڑي دوستي پیدا کي اور اُس کے ساتھہ ایک آفت میں
ناگاہ گرفتار ہوکر یاہو کے ہاتھہ سے دونوں قتل ہوئے اخزیاہ کے
مرنے کے بعد اُس کي ما عثلیا نے زبردستي سے تخت کو
اپنے قبضے میں کر لیا تاکہ وہ خود بے غم ہو کر بادشاہت کرے
اور اُس کے عیال واطفال کو بالکل غارت کرنا چاہا تھا پر
یہویاداع سردار کاہن کي جورو نے اُس کے ایک لڑکے یواش
نام کو چھپاکر پال لیا سات برس بعد جو عثلیا قتل ہوئي کہ
جس نے ملک کو خونریزي اور بیدیني سے بھر دیا تھا تو وہ
شاہزادہ جو چھپا کر پالا گیا تھا تخت پر بیٹھا جب تک وہ
یہویاداع کي صلاح پر چلا گیا اُسکے اُس عرصے میں بالکل بت پرستي
اُٹھہ گئي اور دین حق بدستور سابق درست ہوگیا لیکن اُس
مشیر کار حسن تدبیر کے مرنیکے بعد یواش نے برے آدمیونکي

صلاح سنکر پھر بت پرستی کو رواج دیا اُس کی خطا کی سزا اُسے جلد ملی کہ ادومیوں نے اُسے شکست دی اور سخت بیماری میں بیقرار رہا آخر کو اپنے ہی نوکر کے ہاتھہ بیوفائی سے مارا گیا

سنہ یسوعی سے پیشتر ۸۳۹ اُسکا بیٹا اموصیا اپنے باپ کی روش اور انجام کو دیکھہ کر دینداری سے سلطنت کرنے لگا مگر بہت دن نگذرے کہ اُن نے اللہ کا خوف چھوڑ دیا اور اللہ کی عنایت اُس پر سے اُٹھہ گئی ایک بڑی فتح سے جو اُدومیوں پر پائی تھی اُسکا دل مغرور ہوکر پھول گیا اور ایسا اُسکا مزاج برھم ہوگیا کہ اللہ کو جو اُسکی بہبود کا بانی تھا ترک کیا اور ادومیوں کے بتوں کی پرستش کی جو وے اپنی پرستش کرنے والوں کو اُس کے ہاتھہ سے بچا سکے بعد اُس کے اسرائیل کے بادشاہ کے ہاتھہ سے شکست پائی پھر اپنی رعیتوں کے ہاتھہ سے مارا گیا

پھر اُسکا بیٹا عوزیا کہ عزریا بھی کہلاتا ہی تخت پر بیٹھا وہ بڑی عقل مندی اور خوبی سے چلا اور گرد نواح کے لوگوں پر فتح یاب ہوا اُسنے شہر اورشلیم کی مرمت کی اور قلعہ بنوایا اور لڑائی کے بہت سے اسباب اور ہتھیار اختراع کئے وہ کھیتی کرنے اور انگوروں کے باغ لگانے اور مواشی پالنے میں بڑا شوق رکھتا تھا لیکن وہ ترقی اُسکی خرابی کا باعث ہوا اُس کا دل آسودہ حال ہونے سے بگڑ گیا مغروری سے کہانت کے کام میں دخل کرنے لگا اور خوشبو جلانا شروع کیا جو نہیں

اِسکو شروع کیا یکایک اُسکے تمام بدن پر کوڑھہ چھاگیا وہ ایک علحدہ مکان میں تنہا رہنے لگا وہ کوڑھہ اُسکے دم مرگ تک رہا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۷۶۱ جب عوزیا ملک کے انتظام سے عاجز ہوگیا تو اُسکا بیٹا یوثام اُسکے عوض سلطنت کرنے لگا وہ اپنے باپ کي طرح نیک خصلت تھا اور اُسکي خطاؤں سے مبرہ وہ اللہ کے آگے دیندار اور آدمیوں کے ساتھہ راست باز تھا وہ امن و چین سے رحلت فرما گیا اور اُسکا بیٹا احاز جو بدکار تھا اُسکا قایم مقام ہوا اُسنے بت پرستي کو پھر رواج دیا اور عوام الناس کے مکروہ دستور کے مطابق ہوم کے بیٹوں کي میدان میں قرباني گذراني اور اپنے فرزندوں کو مولک کے نام پر جلادیا ارام کے شاہ رصین اور اسرائیل کے بادشاہ فقاح نے اُسکے ملک پر ہر طرف سے چڑھائي کي اور بہت سے لوگوں کو گرفتار کر لے گئے اور بہت سا مال بھي لوٹ لے گئے اُس پریشان حال میں اُسنے رب کے آگے اور بھي زیادہ بدیاں کیں یہاں تک کہ اُسنے ہیکل کے دروازے بند کردئے اور اللہ تعالیٰ کي عبادت بالکل اُٹھادي اِس سخت بیدیني میں ترقي کرتا گیا حتیٰ کہ چھتیس برس اپني عمر اُسي بے حرمتي کي سلطنت میں گذران کر مرگیا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۷۲۶ اُسکے بیٹے حزقیا نے ملک کي پریشاني اور اُسکے سبب کو خیال کر کے کوشش کي تاکہ اُس پریشاني کا علاج کرے اُسنے ہیکل کے دروازے کھول کر عبادت الٰہي موسیٰ کي شریعت کے موافق پھر جاري کي اور

مورتوں کو توڑوادیا اور باغیچوں کو کٹوا ڈالا شہر اور ملک کو
بتوں کي نجاستوں سے پاک کیا کئي برس تک وہ امن اور
چین میں رہا پھر سخت بیماري میں گرفتار ہوا اشعیا نبي
نے اُس سے اظہار کیا کہ اِس بیماري کا علاج حکمت اِنساني
سے نہیں ہونیکا پس لازم ھی کہ موت کي تیاري کر تب
بادشاہ اپنے ملک کے لئے متفکر ہوکر اُس وقت جو اثوریانبي
اُسپر چڑھائي کرتے تھے اِنساني سرشت، کے مطابق مرنے سے
ناراض ہوکر چند روز کي زندگي چاهي جو دعا اُسنے دل سے
کي اُسکے پاس جو سب رحمتوں کا باپ ھی ایسي زور آور
ہوئي کہ اشعیا نبي کو حکم ہوا کہ اُسے خبر دے کہ اُسکي
زندگي کے دن پندرہ برس بڑھائے گئے اور اُسکي بادشاہت
اثوریانیوں کے ہاتھہ سے محفوظ رهیگي رب نے اِس بات کے
ثابت کرنے کے لئے اُسکو یہہ معجزہ دکھایا کہ سورج یا اُسکا
پرتو اُسکے محل کے سورج جنتر کے نقشے کے مطابق دس
درجے پیچھے ہٹ گیا اثوریا کے بادشاہ سنحاریب نے حزقیا کي
بیماري کے وقت یہودا کے ملک کو اپنے قبضے میں کرلیا جب
وہ اورشلیم کے نزدیک آیا تو حزقیا بادشاہ کے پاس ایک خط
لاف زني اور کفر کے مضمون کا بھیجا حزقیا نے اپنے بچاو کے
لئے بڑي تیاري کي پر اُسکي امید بالکل مدد الهي پر تھي
اِسواسطے اُسنے اُس خط کو کھول کر رب کے روبرو رکھا اور بسنت
عرض کي کہ سنحاریب سے میري بے عزتي کا انتقام لیوے
اور اُسکو اور اُسکے لوگوں کو اِس ہلاکت سے جو سر پر آرهي

تھي بچاوے رب نے اُسکي دعا قبول کيا جب وہ متکبر
خود پسند مظفر بادشاہ چاھتا تھا کہ شہر پر حملہ کرے اور
اپني دانست میں اُسنے یہہ جانا کہ میں اِس شہر کو اپنا
کرچکا رب کے فرشتے نے اثوريانيوں کے لشکر گاہ میں ایک لاکھہ
پچاسي هزار آدمي مارڈالے - پس وہ تنگي کا وقت رحم کا
وقت ٹھہرا اور ناامیدي کے مقام میں رب نے حزقیا کو رھائي
دي کیونکہ اُسنے رب پر جو اِسرائیل کا اللہ ھی توکل کیا تھا
اور اُس سے ملا رھا اور سچ ھی کہ جو کوئي رب پر توکل کرتا
ھی کبھي پشیمان نہوگا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۶۹۸ حزقیا آمن و آمان سے زندگي
بسر کر کے رحلت کر گیا اور سبھون نے اُس کے لئے ماتم کیا اُسکا
بیٹا منسا نام جو بت پرستي کے برپا کرنے میں ایسا سرگرم
تھا کہ جیسا اُسکا باپ اُسکے غارت کرنے میں تھا اپنے باپ کا قایم
مقام ھوا وہ ھرایک طرح کا جور وظلم کرنے لگا شہر کو رب کے
کاھنوں اور نبیوں کے خون سے بھر دیا پر اُسکي یہہ دیوانگي کي
حرکتیں اثوريانيوں کے ھاتھہ سے باز رکھي گئیں وے اُسکو زنجیروں
سے جکڑ کر بابل میں گرفتار کرلے گئے - لیکن اس دکھہ کي
حالت میں اُس نے اپنے باپ دادوں کے اللہ کے روبرو بہت
عاجزي کي اِسواسطے اللہ نے رحم کر کے رھائي بخشي اور پھر
تخت نشین کیا تب منسا نے جانا کہ رب ھي اللہ ھی بعد
اُسکے وہ مدت تک اقبال مندي سے سلطنت کرتا رھا دینداري

اور تقدس کے طور پر اوقات بسر کر کے اُس نے اپني توبه اور شکر گذاري کو ظاهر کیا

سنه یسوعي سے پیشتر ۶۴۳ پھر امون نے تخت پر جلوس فرما کر اپنے باپ کي بد روشو کے مطابق چلکر رب کي نظروں میں بدي کي منسا کي دینداري اور توبه کو بھول گیا اور تمام ملک میں بت پرستي اور بدکاري پھیل گئي جلوس سے دو برس کے بعد اپنے نوکروں کے هاتھه سے مارا گیا اور تاج بادشاهي کا اُسکے دیندار یوشیا کو ملا اُس نے اپنے ملک کي سب باتوں میں اصلاح کي اور سب بتوں کو خصوصا بیت ایل کے مذبح کو جسکے ڈھا دینے کي آگے سے خبر دي گئي تھي نیست ونابود کیا اور هیکل کي مرمت کي اور الله کي عبادت کو روز مره کے دستور کے موافق پھر مقرر کیا اور کاهنوں کو حکم کیا که شرع کي کتاب لوگوں کے سامنے برملا پڑھیں اور مفصل اُسکا بیان کریں وه مصریوں کي لڑائي میں زخمي هوکر مرگیا لوگوں نے اُسکے چھوتے بیٹے یاهو حازکو بادشاه کیا لیکن شاه مصر نے جلد اُسے موقوف کر کے اُسکے بھائي الیاقیم کو تخت بادشاهي کا بخشا اور اُسکا نام یویاقم رکھا

سنه یسوعي سے پیشتر ۶۰۶ یویاقم جو ارمیا نبي کي نصیحتوں اور وعدوں کا شنوا نهوا تو اُسکو ضرور پڑا که شاه بابل بخت نصر کا خراج گذار هو جو دانیال اور یهودیوں میں سے بهت لوگوں کو قید کر لے گیا جب یویاقم نے خراج دینا موقوف کیا تو اُس نے اُسکے ملک اور شلیم کو لے لیا اور اُسکو قتل کر کے

تاج اُسکے بیٹے یہویاخیں کو بخشا لیکن وہ ذی قدرت بادشاہ جو یہودیوں کے لئے اللہ کی طرف سے سزا کا باعث تھا وہاں سے جلد پھرا اور ہیکل اور شہر کے مال واسباب کو لوٹ کر بادشاہ اور کئی ہزار آدمیوں کو گرفتار کر کے بابل کو لے گیا

پھر صدقیا یویاقین کا چچا بخت نصر کی طرف سے بادشاہ مقرر ہوا و کئی سال تک اُسکا فرماں بردار رہا آخر کو جھوٹھے نبیوں سے دغا کھائی اور ارمیا نبی کی نصیحت کو جس نے اُسے صبر کرنے اور اللہ پر بھروسا رکھنے کو کہا تھا نامنظور کر کے بخت نصر سے منحرف ہوا اور اپنے اُوپر اور اپنے ملک پر تباہی لایا

اکتیسواں باب

دو فرقے کے گرفتار ہونیکا بیان

یہودیوں کی سر گذشت کا بیان قضائے الٰہی کا بیان ہی جسمیں عجایب دلیلیں مندرج ہیں کہ اللہ سب دنیاوی مقدمات کا کارپردازہی راست بازی اور اِنصاف کے ارکان کے موافق اُنکو سرانجام کرتا ہی جب تک یہودی دینداری اور نیکی کے بانی رہے بَرومند ہوکر چین سے رہاکئے اور لڑائیوں میں فتح یاب اور صلح میں آسودہ اور خوش حال رہے برعکس اُسکے جب اُنھوں نے رب کے حکموں سے عدولی کی اور جو کچھہ

اُسکي نظر میں بد تھا اُسے عمل میں لائے تو قادر متعال نے اُن کے گناہ کي سزا کے لئے تاکہ وہ اپني روش کو درست کریں کبھو قحط سالي کبھو خشک سالي بھیجي اور کبھو قرب جوار کے لوگوں کو اُنکا مخالف کیا لیکن یہودیوں کے احوال میں بیشتر اُنکي سخت دلي هي کا مذکور هی وے بتوں کي پرستش اور بدکاري کے شوق میں بہت مشہور تھے نہ تو وے اُن جدي جدي سزاؤں کے بہ سبب جو اُنپر نازل هوئیں نہ نبیوں کي تعلیم اور اُنکا طریق دیکھہ کر نہ اُن خوفناک آفتوں سے جنکي خبر صاف اور بار بار اُنھیں دي گئي تھي نہ اسرائیل کي سلطنت کي تباهي دیکھہ کر جو چند روز پیشتر واقع هوئي تھي اِس اپنے شوق سے باز نہ آئے آخر کو ایسے بد اور گمراہ اور بت پرست هوگئے کہ الله نے فرمایا کہ میں یہودا کو بھي اپني نظر سے دور ڈالونگا جیسے میں نے اِسرائیل کو ڈالا اور اُس شہر اور شلیم کو جسے میں نے پسند کیا هی اور اُس گھر کو جو میرے نام کا کہلائیگا چھوڑ دونگا چنانچہ شاہ یہودا صدقیا کے وقت میں اثوریانیوں نے اُس ملک پر چڑھہ کر الله عظیم کي هیکل لوٹا اور شہر میں آگ لگائي اور بادشاہ اور لوگوں کو بابل کو پکڑ لے گئے

چاهئے کہ هم سب مقدموں میں خواہ ملکي خواہ خانگي هوں الله کو حاضر ناظر سب کاموں کا بندوبست کرنیوالا سمجھیں هر ایک تجویز اور فعل میں اور زندگاني کي هر ایک بات اور دن کے هر ایک کام میں آسھي پر نگاہ رکھیں ازبسکہ جب

کسي ملک میں خرابي اور بدچالي پهیل گئي تو جانا چاهئے
که اُس کي تباهي نزدیک آئي پس اسواسطے چاهئے که جب
تک الله مهلت دئے هی هر کوئي اپنا اپنا مزاج اور چلن
درست کرے اور کوشش کرے که اور لوگوں میں نیکي اور
دینداري کا رواج دے تا که هم آسمان سے اپنے اور اپنے
هم‌وطنوں کے لئے اقبال‌مندي اور امن کي برکت پائیں چنانچه
هم نے یهودیوں کي تواریخ میں دیکها که راست بازي ملک کو
ترقي بخشتي هیں مگر گناه لوگوں کے لئے موجبِ بدنامي
اور تباهي کا هی

بتیسواں باب

سدراخ میصاح اورعبدناغوکابیان

دانیال نبي اپنے بعضے دوستوں کے ساتهه که اُنمیں سدراخ
میصاخ اور عبدناغو بهي تهے بابل کي قید میں گرفتار هوکر گیا
تها وهاں پر چند مدت کے بعد الله کے الهام سے بادشاه کے
خواب اور اُسکي تعبیر کو جو اُس ملک کے عقلا نه تبا سکتے
تهے اُنهنے بتایا تسپر وه بادشاه کے تمام صوبوں پر حاکم مقرر هوا
اُس کے دوست بهي عزت اور امانت داري کے کام پر سرفراز
هوئے وهاں کے رئیس ازبسکه اُن بڑے عهدونکي تمنا رکهتے
تهے اُنپر حسد کي نگاه سے دیکهنے لگے اور اُنکے حق میں نهایت

سعي سے ایسا سبب تلاش کیا کہ موجب اُنکے زوال کا هو وہ
یہہ سبب هی کہ اُن تینوں دوستوں نے الله کي عظمت کا
پاس کرکے طلائي مورت کي پرستش کرنے سے انکار کیا اور
بادشاہ نے حکم کیا تھا کہ جو کوئي پرستش نکریگا تو وہ آگ
کے تنور میں ڈالا جائیگا پس اُن تینوں پر عدول حکمي کي
تہمت لگائي اُنپر حکم هوا کہ اُس سخت عذاب سے وے
سزا دئے جائیں لیکن رب کے فرشتے نے اُترکر تندور کي گرمي
کو مثل هوا کے سرد کردیا کہ آگ نے اُنپر کچھہ ضرر نہ پہنچایا
اُسپر بادشاہ نے نہایت متحیر هوکر خوشي سے پکارا کہ سدراخ
میصاخ اور عبدناغو کا الله متبرک هی کہ اُسنے اپنے فرشتے کو
بھیجکر اپنے بندوں کو جو اُسپر توکل رکھتے تھے بچا لیا

رب راست بازوں کا نگہبان هی کوئي اُنکو اُسکي پناہ سے
نکال نہیں سکتا وہ نہایت مصیبتوں کي حالت میں اُنکے بچانے
پر قادر هی اگرچہ وہ اُنکے جاني دشمن کو بھي اُنکے قتل کي
فرصت دے تو بھي وے محفوظ رهتے هیں کیونکہ اُسکي
مہرباني کا فیض قبر سے پار گذر جاتا هی اور اُسکي مہرباني
زندگاني سے بہتر هی اسواسطے کہ جب تک میں جیونگا
صداقت کو نچھوڑونگا اور نیک کام کرکے اُن دیندار بہادروں کے
مانند اپنے تئیں الله کے سپرد کرونگا ای بخت نصر همارا الله
جسکي عبادت هم کرتے هیں وہ همکو جلتے تنور سے بچا سکتا
هی اور هم بھروسا رکھتے هیں کہ تیرے هاتھہ سے بھي بچائیگا
اگر وہ همکو نہ بھي بچاوے تو بھي ای بادشاہ تو جانیو کہ

هم تیرے بتوں کی پرستش نہیں کرینگے اور اُس طلائی
مورت کو جسے تو نے کھڑا کیا ھی نہیں پوجینگے

تینتیسواں باب
دانیال کے ستائے جانے اور رھائی
پانے کا بیان

سنہ یسوعی سے پیشتر ۵۳۸ پھر کئی برس کے بعد شہر
بابل کو مادانیوں اور فارسیوں نے مسخر کرلیا دانیال اور اور
نبیوں کی خبر دینے کے موافق اُسکی اگلی بادشاہت بالکل
اُتھہ گئی بعد اُسکے داریوش نے جو سیاکذارس بھی کہلاتا ھی
اور وہ قورش کا کہ جسکا نام کیخسرو مشہور ھی رشتے میں
ماموں تھا اور اُسکے ساتھہ وہ قورش اُس لڑائی میں شریک
بھی تھا بابل کے ملک کو ملک مادیوں میں شریک کرلیا اور
اپنے تمام ملک کو ایک سو بیس صوبجات میں تقسیم کر کے
اُن سب صوبوں کے اوپر دانیال کو صدر صوبہ مقرر کیا اِسلئے کہ
وہ کار آزمودہ اور عقلمند اور اُس عہدۂ فاخرہ کے لایق تھا
دانیال کا ایسا سرفراز ھونا باقی صوبوں اور امیروں کو ناپسند
آیا اُنھوں نے اُسکی لیاقت اور عالی مراتب پر حسد کھاکر
منصوبہ کیا کہ قابو پاکر اُسپر تہمت لگا کے بے عزت کریں وے

اُسکے مُلکي کاروبار کے انتظام کرنے میں عیب اور نقص ڈھونڈھتے تھے لیکن لاحاصل تھا کہ وہ اِس عقلمندي اور راستي سے انجام کرتا تھا کہ کوئي شخص اُسپر تہمت لگانے اور نالش کرنیکي جگھہ نپاتا تھا آخرالامر اُنھوں نے فطرت سے اپنے حسد کے انجام پہنچانیکا باعث ٹھہراکر بادشاہ سے کہہ سنکے یہہ حکم جاري کروایا کہ تیس دن تک کوئي نہ اللہ سے نہ کسي اِنسان سے کچھہ دعا مانگے مگر بادشاہ سے اِس حکم عدولي کے لئے یہہ سزا ٹھہرائي کہ جو شخص نہ مانیگا شیروں کے کٹھرے میں ڈالا جائیگا دانیال نے اُس آفت سے جو اُسپر آیا چاھتي تھي خطرہ نکرکے تقیہ نکیا اور اُس خدمت کو جو اُسپر واجب تھي دنیاوي فایدے پر مقدم رکھا اپنے تیئں بے خطا سمجھہ کر اللہ کي قدرت اور مھرباني پر کامل بھروسا رکھکر دن میں تین بار گھٹنے ٹیک کے اپنے اگلے دستور کے موافق دعا مانگتا اور شکرگذاري کیا کرتا تھا ۔ اُن سے جو بدن کو مارتے ھیں اور کچھہ نہیں کرسکتے مت ڈرو بلکہ اُس سے ڈرو جو قادر ھی کہ مارکے جہنم میں ڈالے

دانیال کے دشمنوں نے اُسي وقت اُسپر بادشاھي حکم عدول کرنے کي تہمت لگائي اور اُس سے مصر ھوئے کہ بادشاہ اُسپر اُس سزا کا حکم جاري کرے اگرچہ بادشاہ اُسپر بہت ناراض ھوا پر اُنکے اِصرار کے موافق حکم دیا کہ وہ شیروں کے کٹھرے میں ڈالا جاے لیکن اللہ نے فرشتے کو بھیجکر شیروں کے مونھوں کو بند کروادیا تاکہ وے اُسکو ضرر نہ پہنچا سکیں

اِس لئے که اُس میں بیگناهي پائي گئي اِسواسطے که وہ اپنے
الله پر ایمان رکھتا تھا فجر کو جو بادشاہ بہت متفکر هوکر
کٹھرے کے پاس آیا دیکھتا کیا هی که قادر متعال نے اپنے
ایمان دار بندے کو محفوظ رکھا هی اُسنے اُسے نکلواکر حکم کیا
که دانیال کے تہمت کرنے والے بد ذات اُن جانوروں میں
ڈالے جاویں وے دانیال کا کچھه نقصان نکرسکے پر اُنکو ڈالتے
هي پھاڑ کر کھا گئے - الله اِنصاف کرنے سے پہچانا جاتا هی
بدکار اپنے هي هاتھه کے کاموں میں پھنس جاتے هیں اور
اُس گڑھے میں جو کھودتے هیں آپ هي گرتے هیں

بادشاہ نے تقدیر الهي کي خوبي اور اِنصاف سے جو عجب
طور سے ظاهر هوئي متحیر هوکر اپنے سب ملک میں حکم
جاري کیا که سب لوگ دانیال کے الله کا جو حی القیوم الله
هی اقرار اور عزت کریں وهي رهائي بخشتا اور بچاتا هی وہ
آسمان اور زمین میں عجائب و غرائب دکھلاتا هی جسنے
دانیال کو شیروں کے پنجے سے بچایا

چونتیسواں باب

بابل سے قیدیوں کي مراجعت اور هیکل کي مرمت کا بیان

قورش جو اپنے ماموں کا قایم مقام تھا فارس اور بابل کا

بادشاہ ہوا اُسکے نام کا ذکر اُسکي پیدایش سے دو سی برس
پہلے اشعیا نبي کے صحیفے میں مذکور تھا قادر متعال نے اُسے
سرفراز کیا تاکہ وہ اُسکے لوگوں کو بچاوے اور اُنکو اُنکے باپ
دادوں کے ملک میں پھر لا کے بسائے پس اُسوقت تک یہودي
لوگ اِس پیشیں گوي کے موافق جو ارمیا نبي نے کي تھي
ستر برس ہوئے تھے کہ نظر بند تھے بعد اُسکے قورش نے فرمان
جاري کرکے اُنکو رخصت دي کہ وے اورشلیم کو مراجعت
کریں اور شہر اور ہیکل کو سرنو بنائیں اِس مقدمے پر کئي ہزار
وے قیدي جمع ہوکر زروبابل کو اپنا سردار بناکر ملک یہودیہ
کو آئے اور کمال شوق سے اُس کام میں جسکے وے مشتاق تھے
مشغول ہوئے بڑي خوشي سے ہیکل کي نیو ڈالي لیکن سامري
یعنے وہ لوگ جو اِسرائیلیوں کے شہروں میں اُنکے نظر بند
ہوجانیکے بعد بسائے گئے تھے اِس کام میں کئي حیلے کرکے
مخل ہوئے ایسا کہ عمارت کے کام میں جب تک دیر ہوئي
کہ دارا نے قورش کے حکم کے مطابق فرمان جاري کیا اور
حکائي اور ذکریا نبي لوگوں کو اللہ کے وعدے وعید سناکر
تحریک کرتے تھے اُسپر یہودیوں نے بڑي سرگرمي اور کوشش
سے اِس کام کو جلد جلد تمام کیا

سنہ یسوعي سے پیشتر ۴۵۸ پھر کئي برس کے بعد احشوروش
نے جو ارتحسست اور اردشیر بھي کہلاتا ہے عزرا کو جو متقي
اور نیک خصلت اور مقدس کتابوں کا عالم تھا یہودیوں کے
ملک کا بندوبست کرنے اور اللہ کي عبادت بدستور سابق

جاري کرنيکا مختار کيا عزرا نے يهه حکم دينداري اور شوق سے بجا لاکر ملکي مقدموں اور ديني امورون کو خوبي ميں پہلے کے قريب سرانجام ديا پهر پرانے عهد کے متفرق صحيفوں کو جمع کر کے مقابله کيا اور صحيح کر کے لوگوں کي تعليم کے لئے ايک جلد ميں مرکب کيا

باوجود عزرا کي سرگرمي اور کوشش کے وه شهر بهت بے حرمت اور شکسته حال اور بے شهر پناه اور بے پهاتک رها ايسا که هر کوئي اُسکي اُستهزا کرے اور جو دشمن چاہے اُس پر چڑهه آئے احشوروش کے ساقي نحميا نے اُس بيت المقدس کے شکستگي کي خبر سنکر نهايت مغموم هو کر بادشاه سے بمنت التماس کر کے وهاں جانيکي اجازت چاهي بادشاه نے اُسيوقت پروانگي دي اور سند بادشاهي بهي عنايت کي که جاکر شهر کي مرمت کرے اور قلعه بنوادے پس نحميا اورشليم ميں پهنچا اُسنے اُس کام کو بڑي مردانگي سے شروع کيا جب تک يهه کام بخوبي تمام نهوا ذره غفلت نکي اُس نے زياده سود کهانيوالوں اور ظالموں سے هر ايک آدمي کا حق دلوايا سخاوت سے مسافر پروري کرتا تها اور حاکم کا جو حق مشاهره هوتا تها خود نه ليتا تها اور هر روز بهت سے لوگوں کو اپنے دستر خوان پر کهانا کهلاتا تها اُسنے يهوديوں ميں سے ناروا شاديان موقوف کيں اور حکم ديا که جس پاس غير قوم کي جورو هو چهوڑ دے اُسنے الله کي عبادت درست وضع سے پهر جاري کي اور شريعت کے حکم کو بهي لوگوں کے روبرو پڑهواکر اُسکا واضح بيان کروايا ايسے طور سے

اُس نے لوگوں کو درست کیا کہ ایک روز جو روزے کا مقرر تھا حاکموں اور کاھنوں اور لاویوں نے سب کے آگے اللہ کي مہربانیوں اور اپنے گناھوں کا اقرار کر کے قادر متعال کے روبرو قول کیا اور اُس پر دستخط اور مہریں کیں کہ آیندہ کو ھم اُس کي شریعت پر چلینگے اور نہایت اُسکے مطیع رھینگے

یارب مجھے اِجازت دے کہ جسطرح یہودیوں نے نحمیا کے حکم سے تجھہ سے قول کیا اِسیطرح میں تیرے ساتھہ قول کروں اور میں اپنے تئیں تیرے وعدیکا فرزند سمجھوں اور تجھکو اپنا ابو اور اللہ جانکے تجھسے اُمیدوار رھوں میں معمودیہ کي حالت میں تیري مہربانی سے تیرے وعدیکا شریک ھوا اور اب جو میں اُسکے معني سمجھتا ھوں دل سے چاھتاھوں کہ اِس وعدے کو دھراؤں میں قصدا اپنے تیئں تیري خدمت میں تفویض کرتاھوں یہہ بات بخش دے کہ جسطرح یہہ وعدۂ دلي اور معنوي ھی ویسا ھي کامل اور دایمي بھي ھوجائے ایسا کر کہ میں ھر ایک گناہ سے بچا رھوں اور ھر ایک خواھش کوجو تیري مرضي کے مطابق نہیں ھی اپنے دل سے دور رکھوں تو مجھکو ھمیشہ اپناھي کر رکھہ آمین

پینتیسواں باب

استر کے صحیفے کا بیان

بادشاہ احشوروش نے اپنے مقرب خاص ھامان کواعلی مراتب

پر سرافراز کیا اور سب لوگوں کو حکم کیا کہ اُسکي عزت کریں
اور اُس کے آگے سر جھکائیں مگر ایک مرد یهودي مرد، خائي
نام نے جو بادشاہ کا نوکر تھا شاید یہہ سمجھہ کر کہ اُس کي اِس
قدر عزت اور ادب کرنا اِنسان کے درجے سے باھر ھی یہہ حکم
خاطر میں نہ لایا جب اُسے ملتا تھا اُسکي طرف متوجهہ نہوتا
تھا اُسکي بے پرواھي اور بے غرضي سے اُس متکبر ھاماں نے
نہایت آزردہ ھوکر اپنے دلمیں قصد مصمم کیا کہ نہ صرف مرد
خائي کو بلکہ اُسکي سب قوم کو ھلاک کرے اغلب ھی کہ
ھاماں یہودیوں سے بھي عداوت رکھتا تھا اِسلئے کہ وہ املکیوں
کي نسل سے تھا جنکو اِسرائیلیوں نے غارت کیا پس وہ ایسي
ایسي باتونکا خیال کر کے اُس نے بادشاہ سے عرض کي کہ یہہ
یہودي لوگ بد سرکش فسادي منحرف ھیں بادشاہ کو راضي
کر کے فرماں پر یہہ دستخط کروایا کہ جتنے یہودي لوگ اُسکے
ملک میں ھیں مرد عورتیں لڑکے سب ھلاک کئے جائیں

اِس خونریزي کے فرمان کے اِشتہار دینے سے سب یہودیوں
میں نہایت گھبراھٹ اور غم پڑگیا پس وے فورا روزے رکھکر
اُسکے پاس گریہ وزاري کر کے کہ جس نے بارھا اُن کے گناہ بخشکر
اُنکو جان کے خطرے سے بچایا تھا اپني رھائي کے لئے منت
گذار ھوئے پس اللہ نے جو اِلتجا کا سننے والا ھی اُنپر رحم کیا
اور ھامان کي بد تدبیر کو اُسکي ھلاکت کا باعث ٹھرایا
کہ بادشاہ ایک رات بیقرار تھا اور نیند نہیں آتي تھي اپنے
خادم کو حکم کیا کہ اُسکي سلطنت کے روز مرے کا احوال

گذشتہ اُس کے روبرو پڑھے اُس میں وہ مقام آیا جہاں مرد خاي کي نمک حلالي کا مذکور تھا کہ اُس نے بادشاہ کي جان مفسدوں کے ھاتھہ سے بچائي تھي اور ھنوز اُس کے عوض میں کچھہ اِنعام ندیا گیا تھا تسپر بادشاہ نے ھاماں کو طلب کرکے اُس سے پوچھا کہ کیا جسے بادشاہ بہت پیار کرتا ھو اُسکي کیا عزت کیا چاھئے ھاماں نے یہہ سمجھکر کہ میں ھیں فقط باشادہ کا عزیز ھوں خاطر خواہ اپني بزرگي پانیکي صلاح دي پس بادشاہ نے حکم کیا کہ مرد خائي کوشاھانہ لباس پہنا کر گھوڑے پر سوار کرکے تمام شہر میں نوبت اورشادیانے کے ساتھہ پھرائیں اور ھاماں اُسکے گھوڑیکي لگام تھانبے ھوئے آگے آگے یہہ کہتا جائے کہ جسے بادشاہ سرافراز کیا چاہے اُسکي عزت اِسطرح ھوتي ھے

بعد اُسکے بادشاہ کي بیگم استر نے جو یہودیہ تھي قابو پاکر بادشاہ سے ھاماں کے استکبار اور سخت مزاجي کا ذکر کیا اور اپني اور اپنے لوگوں کي جان بخشي کے لئے منت کي تب بادشاہ نے اپنے مقرب ھاماں کي خطا سے بالکل خبردار ھوکر حکم کیا کہ وہ اُس اُونچي لکڑي پر گل دیا جائے جو اُسنے چند روز پیشتر اِس اِرادے سے کھڑي کي تھي کہ مرد خاي کو اُسپر گل دے برعکس اُسکے مرد خاي سرفراز ھوکر صاحب اختیار ھوگیا اور فورا تمام ملک میں یہودیوں کے امن کا حکم جاري ھوگیا تب یہودیوں نے سال میں ھمیشہ کو خوشي کے دو دن مقرر کئے کہ جن میں اُس تباھي سے بچنے کا اللہ

کا شکر ادا کریں - پس هامان نے اپني روش کا پھل کھایا
اور اپني تدبیر سے سیر هوا- رب متقنیوں کي حکمت کو برهم
کرتا هی اور عالیشانوں کو اُنکي کرسیوں سے اُتار دیتا هی اور
مغروروں کو اُنکے دلکے خیالوں سے پراگندہ کرتا هی

چھتیسواں باب

ایوب کے صحیفے کا بیان

ایوب سرزمین یوز میں رهتا تھا ایسا معلوم هوتا هی که وہ
عالي مرتبه رکھتا تھا اُسکا اسباب اور ملکیت بهت تھي اُسکے
سات بیٹے اور تین بیٹیاں بھي تھیں پر وہ خصوصا دینداري
اور فیاضي کے سبب سے بهت معزز اور مشهور تھا کیونکه الله
سے ڈرتا تھا بدي سے پرهیز کرتا تھا نقل هی که شیطان نے اِس
مرد نیک کي راستي پر شک کرکے یهه دعویٰ کیا که اگر اُسکي
ملکیت اور تندرستي چھیني جائے تو اُسکا مزاج اور اُسکي
روش بھي مبدل هوجائے پس قادر متعال کي طرف سے
شیطان کو اجازت هوئي که اُسکي راستي کا امتحان کرے
پس فورا اُسکے سرپر آفتیں آنے لگیں وہ جیسا اقبال مند
مشهور تھا ویسا هي مصیبت زدہ مشهور هوگیا اُسکے بیل اور
اونٹ قزاق لوٹ لے گئے اُسکي بھیڑیں بجلي سے ماري گئیں
اُسکے سب لڑکے بڑي ایک آندھي سے گھرکے نیچے دب کر

مرگئے بعد اُسکے وہ خود سخت بیماري میں ایسا گرفتار ھوا کہ اُسکے تمام بدن پر سر سے پانو تک پھوڑے نکل پڑے اُسوقت اُسکي جورو نے کہ جسے لازم تھا کہ اُسکے دکھہ کي شریک ھوتي اور تابمقدور محبت سے اُسکي خدمت کرکے اُسکے غم کو گھٹاتي بے تاملي سے اُسے صلاح دي کہ اللہ کے عدل کا انکار کرے کہ جس سے اللہ اُسے نیست و نابود کرڈالے۔

اُسکے دوستوں نے اِن ناگہاني مصیبتوں کو دیکھکر اپنے دلوں میں سوچا کہ وہ بڑا ھي گنہگار مکار ھی اور اُس سے بحث کي کہ اللہ فی الحقیقت سچا ھی نیکي کي جزا اور بدي کي سزا دینیوالا ھی پس اب ایوب کو لازم ھی کہ اپني خطا کا اقرار کرے یا اللہ کو متھم بے اِنصافي کا ٹھہرائے اُنے جواب دیکر اپنے حق میں اقرار کیا کہ ایوب مبرا نہیں ھی اور اِنسانیت کي خطاؤں سے خالي نہیں ھی مجھکو چاھئے کہ فروتن بنوں اور اللہ کي مشیت کا مطیع رھوں تو بھي اِس مباحثے میں اُنے اپني دیانت اور صاف دلي ثابت کي اور اِنسانوں کي سھوي عدالت نامنظور کرکے اللہ کي قصدي اور یقیني عدالت کي دھائي دي - ایوب نے بتلایا کہ پروردگار دنیا کے انتظام میں نیک و بد آدمي میں بظاھر بہت فرق نہیں کرتا ھی اِسلئے کہ وے دونوں ایکھي نوع کي مصیبت کے لایق ھیں اکثر وے ایکھي تباھي میں گرفتار ھوتے ھیں پس اِس سے ثابت ھوتا ھی کہ ایک حیات اور باقي ھی کہ جو راست باز جنھوں نے اِس دنیا میں دکھہ پایا ھی اِس

میں اجر عظیم پائینگے - پھر ایوب نے کہا کہ میں جانتا ہوں
کہ میرا نجات دینے والا جیتا ہی اگرچہ میرا جسم کرم خوردہ
ہوجائے توبھي میں اپني آنکھوں سے اللہ کو دیکھونگا

نقل ہی کہ آخرالامر اِس حاکم بے سہو نے اِس مباحثے
کے اِنفصال کے لئے خود درمیان، ہوکر خبر دي کہ اِنسان اللہ
کے اِرادوں اور مقصدوں کو بیان نہیں کرسکتا ہی اور اُسکے
دوستوں کے اِس گمان کو اُسکے حق میں بیجا ٹھہرا کر فرمایا
کہ تم نے میرے حق میں وے باتیں جو لایق ہیں نہیں کہیں
جیسے کہ میرے بندے ایوب نے کہیں پھر اُسنے ایوب کي
مصیبتوں کو دور کیا اور اُسکو بہت اولاد بخشي اُسکي دولت
مندي اُس سے جو آگے رکھتا تھا دوچند کردي ایسا ہوا کہ
اُسکي زندگي کے پچھلے دن پہلے دنوں سے بہتر ہو گئے

ہمکو چاہئے کہ اِس اچھي کتاب سے یہہ تعلیم سیکھیں کہ
اوروں کي اِسلئے کہ وے احتیاج یا بیماري یا کسي مصیبت
میں گرفتار ہیں عیب بیني نکریں اور نہ اِلزام دیں کیونکہ
تصدیعہ پانے سے یہہ بات ثابت نہیں ہوتي ہی کہ آدمي
بدکار ہی اور اللہ سے ترک کیا گیا ہی جسکو رب پیار کرتا ہی
اُسکو تنبیہ کرتا ہی اور ہر ایک کو جسے وہ قبول کرتا ہی
بیٹا ہی - مسیح اگرچہ پاک اور نا ملوث اور اللہ کا بڑا پیارا
تھا پر مصیبت اُٹھاکر صلیب پر مرگیا

ایوب کے احوال سے ہمکو یہہ تعلیم ملتي ہی کہ ہم اورونکي
جدي جدي حاجت رفع کرنے میں مشغول رہیں اور دولت

خرچ کریں کیونکہ وہ اندھے کے لئے آنکھیں لنگڑے کے لئے پانو غریبوں کا باپ مسافر کی پناہ مظلوم کا حامی بیوہ کا تسلی دینے والا اور جنکا کوئی نہو اُنکا سنبھالنے والا تھا - جو دنیا میں تونگر ھیں اُنکو چاھئے کہ نیک کاموں میں دولت منذ ھوویں اور دینے میں تیار اور باٹنے میں خوش رھیں

اِس صحیفے سے یہہ بھی تعلیم حاصل ھوتی ھی کہ ھم لوگ دکھوں میں صبر کریں اور اپنی مرضی کو اللہ کے اِرادے کے سپرد کریں اور ھر وقت اللہ پر توکل اور کامل بھروسا رکھیں اور نہ صرف اُسکو عادل ھی جانیں بلکہ ھر تکلیف کی حالت میں بھی اُسکی تعریف کریں ایوب کا یہہ قول ھی کہ کیا ھم اللہ کے ھاتھہ سے جو بھلائی پائیں توکیا برائی بھی نپائیں رب نے دیا تھا رب ھی نے لے لیا رب کا نام مبارک ھی

سینتیسواں باب

مزامیر کا بیان

زبور کے مزامیر کو اللہ کے کلیسیا کے لوگوں نے دینداری کا اچھا مایہ سمجھہ کر ھر زمانے میں عزیز رکھا مزامیر کے مضامین سچی دینداری کے مضمونوں میں تصنیف کئے گئے ھیں اور اِس رنگینی اور خوبی سے مرتب ھیں کہ اُنکے مطالعہ کرنے میں فہم کھلتا ھی اور دل میں ایک جوش اُٹھتا ھی

اور اِس روح کي تاثير که جسکے الهام سے لکھے گئےهيں هم ميں کچهه نه کچهه آهي جاتي هی اُنميں ايسے خوب اور طرح طرح کے احوال کا بيان هی که هر ديندار شخص اپني خاص حالت اور دل کا احوال پاسکتا هی اور آساني سے اپنے خاص خاص فايدے کے لئے مفصل سمجهه سکتا هی

کئي ايک مزموروں ميں يعني آتهويں اُنيسويں ايک سو چوتهے ايک سو گيارويں ميں الله کي قدرت اور دانائي اور مهرباني جيسے که خلقت پر بغور نظر کرنے سے ديکهي جاتي هی رنگينني سے مذکور هی دوسرے مزموروں ميں يعني تينتيسويں چهيآليسويں اتهتاليسويں اتهترويں ايک سو چهتهويں ايک سو ساتويں ايک سو سينتاليسويں ميں الله کے علم غيب کي تعريف اور اُس عجايب احوال کا ذکر هی که جس سے يهودي کليسيا اور اُنکي قوم نے تقرر پايا اور بعضے مزامير ميں الله کي شريعت کي خوبي کا بيان هی يعني که الله کے احکام پاک اور راست هيں بهولے لوگونکو هوش بخشتے اور گمراهوں کو پهيرتے هيں اور بعضے مزموروں ميں تسلي کامل اور فرحت که جو بے ريائي سے الله کے حکموں کے ماننے ميں پيدا هوتي هی مذکور هی الهي تيرے کلاموں کو ميں نے اپنے لئے هميشه کي ميراث ٹههرايا اور يهه احکام ميرے دل کي عين خوشي کے باعث هوتے هيں يهه احوال چنانچه پهلے مزامور اور پندرويں اُنيسويں ايک سو بارهويں ايک سو اُنيسويں ميں مندرج هی

اگر تم عوام کے ساتھہ اُنکي مصيبت ميں يا اپنے هي دکھوں سے غمگيں هو تو قادر متعال سے اِس دکھہ کي رهائي کے لئے دل سوزي سے عرض کرنيکا طور زبور کے مزامير ميں مذکور هي اور جب تم اس کا مطالعه کر کے دهيان کرو گے تو تجربے سے معلوم هو جائيگا که رب مصيبت کے دن پناه گاه هي اور نيک بخت وه هي که جسکا توکل اپنے رب الله پر هي چنانچه وه مضمون تيرهويں بائيسويں تيئسويں پچيسويں ستائيسويں اکتيسويں سينتيسويں چهياسيويں اٹهاسيويں ايک سو بيااليسويں ايک سو چهياليسويں مزموروں ميں هي

اگر تمهارے گناه ايسے تمپر گراں بار معلوم نه هوتے هيں که تم اٹها نهيں سکتے هو اور معافي اور آرام کے لئے اُنکے سبب کراهتے نهو تو توبه کے مزامير کا مطالعه کرو پس تب تم کهوگے که يے اقرار اور دعائيں رحم پانيکے واسطے همارے حسب حال هيں اِن باتوں سے تم سيکهو گے که توبه اور شکسته دلي کي قرباني جسے الله حقير نجانيگا کيونکر اُسکے لئے گذراننا چاهئے پس ايسي باتيں چهٹويں بتيسويں اٹهتيسويں اکانويں ايک سو تيسويں ميں مندرج هيں

اگر تم نے عوام کے شامل حال يا آپ هي خود الله سے برکت پائي هو اور چاهتے هو که اپنے رب پروردگار کا شکر کرو تو مزموروں ميں رحمتوں کے باب کي شکر کرنيکي دعائيں بهري هوئي هيں اُنکو پڑهو اور اُنکے هر ايک صحيفے سے تم يهه بهي تعليم پاؤ گے که رب کي خوبيوں کے لئے اُسکا شکر اور اُسکے بزرگ نام

كي تعريف كرنا كيونكر دل كے اخلاص سے ادا كيا چاهئے وے
خاص مزامير يهه هيں اتهاروان تيسواں چهيانويواں سو ايك
سو تيسرا ايك سو سولهواں ايك سو اتهاروان ايك سو
پينتاليسواں ۔

خيال كرو كه كيسي سرگرمي اور كشادہ دلي اور كيسي
خواهش اور خوشي سے داؤد نے دعائيں اور شكر گذارياں اُس
هر نعمت كے دينے والے كو كيں جب وہ خانۂ الله ميں جاتا
تها خوش هوتا تها اُس نے شب و روز الله كي شريعت پر
دهيان كيا يهه اُسكو شهد اور شهد كے چهتے سے بهي شيريں تر تها
تو بهي اُسكو مسيح كي بڑي سلطنت كا احوال كم معلوم تها
پر جنهوں نے اُسكي صاف معرفت پائي اور فضل كے تخت
كے پاس بے پرواهي سے رسائي ركهتے هيں اور اُن پر الله كي
خوبي كا خزانه صاف كهلا هي اور اُنكو ليپالك كي روح ملي
اور حيات ابدي كا پورا وعدہ ملا تو اُنكو كيسي خوشي اور وجد
سے الله كے روبرو جانا چاهئے

اتهتيسواں باب
اقوال كا بيان

سليمان كے اقوال كي كتاب عقل اور نصيحت كي باتوں كا
خزانه هي وہ اقوال اگر چه به ترتيب مذكور نهيں هيں اور

بے وضع اور بے مناسبت دوسرے کے اُس میں مندرج هیں لیکن
جمیع مطالب هماري بہبود اور اصلاح روش کے لئے آساني کے
ساتهه اُس میں مذکور هیں وے بهولے لوگوں کو عقل اور جوان
آدمي کو معرفت اور امتیاز بخشنے کو کافي هیں کم فهم وکم
عقلوں کے حوصلے کے موافق مرتب هیں پس چاهئے کہ لڑکوں
کو طفولیت سے دیکر بغور تمام اُنکا شغل کروائیں

سلیمان نے نہایت شکر گذاري سے اُن تعلیمات حسنہ کو
جو داؤد سے اُسے ملي تهیں اُن اقوالوں میں ذکر کیا هی اور
اپنے تجربے سے آنکے لئے نصیحت بیان کي کہ هر ایک اپنے باپ
کي نصیحت سنے اور اپني ما کے حکم کو نہ بهولے وہ جوانونکو
بد صحبت میں داخل هونے سے منع کرتا هي اور اطلاع دیتا هی کہ
اِس خطرے سے اپنے تئیں دور رکهیں اُسکا قول هی کہ میرے
بیٹے اگر گنہگار تجهے بلاویں تو تو قبول نکر اُنکے ساتهہ راہ میں
نہ چل اُنکي راہ سے اپنے پانو باز رکهہ وہ نقارت اور عظمت کا
حکم کرتا هی نصیحت دینے کے لئے اُس کم بخت کي تباہ حالي
کي مثال دي هی کہ جو اپنے تئیں نفساني هوس میں سپرد
کرکے بیل کي مانند قصاب خانے میں جاتا هی اور جیسا
احمق کاتهہ بیں آپ پانوں تهکانے جاتا هی - آرام طلبوں
کے کهیت کو غیرت تهرایا هي کہ وہ کانٹوں اور گزني سے بهرا
هي اور آنکو محض حیوان کے پاس عقل اور همت سیکهنے
کے لئے حکم فرمایا هي کہ تو اي کاهل چیونٹي کے پاس جا
اُسکي چال پر خیال کرکے عقل پکڑ

دین کے علوم اور احکام اُن چیزوں سے اُن احوال میں مذکور
ہیں کہ بمراتب بہتر ہیں کہ جنکا انسان کمال مشتاق ہی
مثلا معرفت لعلوں سے بہتر هي اور جو چیز کہ پسند کرنیکے
لایق ہی اُسکے مقابل نہیں هوسکتي اِسواسطے اُسکے اختیار
کرنے اور حتی المقدور حاصل کرنے کے لئے نصیحت کي ہی
مثلا معرفت سب چیزوں میں اول اور افضل ہی اِسواسطے
معرفت حاصل کر اور سب چیزوں کي تحصیل پر معرفت
کو مقدم رکھہ اور جوجو فوائد اور برکتیں اُسکے شغل اور استعمال
سے حاصل هوتي هیں بیان کرکے بتلایا ہی کہ درازي عمر کي
اُسکے دهنے هاتهہ میں ہی اور دولت اور عزت اُسکے بائیں
هاتهہ میں ہی اُسکي راهیں خوشي کي راهیں هیں اُسکے
رستے آرام کے هیں جسنے معرفت کو پایا زندگي کو پایا اور رب
سے فیض یاب هوگا

انتالیسواں باب

ناصح کا بیان

ایسا معلوم هوتا ہی کہ سلیمان جب بت پرستي اور شہوت
پرستي سے بھر گیا تو اُنے نصیحت کي کتاب اپنے بڑھاپے
کے ایام میں لکھي کہ اُس میں اُسکي توبہ اور گناهوں پر
اعتراف کا مذکور ہی اور اُن سب کے لئے کہ جو اپنے تیئں

گناہ اور بیہودگي میں ڈالتے هیں نصیحت هی اُسکا مخصوص منشا اور مقصد یہہ بات همکو سکهلانیکا هی که اِنسان کي زندگي کي خوشي اور دولت کي زیادتي اور مراتب کي بزرگي اور نفساني عیش و عشرت اور بے ایمانوں کي یارباشي اور هزل گوي پر موقوف نہیں هی وہ جواني کي بیہودہ باتوں کے کرنیکو تاکید سے منع کرتا هی وہ بے تامل نادان آدمي کو جو اپنے دلکے کہنے اور آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق چلتا هی یہہ خوفناک نصیحت کرتا هی که تو سچ جان الله تجھکو اِن سب باتوں کے لئے عدالت میں حاضر کریگا اور اُنکو جو زندگاني کاربار میں مشغول هوا چاهتے هیں تاکید سے نصیحت کرتا هی که وے اپنے تئیں جواني کي عمر میں الله کي بندگي میں سپرد کریں اور اُسنے یہہ کہا هی که اپنے خالق کو اپني جواني کے دنوں میں پاکر اُس ضروري معاملے میں درنگي نکر اُس بد زمانے تک که بڑھاپا اور کم زوري تمکو گھیرے اور موت اور محشر تمهیں پکڑ نیکے لئے تیار هی کیونکه اگر گنہگار سو دفعه خطا کرے اور اُسکي زندگي دراز کي جاے تو بهي الله یقینا راست بازوں اور بدکاروں کا اِنصاف کریگا میں جانتا هوں اُنکے لئے جو الله سے ڈرتے هیں بہتر هوگا اور بدوں کے لئے اچھا نهوگا پس وہ اپني سب محنتوں اور نعمتوں کو یاد کرکے دردمندي سے خلاصه نصیحت اِسطور سے کرتا هی که آو هم اِس بات کا تمام حاصل سنلیں که الله سے ڈرو اور اُسکے

حکموں کو حفظ کرو کیونکہ اِنسان پر جو کچھہ فرض واجب اور جو اُسکي خوشي هی اُسهي پر موقوف هی

ای رحیم الله میں اپني جواني کي عمر کو تیري مبارک هدایت اور حفاظت میں سپرد کرتا هوں میں کسکے پاس سوا تیرے اپني بهبودي کے لئے جاوں میں همیشه گناهوں کي غدار خوشي کا مقابله کرونگا اور اپنے دل میں قصد مصمم کیا هی که اِس ساعت سے مدام اپنے خالق کي یاد میں مستقیم رهونگا تیري دهشت اور محبت اور معرفت اور اطاعت سے تیرے ممدوح ابن یسوع المسیح کے بسبب آرام اور خوشي حاصل کرونگا که فرحت کے بے زوال چشمے اور سب نعمتیں بخشنے والا توهي هی

چالیسواں باب

نبیوں کا بیان

انبیا وے تهے که جو الله تعالیٰ کي طرف سے الهام اور هدایت پاکر لوگوں کو شریعت کے معنے اور واجبات سکهلاتے تهے اور اُنکو اُسکے عمل پر ترغیب دیتے تهے اور وے آینده کي باتوں کي خبر بهي دیتے تهے اور الله کي دانائي کے اِرادے کو که جس طرح وه اُنپر زمانے بعد زمانے کے ظاهر کرتا تها وے اُسیطرح لوگوں پر ظاهر کرتے تهے اور جبکه الله کي بزرگي

اور بتوں کي تصديق پر کوئي شک کرتا تھا تو اُنکو معجزے کي بھي قدرت بخشي جاتي تھي که وہ پيغمبري آسماني پر دليل قوي هی اور جو کوئي بغور اُسپر لحاظ کريگا تو اعتقاد لائيگا

اُن نبيوں ميں سے بعضوں نے اپني نصيحتيں اور احوال جو آسمان سے اُنپر نازل هوا آيندہ زمانيکے فائدے کے لئے لکھا هی اُنکے نوشتے ديکھنے سے دريافت هوتا هی که وے خدمت ادا کرنے ميں اپنے خاص فائديکا لحاظ نرکھتے تھے اور اپني تحقير اور ضرر اور غربت دنياوي قبول کرتے تھے اور آپ اپنے چلن ميں پاک اور بے عيب هوکر بے پرواهي سے لوگوں کو ظاهر گمراهي پر سرزنش کرتے تھے بلکه سلاطين کو بھي اُنکے گناهوں کے لئے ملامت کرتے تھے اُنھوں نے اپنے هم وطنوں کو اُنکي بت پرستي اور بدکاري کے لئے مطعوں کيا اُنھوں نے دين اور اخلاق کي حقيقت اور ضروري احکام اُنکو سکھلاے اور ملايمت سے اُنکو نصيحت کي اور خوفناک وعديکا بھي اظهار کيا تاکه وے اپني بدراهوں سے پھريں اور راستي کو عمل ميں لائيں اور رحم کو بدل درست رکھيں اور الله کے روبرو فروتني سے چليں

اِن نبيوں کي نبوت کي باتوں ميں جو کتب عهد عتيق ميں مندرج هيں بعضے اُن خاص مقدمات اور عجائب واردات سے تعلق رکھتے هيں که جو وے يهوديوں کے احوال ميں واقع هوئے هيں بياں اُنکا صاف اور مفصل هی وے واقع

هونے سے بہت مدت آگے خبر دي گئي هيں اور اُنکا انجام عقل
انسان سے معلوم نہوسکا بلکہ به اسباب ظاهر حال کے مخالف واقع
هوا نبوت کي اُن باتوں کا ٹھیک واقع هونا في الحقيقت دليل
قوي هي که ايسے مقدمات هميشه مراد إرادے الهي کے هيں
اور فاعل غيبي کے حکم سے وقوع ميں آتے هيں اِس سے پيغمبرونکا
صرف اقتدار اور پيغمبري هي نہيں ثابت هوئي که جس سے
اُنکي تعليم گراں اور موثر هو بلکه وے دلوں کو خالق کي
طرف خود بخود رجوع کرتے هيں اور اُسکي پروردگاري کلي پر
معرفت بخشتے هيں اور اِنسان کو اُسکي خوبي اور قدرت پر
بالکل بھروسا رکھنے اور اُسکي مرضي کے موافق اِطاعت کرنے
پر مايل کرتے هيں سب اُمور الله کے اختيار اور نظر ميں هيں
وه هر ساعت اور زندگي کے هر مقدمے ميں هماري نگاهباني
کرتا هی اور اپنے مطلب کي مصلحت کے مطابق سب کچھه
کرتا هی کاش که اُن باتوں کا انديشه هر کسي کے دل ميں
جيسا که چاهئے تاثير کرے الله سلطنت کرتا هی جو کچھه وه
کرتا هي بہتر کرتا هي اور اُسکي دانائي اور راست بازي اور
مهرباني بے پاياں اور هرجا موجود اور مختار هی الله سلطنت
کرتا هی سارے آسمان خوشي کريں اور زمين شادي ليکن
خصوصا نبوت کي غايت يسوع المسيح تها جو ابو کي تقدير
ازلي ميں جهان کا مخلص مقرر هوا تها جسکے آنے کي خبر
وقت بوقت آگے سے ظاهر کي گئي اور اپنے لوگوں کو بتلايا که
اُسپر ايمان اور اُميد رکھا چاهئے جو کوئي کتب عهد عتيق کو

بغور تحقیق کرے آساني سے معلوم کریگا که اِس میں اول سے آخر تک ایک هي مطلب هی اور که اُسمیں عجب طور کي پیشین گوئي کي باتیں هیں جو جدے جدے لوگوں کي معرفت سے جدے جدے وقتوں میں ظاهر هوئیں جو سب نے مل کے مسیح میں انجام پایا آدم کي لغزش کے بعد رب نے اپني مهرباني سے همارے والدین کو اُس بڑے منجي کي خبر کا جو عورت سے پیدا هو نے والا اور سانپ کے سر کو کچلنے والا تها اِشارہ دیا الله کي مهر کا اِرادہ ابراهیم پر کچهه زیادہ ظاهر هوا که اُسنے مهرباني سے وعدہ کیا که اُسکي نسل سے زمین کي سب اُمتیں برکت پاوینگي - پهر موسی کو اُن رسموں اور قربانیوں کے سبب سے جو اُس آنے والے کا سایه اور نمونه تهیں احوال زیادہ تر معلوم هوا پهر کا یسیا پر هر زمانے میں مسلسل وہ خبر ظاهر هوتي رهي اور مسیح کے خاندان اور ظهور کا وقت ٹهیک ٹهیک بتلایا گیا اور مذکور هوا که جب وہ آویگا آساني سے جانا جاویگا اور اوروں سے اُسمیں فرق بوجها جائیگا

یکتالیسواں باب

نحمیا کے مرنے سے مسیح کے آنے تک کا بیان

نحمیا کي وفات کے بعد حکومت اور سردار کاهن کي خدمت

ایکھي شخص کو مقرر ھوئي مگر یھہ بات بھتیرے قضئے اور
بڑي بیوفائي اور سختي کا سبب بلکہ قرابتوں میں بھي ھوا
سنہ یسوعي سے پیشتر ۳۳۲ لوگ کئي برس تک شاہ فارس
کو بیعذر خراج دیتے رہے بعد اُسکے سکندر نے کہ جسکا لقب
اکبر ھی اور سکندر رومي بھي مشھور ھی یوناني فوج کا
سردار تھا فارس کي سلطنت کو قابو میں کرکے اورشلیم کے
مقابلے کو چلا پر سردار کاھن نے اور کئي ایک کے ساتھہ ملکر
عاجزي جتاکر اُسکے اِستقبال کو گیا اور اُنکا جانا ایسا اُسکے
دل پر اثر ھوگیا کہ وہ اُنکا حامي ھوا اور کئي باتیں اُنکي
معاف کیں اُسکے اِنتقال کے بعد مصر کے بادشاہ تولمي نے
یھودیہ پر چڑھائي کي اور آگاہ ھوکر کہ یھودي ایسے وھمي ھیں
کہ سبت کے دن نھیں لڑتے اور اپني جان کي حمایت نھیں
کرتے ھیں تو سبت ھي کے روز اورشلیم میں داخل ھوکر اُسکو
اپنے قبضے میں لے لیا اور اُنسے سالیانہ محصول مقرر کروا لیا
سنہ یسوعي سے پیشتر ۲۹۴ وے مصریوں کي متابعت
میں اُسوقت تک رہے کہ جب تک ادوم کے بادشاہ انیتوکس
نے اُنکو رغبت دیکر آپ اُنکا حاکم بنا اور اُنکو کئي ایک باتوں
میں فائدہ بخشا پھر اُسکے بھائي انتي اوکس یفي نس نے جو
اُسکا قایم مقام ھوا اُنپر سخت سیاست کي اِس ارادے سے
کہ اُنکو دین حق سے گمراہ کرکے بتوں کو قرباني چڑھواوے
سنہ یسوعي سے پیشتر ۱۶۶ اُس سخت اِمتحان کے وقت
بھتیروں نے اُن میں سے اپنے دین کي حفاظت کے لئے خوشي

سے سخت عذاب اور بڑي خواري سے مارا جانا اختيار کيا يهودا مکابيوس نے جو نام آور سالار اور مرد نيک تها سياست کرنيوالوں کا مقابلہ کيا اور سامريہ اور ادوم کي فوجوں کو شکست دي اور اورشليم کے گرد نواح کي کئي ايک قوموں کو محکوم کيا اور يهوديوں کي زوال يافتہ سلطنت اور بزرگي کو پهر تازہ کيا اسکے بعد کئي ايک سردار کاهنوں کے حکم سے جو متواتر هوتے گئے ملک کا کام اقبال مندي سے بحال رها جب تک حي ئينس کے بيٹے حرقينس اور ارستو بولس نے آپس ميں اس سرداري کے لئے جهگڑا کرکے پمپي سے جو روم کا ايک بڑا سردار تها مدد چاهي ادوم کو اپنے قابو ميں وہ اسوقت کرکے دمشق ميں مقيم تها

سنہ يسوعي سے پيشتر ۶۳ پمپي في الفور اورشليم کو گيا اور ارستو بولس کو قيد کرکے حرقينس سردار کاهن کو يهوديوں کا حاکم مقرر کيا اور اس سے ساليانہ خراج مقرر کراليا بعد اسکے پارتهايس کے لوگوں نے چهوٹي اشيا اور ادوم کو فتح کرکے حرقينس کو قيد کيا اور ارستوبولس کے بيٹے کو تخت پر بٹهلايا

سنہ يسوعي سے پيشتر ۴۰ اسپر هيروديس جو حلل کا حاکم تها روم کو بهاگا وهاں پر رشوت ديکے ملک کے سرداروں کو راضي کيا انهوں نے اسے يهوديہ کا بادشاہ مقرر کيا تسپر اسنے اورشليم پر چڑهائي کرکے زبردستي ملک کو قبضے ميں لے ليا اسنے بڑے ظلم اور بے رحمي سے حکومت کي اسواسطے يهوديوں نے رومي سالار انتوني کے پاس اسپر فرياد کي پر اسنے

نذریں گذران کے اور عذر کر کے اُنکي سب تہمتوں کو بے فایدہ کروادیا اُسکے بعد اُسنے کئي ایک شہر بنا ڈالے اور یہودیوں سے ملاپ رکھنے کے لئے اورشلیم کي هیکل کو توڑوایا اور ایک اپنے نہج کے خرچ سے پہلے والي سے اونچي اور عالیشان بنوادي اِس عرصے میں معلوم هوتا هی کہ اللہ نے عنقریب یہودیوں کو ترک کردیا نبوت کي شرافت اور مرضي الهي کي معرفت جو اُنکے ملک کي زیب اور زینت تهي اُن میں نرهي اور اُنکا احوال جو اُنکے زمانے میں ایسا نامور تھا گم نام اور ذلیل هوگیا اور هر ایک ظالم اور ظفر یاب اُنکو لوٹتا تھا سچ هی کہ اُنکي نہایت بدکاري اور بداخلاقي کي معقول سزا هوئي اور اِسطرح تقدیر الهي وقوع میں آتي رهي کہ اُنکے طرح طرح کے انقلاب اور پراگندگي سے وے اور قوموں میں گئے اور اُنکے دین کي معرفت اور امید جو رکھتے تھے پھیلي ایسا کہ اُسوقت میں سب قوموں میں اُسکي بڑي انتظاري پیدا هوئي جو عوام کے لئے ایک روشني اور دنیا کي انتہا تک اللہ کي نجات هونیکو تھا

بیالیسواں باب

یہودیوں کے خاص احوال کا بیان کہ جس وقت مسیح مجسم ہوا

جسوقت همارا منجي دنیا میں پیدا هوا یہود لوگ رومیوں

کے تابع میں تھے مگر اُنکو اپنے مذھب کے موافق چلنے سے
کوئي مزاحم نہوتا تھا اور اجازت تھي کہ اپني شرع اور
دستوروں پر عمل کریں اُنکا ایک سردار کاھن تھا اور ایک
کچہري بھي تھي اور اُنکو اختیار تھا کہ تقصیرواروں کو قید
کریں اور اُنکا انصاف کرکے کئي طرح کي سزا دیویں پر مقدور
نہ تھا کہ کسي پر قتل کا فتویٰ دیں کیونکہ حاکم یا بادشاہ جو
روم کي طرف سے مقرر ھوتے تھے اُنکو اختیار کلي تھا

بابل میں نظربند ھوجانیکے پیشتر یہود لوگ بت پرستي
کے عادي تھے اور جب وھاں سے پھرے تو اور طرح کے
وسواس اور گمراھي نے اُن میں جگہہ پکڑي وے اپنے مذھب
پر بہت سرگرم تھے پر اُنکي سرگرمي اور کوشش اخلاقي اور
معنوي معني پر نہ تھي صرف ظاھري اور عارضي معني
پر تھي - وے ظاھري دستوروں کي جزوي باتوں کے عمل
پر بھروسا رکھتے تھے اور دل کي صفائي اور روش کي اصلاح میں
فکر کم کرتے تھے - اُنھوں نے اُن نبیوں کي باتوں کي خبر کي
حقیقت کو جو مسیح کے آنے کي بابت تھي بھلا دیا اور
روحاني برکتیں اور روحي نجات کے بالعوض ایک رھائي
دھندہ کي امیدواري میں تھے کہ جو اُنکو رومیوں کي
مطابعت سے رھائي دے اور سب قوموں کو یھودیوں کا
محکوم کردے

پس اِس قوم کا اُسوقت یھي رویہ اور خصلت تھي اور
ازبسکہ اُن میں کئي ایک فریق اور گروہ ھوگئے تھے اور اُن میں

سے بعضے لوگوں کا نام اُنھیں کے فرقے کے نام کے موافق انجیل مقدس میں مذکور هی اب مناسب معلوم هوتا هی که اُن فرقوں کا احوال اختصار سے بیان کیا جاوے

قوم فریسي عبراني لفظ سے مشتق هی اور اُسکے معني هیں علحدہ کرنا اِس لئے که وے اپنے تیئں زیادہ پرهیزگار اور نهایت دیندار جنا تے تهے اِس صورت سے آنهو نے اپنے تیئں اوروں سے علحدہ کیا تها وے متقدمین کي سنتوں کو کلام الهي سا سمجهکر مانتے تهے وے لوگوں کے دکها نے کو روزہ رکهتے تهے نماز پڑهتے تهے اور خیرات کر تے تهے اور حتی المقدور دهیکي دینے اور هاتهه پانو کے دهو نے اور ایسي ایسي بهت باتوں میں سرگرم تهے پر بیوں کے گهروں نکلتے تهے اور شرع کے بهاري احکام کو یعنے اِنصاف ایمان رحم اور محبت الهي کو ترک کر تے تهے

زادوقي زادوق کے نام سے جو باني فر قے کا تها نامزد هوئے وے فریسوں سے بڑي مخالفت رکهتے تهے اور سب سنتیں رد کر کے سکها تے تهے که اِنسان صرف آنهیں باتوں پر ایمان رکهے جو کچهه موسیٰ کي شریعت میں لکهي هیں وے روح کي بقا اور فرشتوں کي هستي اور آیندہ کي جزا یا سزا کے منکر تهے اور اُنکا عمل اِس قول کے مطلب پر تها که آؤ هم کهائیں پیئں که کل کے دن مرینگے

کاتب جو فقه اور شرع کے معلم بهي کهلا تے تهے اُنکو مخصوص حکم تها که کلام الهي کي شرح کر کے لوگوں کو

بتلائیں اور وے اپنی قوم میں عالم ہوتے تھے اور اُنکو یہہ خدمت
تھی کہ کتاب مقدس کی نقل کرکے غلطی سے محفوظ رکھیں
اور اُنکے معنی لوگوں کو بتلائیں وے لوگوں میں بڑے معزز
تھے اور فریسیوں سے بہت موافقت رکھتے تھے اور اُنکی گمراہیوں
اور وسواسوں میں شریک تھے

ہیرودیسی ایک فرقہ یا گروہ تھا جو ہیرودیس کا طرفدار
مشہور تھا وے لوگ جو کچھہ کہ وہ کرتا تھا اُسکی اُس میں
تحسیں کرتے تھے اور اُسکی حکومت کی طرفداری کرتے تھے
اور وے رومیوں کے دستور اور قانونوں کو کہ جسکی طرف وہ
حاکم ہوا تا بمقدور روا رکھتے تھے اِس بات میں وے فریسیوں
سے مخالف تھے کہ فریسی اپنی قوم کی رہائی کے لئے سرگرم
تھے اور غیروں کو محصول دینا نا روا سمجھتے تھے

خراج گیر اُن عملے والے لوگوں کو کہتے تھے خواہ وے یہودی
ہوں خواہ رومی جو حاکموں کی طرف سے مقرر تھے کہ لوگوں
سے اُس خراج اور محصول کو جو بادشاہ روم کے حکم سے لیا
جاتا تھا تحصیل کریں اور یہہ خراج گذاری یہودیوں کے
نزدیک نہ صرف ایک بار اور مصیبت تھی بلکہ اپنے لوگوں
کی بے عزتی اور غلامی کا نشان سمجھتے تھے اور خراج گیروں
کی طمع اور سختی سے مصیبت زیادہ ہوئی کہ اُن لوگوں نے
سالیانے کا اجارہ چکاکے ہرطرح کے ظلم اور جبر کرکے لوگوں سے
زیادہ لینے لگے اِسواسطے خراج گیروں سے ہر کوئی نفرت رکھتا
تھا اور عوام الناس اُنکو گنہگار اور قحباؤں کے برابر سمجھتے تھے

سامري لوگ اُنکي اولاد تهے که جنکو شاه اسور نے اِسرائيل
کے ملک میں لا کے بسایا تها یهودي لوگ آنکو حقیر اور نفرتی
جانتے تهے اِس لئے که عزرا اور نحمیا کے وقت میں وے
سامري، هیکل کي مرمت اور شهر کے بنانے میں مخل هوتے
تهے اور اُنهوں نے کئي ایک خارجي یهودیوں سے مل کے کوه
گرزم پر ایک عظیم الشان هیکل بنائي تهي اور وهاں پر اورشلیم
سے ضد رکهه کے کاهن تقرر کر کے قرباني گذرانتے تهے پس اُن
دنوں قوموں میں ایسا حسد اور کینه پیدا هوا که باوجود ایک
هي ملک میں رهنے کے آپس میں دوستانه معامله نرکهتے اور
همیشه ایک دوسرے کا گله کرتے تهے

کیا هي افسوس اور غم سے یهودیوں کي بدبیني اور شرارت
پر خیال کیا چاهئے اور اُس سخت بدگماني اور اپنے اپنے
چهوتے فرقے کي طرف داري پر جسکے سبب سے اُنهوں نے
مسیح کو رد کیا اے رب همارے دلوں سے هر ایک طرح کي
بدگماني کو دور کر اور هر ایک خیال کو جو اپنے تئیں تیرے
اِرادے کے برخلاف بلند کرتا هي پست کر که هم طلوع کي
روشني سے خوش هوویں جو بلندي سے هم تک پهنچي که
اُنکو جو تاریکي میں بیٹهے هیں نور بخش کے همارے قدم کو
سلامتي کي راه میں پڑنے دے - ایسا کر که هم اُسکے طور
اور تعلیم سے اُسکي ایزدي رحمت کي پیروي کرنا سیکهیں که
جسکو کوئي ملکي عداوت نه دیکے جدائي پر موقوف
کرسکے اور بخش دے که هم اِس ساعت سعید کے آنیکے لئے

سرگرمي سے دعا کریں کہ جب سب اِسرائیل بچائے جائینگے
اور شعوب کي معموري آئینگي ایسا کہ ایک هي چوپاں
یعني یسوع المسیح راست باز کے تحت میں ایک هی
گلہ هوئیں

تینتالیسواں باب
مسیح کي حالات کا بیان

جب وہ وقت آپهنچا کہ جسکا اشارہ انبیاء سلف نے کیا
تها اور باعتبار اسباب ظاهري کے بهي لایق اور مناسب هوا تو
اللہ نے اپنے ابن کو بهیجا اور اُس یکلوتے ابن نے جو ابتدا
میں اللہ کے ساتهہ تها اور اللہ تها اپنے اوپر جامۂ اِنسانیت
کا ایک طور سے لیا کہ اُسکو هم کما حقہ دریافت نہیں کرسکتے
مگر اللہ کے پاک کلام سے صاف ظاهر هوتا هی کہ وہ مجسم
هوا اور هم میں سکونت کي

روم کے شہنشاہ اغسطوس نے فرمان جاري کیا تها کہ سب
ملک یہودیہ کے رهنے والوں کا نام لکها جاے کہ اسطور سے خراج
اُنپر معین هوے اِس فرمان کے مطابق هر ایک اپنے اپنے شہر
کو نام لکها نیکے لئے چلے چنانچہ یوسف اور اُسکي منگیتر مریم
کو بهي کہ یہودیہ کے فرقے اور داؤد کے گهرانے سے تهے ضرور
پڑا کہ ناصرہ سے اپنے وطن میں بیت لحم کو جائیں کہ جهاں

مسیح پیدا ہونے پر تھا اُسکے مولد کي جو نبیوں نے خبر دي تھي اِس سبب سے حق تعالیٰ نے وہ پیشیں گوئي کي بات جو اُسکے پیدایش کي جگہہ کي بابت کہي تھي پوري کي اور اُس بات میں کسي مکر اور فریب کا شک نرہا

اِس امر علی العموم کے سبب سے سب سرائیں اور مسافر خانے لوگوں سے بھر گئے اور مریم اور یوسف کو سوا ایک طویلے کے جگہہ رہنے کو نہ ملي وہاں پر وہ اپنا پہلونٹھا بیٹا جني اور اُسے کھرلے میں رکھا اُسپر ایک فرشتے نے آسمان سے نازل ہوکر گڑریو کو جو میدان میں اپنے گلے کي نگاہباني کرتے تھے بشارت دي اور ایک گروہ آسماني لشکر کا اُن عام فائدوں کے لئے جو اِنسان پر نازل ہونے کو تھے خوش ہوکے ظفر یابي کے گیت گاتا ہوا اترا کہ فلک اعلیٰ میں حمد اللہ کو اور ارض پر صلح وصلاح اناس پر مہرباني - وے فرشتے کہ اپني خوشي کي حالت میں قایم رہتے ہیں اور اُنکي بھلائي ہماري بھلائي پر کچھہ موقوف نہیں وے تو فیض الہي سے ایسے خوش اور شادماں ہوئے پس ہم جو مطمع نظر خاص اِس فیض کے ہوئے اور ہمارے واسطے اِس سلامتي اور مقبولیت کي خوش خبري دي گئي چاہئے کہ ہم اِس امر کي دل سے شکر گذاري ادا کریں - لازم ہی کہ اِنسان اور فرشتے ملکر اُسکي جو سب کا ابو ہی تعریف اور شکر نہایت شوق سے ادا کریں کیونکہ اللہ اور اِنسان میں دوستي ہوئي اور ہر ایک رحمت اور فضل پانیکي راہیں کھولي گئیں کہ جس سے

تسلي اور آرام اِس جہان میں اور اگلے جہان میں شوکت اور خرمي حاصل ہوئیں

جب وہ مقدس لڑکا آتھہ روز کا ہوا یوسف اور مریم نے جو شرع موسوي کي حفاظت کرنے میں چالاک تھے اُسکا ختنہ کرنے میں قصور نکیا کہ اِسطور سے یہودي کلیسیا میں داخل ہوتے تھے اور اُسکا نام یسوع رکھا اِسواسطے کہ فرشتہ یوسف کو مریم کے حمل کے دنوں میں دکھائي دیا تھا تا کہ اُسکي عصمت پر کوئي شک نہ لائے اور اُسے کہا کہ تو اپني منگیتر جورو مریم کو اپنے پاس رکھنے سے مت ڈر اِس لئے کہ وہ جو اُسکے پیٹ میں پڑا ھی سو روح قدس سے ھی وہ بیٹا جنیگي تو اُس کا نام یسوع رکھیو وہ اپني امت کو اُنکے گناہوں سے بچائیگا ـ اُسکے آنیکا بڑا مطلب اور نہایت مقصود یہہ ھی وہ آیا ھی کہ جو کوئي گمراہ ہوا ھی اُسے ڈھونڈھے اور بچائے اور ہمکو ہماري بدیوں سے پھیر کر سعادت بخشے اور گناہ اور شیطان کي سخت غلامي سے آزاد کرکے مصیبت کي پریشان حالت سے چھڑا کے اللہ کے پاس صلح اور رسائي بخشے اور اُن سب کے لئے جو اُسکے مطیع ھیں نجات دایمي کا باني ہوئے

یہہ عجایب امر بعضے مجوسیوں کو کہ مشرق کے حکماؤں سے تھے ایک ستارے درخشندہ کے نظر پڑنے سے دریافت ہوا اور اُنھوں نے اُس ستارے کو اِس بات کي علامت سمجھا کہ یہودیوں کا مسیح موعود پیدا ہوا پھر اُنھوں نے في الفور اِس

ستارے کي هدايت سے اپنا ملک چهوڑ کر پہلے اورشليم کو گئے اور پهر وهاں سے بيت لحم کو گئے اُنهوں نے باوجود اُسکے نسب کي گم نامي کے اور غريب حال کے اِس نونهال بادشاہ کي پرستش کي اور سونا اور لوبان اور مر اُسکو هديه گذرانا مجوس عواموں ميں سے گويا پہلے پهل تهے پهر اُنکي پيروي کرکے ملک ملک کے لوگوں نے خوشي سے وہ ايمان قبول کيا پس هم بهي اُس ستارے کي تاثير سے خوشي کرتے هيں اور مسيح کو اپنا رب سمجهه کر گهتنے ٹيکتے هيں پس دريافت کيا چاهئے که وہ صبح کا تارا همارے دلوں ميں چمکا يا نهيں اُسنے تاريکي کے ابر کو دفع کيا يا نهيں آيا هم نور کے فرزندوں کي طرح جنکے هم شريک ٹهرائے گئے هيں چلتے هيں يا نهيں اور کيا هم اپني جانوں اور بدنوں کو که سب دنياوي چيزوں سے نهايت بهتر هيں اپنے بڑے نجات دينے والے کي خدمت ميں نذر گذرانتے هيں يا نهيں

اُن نامور مجوسيوں کے اورشليم ميں داخل هونے سے که جنهوں نے اِس عجيب طور سے هدايت پائي اور اُنکے اِس نو پيدا لڑکے کو يهوديه کا بادشاہ کهنے سے هيروديس کے دل ميں خوف اور دغدغه پڑا اُسوقت سب کو ايک دنياوي بادشاہ کے پيدا هونيکي انتظاري تهي اِسواسطے اِس بادشاہ هيروديس نے اِس امر کو اپني سلطنت کے زوال کا سبب جانا اِسواسطے کمال قصد کيا که کسي صورت سے اِس بادشاہ مقابل کو هلاک کرے جب مکر اور فريب سے کچهه نهوسکا تو

اُسنے سختي اور غصے پر کمر باندھي پھر شہر بیت لحم کے تمام بچوں کي خونریزي کي اور اپنے دل میں بلاشک سمجھا کہ اُس ہلاکت عام سے وہ جو اُسکا موجب خوف اور حسد کا تھا ہلاک ہو جائیگا اللہ کے کام میں عقل اور سمجھہ اور تدبیر کا کچھہ دخل نہیں ہی اِس میں یوسف اللہ کي طرف سے الہام پاکر اُس بچے اور اُسکي ما مریم کو مطابق فرمان الٰہي کي خونریزي کے واقع ہونیکے پہلے مصر میں صحیح سلامت لے پہنچا وہ ظالم سنگ دل بہت بڑے عذاب میں گرفتار ہوکر سخت دکھہ پاکر مرگیا

اُسکي بادشاہت اغسطوس نے اُسکے بیٹوں میں تقسیم کردي ارکلاؤس یہودیہ اور سامریہ کا بادشاہ ہوا اور ہیرودیس انتپاس جلیل اور پریہ کا بادشاہ ہوا اور فیلبوس طرخونا اور اُسکے گرد نواح کے ملکوں کا حاکم ہوا اِس سلطنت کي تقسیم کے بعد یوسف حکم الٰہي سے اپنے خاندان کو ملک جلیل میں لے گیا اور وہاں شہر ناصرہ میں رہنا اِختیار کیا وہاں سے اگرچہ اورشلیم دور دراز تھا لیکن وے عید فسح کے لئے سال بسال وہاں جاتے تھے جب یسوع بارہ برس کا ہوا تو اُنہوں نے تعلیم کے لئے اِسکو بھي اپنے ساتھہ لے جانا مناسب جانا

ماباپوں کے لئے یہہ نمونہ ضرور ٹھہرا کہ وے خود اللہ کي عبادت عامہ کے لئے حاضر ہوویں اور اپنے فرزندوں کو نیکي اور دینداري کي راہ پر لاویں

جب وے عید کے احکام کو پورا کرچکے اور گھر کو پھرنے

لگے اُسوقت یسوع لڑکا دین کي معرفت کي ترقي کا مشتاق
هوکر هیکل کے ایک حجرے میں جہاں شرع کے علما لوگوں
کے سامھنے شرع بیان کرتے تھے اورطالب علموں سے مباحثه کرتے
تھے - وہ اُنکي گفت و شنید کو بڑے دھیان سے سنتا تھا اور
اُسنے خود اپنے سوال وجواب میں ایسي عقل کي باتیں
ظاهر کیں که سننے والے بہت تعجب میں هوے ناصرہ میں
جاکر یوسف اور مریم نے کمال احتیاط اور حفاظت سے اُسے
پرورش کیا پھر وہ روز بروز حکمت اور قامت اور عمر میں ترقي
کرتا گیا اغلب هی که وہ تیس برس تک اپني اور اپنے ما
باپ کي معاش کے لئے ادنی کاموں میں مشغول رها
بعد ازاں اپنے فلک الافلاکي ابو کي فرماں برداري کي طرف
مصروف هوا اور وہ وقت آیا که اپني خدمت ظاهري پر هووے
پس اِس حلیمي اور ماباپ کي فرمانبرداري پر دھیان کیا
چاهئے اور اُس پسندیدہ چال پر چلا چاهئے کیا میں اپنے
مخلص میں متابعت اور اطاعت کي چال دیکھوں توبھي
سرکش اور نافرماں بردار رهوں اگر میں اپنے ما باپ کي پرواہ
نرکھوں اور اُنکے روا حکموں سے غفلت کروں جب وہ اِنصاف
کرنیکو آئیگا میں اُسکو کیا جواب دونگا

اى رب اپنے فضل سے مجھے هدایت کر که میں همیشه
اُنسے محبت صادق رکھوں اور اُنکي عزت پدرانه کروں اور شکر
سے کوشش کروں که تا مقدور اُنکي زندگي کي تکلیفوں اور
بڑھاپے کے ضعفوں میں اُنکا خبرگیر رهوں اور اُنکو تسلي دوں

ذکریا کا بیٹا یحییٰ جو اُس کي ما کا نام الیسبا تھا ملاخیا اور اشعیانبي کے مطابق مسیح کا رسول هوکر آیا کہ توبہ کے معمودیہ کي مُنادي کر کے اللہ کي راہ کو آراستہ کرے اور اُس خدمت سے وہ معمد کہلایا وہ جا بجا اردن کے گرد نواح میں منادي کرتا پھرا کہ توبہ کرو آسمان کي بادشاهت نزدیک هی یعنے وہ راستي اور حشمت کي بادشاهت کہ جسے آسمان کے مالک نے مقرر کیا هی اور اپنے ابن مسیح کے هاتھہ میں کہ جسکے منتظر مدت سے لوگ تھے سونپ دي جب اکثر لوگ اُسکے وعظ سے اپنے گناهوں پر منفعل هوکر اُس سے معمد هوئے تب یسوع آپ بھي قریب تیس برس کے هوکر اپني خدمت کو علانیہ شروع کر کے یحییٰ پاس گیا اور اُسکے هاتھہ سے دریاے اردن میں معمودیہ پایا اُسوقت آسمان شق هوا اور اللہ کي روح کبوتر کي طرح گرداں هوتي هوئي اُسپر اُتري اور ایک دهشت ناک آواز آسمان سے اِس وضع کي آئي کہ تو میرا ابن العزیز هی میں تجھہ سے راضي هوں

جونهیں معمودیہ پاچکا وہ ایک ویرانے جنگل میں گیا تو وہ وهاں اپنے تئیں اِس بڑي خدمت کے لئے کہ جسکے واسطے دنیا میں آیا صوم اور نماز سے آراستہ کرے وهاں پر شیطان نے کہ بڑا دغاباز هی اِنسان کي صورت پکڑکر اُسپر بڑے اِمتحانوں سے حملہ کیا کیونکہ وہ سب باتوں میں هماري برابر اِمتحان کیا گیا پر تقوے میں ثابت هي رها اور اُسنے دلیل قوي سے اپنا بھروسا کہ جو اللہ پر رکھتا تھا اور اُسکے اِرادے کي متابعت

کرتا تھا ثابت کیا اور هر اِمتحان کو رد کیا اور اِنسان کے دغا دینے والے اور هلاک کرنے والے پر فخریه غلبه کیا

خیال کیا چاهئے که همارے مخلص نے اِمتحان کرنے والے کے طرح طرح کے حملوں کو الله کے کلام سے رد کیا یهه روح کي تلوار هی یهه مسیحي آدمي کا هتهیار هی اُسهي کو پڑهو اُسهي کو دهیان کرو اُسهي کو دل میں یاد رکهو که تم هر وقت میں اُسپر فورا عمل کرسکو بغیر اُسکے تم بے حفاظت اور بے هتهیار لڑتے هو اور اِسطرح تم مسلح هو کے ایمان کي خوب کشتي کرسکو گے اور امتحان کے دن سب کچهه کر کے کهڑے رہ سکو شیطان کا مقابله کرو وہ تم سے بهاگ نکلیگا

یهودیوں کے سردار یحییٰ کے حق میں گمان کرتے تهے که شاید یهي مسیح موعود هی پر اُسنے کاهنوں کے جواب میں صاف کہاکه میں مسیح نهیں هوں دوسرے دن جوں یسوع اُسکي طرف آتا تها یحییٰ نے اپنے شاگردوں کو اُسکي طرف متوجهه کر کے کہا که دیکهو حمل الله جو جهان کے گناهوں کو اُٹهاتا هی حمل کے لفظ میں اشارہ اُسکي طرف کیا که هیکل موسوي میں هر روز صبح شام ایک برہ گناهوں کے کفارے کے لئے ذبح هوتا تها اُسپر کئي ایک اشخاص مسیح کے شاگرد بنکر اُسکي پیروي کرنے لگے چند روز بعد که وہ ایک شادي میں حاضر تها اور آنئے معجزے سے پاني کو شراب بنادیا تو اُنکا ایمان اُسپر کامل هوگیا

جب عید فسح قریب هوئي اور یسوع عبادت کے لئے

اورشلیم کو گیا لوگوں نے هیکل کا باهري دالان بازار بنایا تھا تو اُس نے دلیري کر کے اُن خرید فروخت کرنے والوں کو وهاں سے نکال کر اُس بدعت کو موقوف کیا وهاں سے وہ سامرہ میں هوکر جلیل کو گیا اور اُس ملک کي سیر کرتا الله کي بادشاهت کي منادي دینا هر طرف صحت اور ارام کي برکت پھیلاتا پھرا یحییٰ معمد اِس عرصے میں لوگوں کو بتاکید توبه کي نصیحت اور مسیح پر ایمان لانے کے لئے برانگیخته کرتا تھا

هیرودیس اُس ملک کي چوتھائي کا مالک تھا اکثر اُسکي باتیں نهایت خوشي اور دھیان سے سنتا تھا اور اُسکي نصیحت بهت مانتا تھا لیکن جب اُنھے بے پروائي سے اُسکي خواهش بد سے اُسکو ممانعت کي اور اُسکو اُسکے بھائي فیلبوس کي جورو کے ساتھه رهنے سے گوشمالي دي تو اُس بادشاہ نے فائدہ اُٹھانیکے بالعوض اُسے قید کیا اُسکي نا روا خواهش نے زیادہ اِختیار پاکر اُسے اُس خطا سے دوسري میں ملوث کردیا یهاں تک که اُسنے اپنے بیگناہ معلم کو مروا ڈالا

پس اُسي وقت سے اُس سے آرام جاتا رها اُس خطا کے ساتھي دهشت انتقام کي اُسپر بڑھي اور اُسکا دل ایسي تکلیف اور بیقراري میں پڑا که جب یسوع کي شهرت سني تو وحشت سے خیال کیا که یهه یحییٰ معمد مردوں میں سے جي اُٹھا هي تاکه مجھے الزام دے اور مجرم ٹھهراوے پس غور کیا چاهئے که ایک بدي کي هوس دل مین رکھنے سے کیا بیقراري اور خوف کا ثمرہ حاصل هوتا هي اگر تم اُس

فرمان کو یہاں تک بجالائے کہ فقط ایک هي بات باقي رهي تو یہہ بھي نچاهئے اِسلئے کہ یہہ تمھارے حال کے اور آیندہ کے عیش کو کھو دیگي وہ بدي اگرچہ داهني آنکهہ کي طرح عزیز هو توبھي اُسکو دل سے نکالو اور اپني جان کا مالک اللہ کو جانو اور کسي دوسرے کي اُسکے مقابلے میں بات نہ سنو

اللہ کو ازبسکہ یهي منظور هوا کہ انجیل کي روشني تمام جہان میں پھیلے اور هر ایک شخص پر نجات کي بات اظہار کي جاوے کیونکہ لشکروںکا رب فرماتا هی کہ سورج کے طلوع هونے سے غروب هونے تک میرا نام عواموں میں معزز هوگا - اِسواسطے همارے مخلص نے بارہ شخصوں کو اپنے شاگردوں میں سے منتخب کیا اُنکو اُسنے حواري کہا یعنے ایلچي اور پیغام لیجانیوالے اُنکا نام رکھا تا کہ وے اُسکے گواہ هوں اور اُسکے کلیسیا کي بنیاد ڈالیں اور اُسکي تعلیموں کي منادي کریں اور اُس پاک خدمت کے لئے آیندہ کو خادم مقرر کریں جب وہ رفتہ رفتہ اپنے غم کي مصیبتوں کو جنکو اُٹھانیکو تھا اُنپر عیاں کرچکا اور اپني بادشاهت کي خاصیت اُنکو بتلا چکا تو اُسنے مناسب جانا کہ اُنکو اپني آسماني حشمت کي ذرہ تجلي دکھلائے اِسواسطے اُسنے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو جو اُس حقیقت کے گواہ کافي تھے ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا وهاں پر جب وہ دعا میں مشغول هوا اُسکا چہرہ منور هوگیا یعنے اُسکي صورت یا اُسکے چہرے کي نمایش تبدیل هوگئي اور اُسکا چہرہ آفتاب سا درخشاں هوگیا اور اُسکا لباس نور سا

سفید اور تابندہ ہوگیا اُسوقت موسی اور الیاس جو بڑے معزز اور مفتخر نبي ہیں جنکا احوال کتب عہد عتیق میں مندرج ہی تجلي میں ظاہر ہوئے اُسکي اہانت اور بیحرمتي کي موت کي بات میں جو ہمارے لئے جلد اُتہانے پر تہا اُس سے کلام کرتے تہے جب وے اُن باتو میں مشغول تہے اِس عرصے میں اُنپر ایک بدلي نے سایہ کیا اور اُس میں سے اِس وضع کي ایک آواز آئي کہ یہہ میرا ابن العزیز ہی اور اِس سے میں راضي ہوں یعنے کہ وہ جسنے تمام خلق اللہ کے گناہوں کي شفاعت کرنا اپنے اوپر لیا میں نہایت اِس سے خوش ہوں تم اُسکي سنو رب یسوع المسیح کي جو اللہ کا محبوب ابن ہی سنو اِس شریعت کو جو اُسنے پہیلائي ہی مانو اور سنو اُس مغفرت اور نجات کو جو اُسنے فروتني سے گمراہ اِنسان کے لئے حاصل کیا ہی سنو اور اختیار کرو

جب تک ہمارا مبارک رب ناصرہ میں مثل عوام الناس کے بے نام رہا تب تک لوگونکے طعنے اور تشنع سے بچا رہا جسوقت اُسنے اپنے تیئں ظاہر کیا اور اُسکي تعلیم اور معجزے سے لوگوں میں فکر اور رغبت اُسکي طرف پیدا ہوئي تب سرداروں میں اُسکي طرف بدگماني آئي اور پہر دن بدن جیسے جیسے اُسکي شہرت ہوتي گئي ویسے ویسے اُنکي مخالفت اُس سے بڑھتي گئي وے اُن باتوں سے جو اُسکي پیغامبري کي مضبوط دلیلیں تہیں بیزار ہوئے یعنے اُسکے فقر سے اور اُسکي بے پروائي سے اور معصیت کي ممانعت سے

اور رياکاري پر ملامت کرنے سے اور اپني روشوں ميں اُسکے
بے عيب رهنے سے اور نفس کشي کي تعليم دينے سے بيزار
هوئے پر اس بات کا انديشه کرکے که ايسا نهو جو وه اِسيطرح
طرح ترقي کرتا چلا جائے اور سب لوگ اُسکي طرف رجوع
هوجائيں اور هماري ناموري اور مرتبه کم هوجائے اِسلئے اُنهوں نے
اُس کے برعکس ايک زبان اور متفق هوکر کوشش کي که
کسو صورت سے اُسکي قدر اور لوگوں کي رغبت جو اُسکي
طرف هی کهوديں

پہلے اُنهوں نے اِس ميں کوشش کي که اِس طعن سے که
اُسکي پيدايش اور مسکن نيچ قوم سے هی اُسکے مرتبے کو
گهٹاويں گويا که ايسي باتيں مسيح کے احوال سے دور هيں مگر
في الحقيقت هی که وه حالت فقر کي اُسکے اسهي حال کے
موافق تهي نه فقط يهه که نبيوں نے اُس بات کي پيشين گوئي
کي تهي بلکه همارے رب کو اِس سبب سے مشکل نيکيوں پر
عمل کرنيکا قابو هوا اور اس بات سے انجيل کي نهايت ترقي هوئي
اور اسي سے اُسکا نام دنيا ميں پيارسے ياد کيا جاتا هی

اُنهوں نے يهه فکر کي که اُسکو اُسهي کے کلام سے پهندے ميں
ڈاليں اور فريب کے سوال کرکے چاها که اُس سے کچهه ايسي
سنيں که اُس پر تهمت لگا سکيں کاتبوں اور فريسيوں نے
اُس سے سوال کيا که تو نے کسکے حکم سے اپنے تيئں معلم اور
مهذب بنايا هی ؟ اور هيروديسيوں نے اُس سے پوچها که قيصرکو
جزيه دينا روا هی يا نهيں اور زادوقيوں نے اُس سے بعضي

مشکل باتیں قیامت اور عاقبت کے حال کي پوچھیں پر وہ
ازبسکہ جانتا تھا کہ آدمي میں کیا ھی اُنکے مکر اور شرارت
کو دریافت کر گیا اور اگرچہ وہ بے ریا اور صافي دل والوں کے
شک وشبہہ کے زائیل کرنیکو مستعد رھتا تھا نچاھا کہ اُن شوخ
اور دغابازوں کو اُن باتوں سے مسرور کرے جب اُسکو پسند ھوا
کہ اُنکے سوال کا جواب دیوے وہ سانپ سا ھوشیار اور کبوتر سا
بے بد ھو کر جواب دیتا تھا اور جب اُنھے اپنے اُوپر اُنکو قابو
نہ دیا تو وے اُسکي عقل کے زور سے متحیر اور اُسکي قوي
دلیلوں سے لا جواب ھو کر بے نصیبي سے شرمندہ ھو کر چلے گئے
پھر وے اُن باتوں پر خفا ھوکر کہ وہ کم ذاتوں کے ساتھہ باتیں
کرتا اور کھا تا ھي اُسکو شراب خواروں خراج گیروں اور گنھگاروں
کي دوستي میں متہم کیا تو اُس نے اپنے بچانے کے لئے جواب
دیکر کھا کہ میں گنھگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ھوں کیونکہ جو
تندرست ھیں سو طبیب کے محتاج نہیں بلکہ وے جو بیمار
ھیں پھر اُسپر اُنھوں نے بیدیني کي تہمت لگائي
اسلئے کہ وہ سبت کے روز بیماروں کو چنگا کرتا تھا اور مفلوجونکا
چارہ کرتا تھا چوتھے حکم کا گنھہ گار ٹھرایا اُس نے نہایت
شایستہ اور معقول وضع سے اُنکے اعتراض کا جواب دیکر کھا کہ کیا
سبت کے روز تم میں سے ھر ایک اپنے بیل کو تھان پر سے نہیں
کھولتا اور پاني پلانیکو نہیں لیجاتا اور کیا روا نہیں ھی کہ یہہ
تمھارا ھم جنس آدمي جو ناتوانیوں میں گرفتار تھا سبت کے
روز اچھا کیا جائے — پھر کون تم میں سے ایسا ھی کہ اُسکي

بھیڑ سبت کے دن کوئے میں گرے اور وہ اُسے نہ نکالے اور دیکھو آدمي بھیڑ سے کتنا بہتر ھی لیکن اگر تم الله کي اِس بات کے مضمون اور معني کو سمجھتے جو اُس نے نبي کي معرفت سے فرمائي ھی کہ میں رحم کو چاھتا ھوں نہ قرباني کو یعنے میں آدمیت اور فیاضي کو ظاھري رسم اور شرع کي تکلیفات سے بہتر سمجھتا ھوں تو تم بیگناھوں اور راست بازوں کو مجرم نہ ٹھہراتے

وہ بد مزاجي اور سرکشي اِنسان کي کہ جسکے سبب وہ راستي سے بیزار ھی اور نصیحت سنے سے اپنے تیئں سخت کرتا ھی اور دینداري اور رحم کے بڑے مطالب سے باز رھنے کا اِرادہ رکھتا ھی کیاھي عبرت انگیز ھی - پس یہودیوں کے سرداروں کا مزاج ایساھي تھا اُنکي سرکشي کا علاج نتھا اُنھوں نے اُن اچھي تعلیموں اور بڑي نصیحتوں اور مضبوط دلیلوں کو نمانا اور ھمارے مخلص کے ساتھہ اُنھوں نے مقابلہ کرنے میں اپنے دل کي بدي اور بدگماني بے حد ظاھر کي جب اُسکا کام عنقریب تمام ھونیکو ھوا اور وہ تیار ھوا کہ اپنے تیئں موت کے حوالے کرکے جو کچھہ کہ اُسے کرنا تھا پورا کرے تب اُسنے علانیہ بے پروائي سے اُنکي اِس بدي پر سخت ملامت کي اور اُنکو اشعیا نبي کي باتوں سے الزام دیا کہ اُس گروہ کے دل پر چربي چھاگئي ھی اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے ھیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں بند کرلي ھیں تا کہ وے ندیکھیں نہ سنیں اور نہ رجوع کریں کہ شفا پاویں اُسنے اُنپر قہر الہي

کے نازل ہونے کي خبر دي اور اُس ہلاکت کا جو اُنکے شہر اور ملک پر جلد آنیوالي تھي بیان کیا

اِس بات سے اُنھوں نے خیال کیا کہ یا تو اُسکو مار ڈالا چاھئے یا ھمکو اپني خدمت سے باز آیا چاھئے اِسواسطے اُنھونے اِرادہ کیا کہ جہاں تک ہوسکے اُس سے عداوت کیا کیجئے اور فی الفور پیادوں کو بھیجا کہ اُسے پکڑ لاویں پروے جب اپنا قابو ڈھونڈھتے تھے اور اپنے مطالب کے مطابق عمل کرنیکي فرصت دیکھتے تھے اُسکي خوش گفتار اور تعلیم سے بے اختیار گرویدہ ہوگئے اور اُسپر ایذا رساني کے بالعوض اپنے خداوندوں کے پاس اِس بڑي گواھي کے ساتھہ پھرے کہ ھرگز کسي شخص نے اُس شخص کي مانند کلام نہیں کیا

آخر اِس طرح سے نا امید ھوکر فریسیوں اور کاتبوں نے اُسکے حق میں باھم ھوکر مناظرہ کیا کہ کسي پختہ طور سے اُسے گرفتار کرکے قتل کرائیں اُنکي اِس مشورت میں ایک شخص یہودا نام جو اُسکے حواریوں میں سے تھا داخل ھوکر اُنکے اِس فکر کي اِس طور سے راہ بتلائي کہ مثلا اِتنے رپوئںکے عوض اُسے تمھارے ھاتھہ گرفتار کردونگا چنانچہ پیادوں نے اُسکے بتانے سے اُس تنہائي کي جگہہ میں جہاں یسوع اکثر نماز کے لئے جایا کرتا تھا جا کر اُسے گرفتار کیا اور اُسکو محکمے میں لائے وھاں اُس پر کفر کي تہمت لگائي کہ وہ اپنے تئیں ابن اللہ اور مسیح کہتا تھا اور جب اُس نے اِس حق بات کا علانیہ اقرار کیا تو

اُنھوں نے ایک زبان ھو کر اُسکو مجرم ٹہرا کر واجب القتل ھونیکا فتوی دیا

دوسرے دن وے پیلاطوس پاس جو اُسوقت رومیوں کي طرف سے حاکم تھا اور مارنے نہ مارنے کا اختیار رکھتا تھا لے گئے پیلاطوس نے جانا کہ یہودي حسد سے اُسے پکڑلائے ھیں اور تحقیق کر کے اُسکي بیگناھي پر قایل ھوکر برملا کہا کہ میں اُس میں کوئي تقصیر نہیں پاتاھوں اور بہت طوروں سے چاھا کہ اُسے عیں چھوڑدوں تو بھي یہودیوں نے مکرر چاھا کہ اُس موت کا پر فتوی دیاجائے اور نہایت زور سے چلائے کہ اُسے صلیب دے صلیب دے اوریہودیوں نے اُس سے عرض کي کہ ھماري ایک شریعت ھی اُسکے مطابق یہہ واجب القتل ھی اِسلئے کہ اُس نے اپنے تیئں ابن اللہ ٹہرایا اور پھر یہہ کہا کہ اُسکے سبب سے ھمارے آئین میں ضعف ھوتا ھي کہ وہ باني فساد کا ھی اور کہا کہ پیلاطوس اگر ایسے شخص کو چوڑدے اور اِس ضلع کي آبادي کا خیال نرکھے کیونکر قیصر کادوست کہلائے پیلاطوس ڈرا کہ اگر وہ یہودیوں کا شنوا نہوگا تو ھنگامہ اور فساد برپا ھوجائیگا آخر اُنکي ھٹ کو قبول کیا جب دیکھا کہ اُسکا کچھہ نچلا بلکہ ھنگامہ ھوتا ھی اُس نے پاني لیکر جماعت کے آگے یہہ کہکے اپنے ھاتھہ دھوئے کہ میں اِس مرد راست باز کے خون سے مبرا ھوں تم جانو تب سب لوگ جواب میں بولے کہ اُسکا خون ھمپر اور ھماري اولاد پر ھوے

ھمارے مخلص کي پچھلي مصیبتوں سے کوئي اوراحوال

زیادہ غمناک نہیں ہوسکتا وہ اُن لوگوں سے ستایا گیا اور بدکار اور کفر بکنے والے کي طرح ملزم کیا گیا کہ جنکي دوستي اور بچانیکے لئے آیا تھا اُنھوں نے اُسکے ڈھولیں ماریں اور کوڑے لگائے اُنھوں نے اُسے قرمزي لباس پہنایا اورکانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور اُسکے دھنے ھاتھہ میں ایک سینٹھا اور تمسخر سے یہہ کہتے ہوئے اُسکے آگے خم ہوئے کہ سلام اي یہودیوں کے بادشاہ اور بعضوں نے یہہ کہکر اُسکے طمانچے مارے کہ اي مسیح ھمیں نبوت سے خبردے کہ یہہ جو تجھے طمانچے مارتا ھی کون ھی پھر وے اُسے صلیب گاہ پر لیگئے وھاں پر اُنھوں نے دو چوروں کے درمیان میں اُسے صلیب پر رکھکر اُسکے ھاتھہ پانوں میں میخیں ٹھوکیں جسوقت وہ درخت پر لٹکا تھا اُنھوں نے اُسے ھي اپنے تمسخر اور ھنسي کا سبب جانا اور اُسکي موت کي آہ وزاریاں اور نزاع کي باتیں اُنھوں نے سخت طعنے اور حسد اور حقارت سے ٹھٹھوں میں آڑائیں

کوئي اُسکي جان نہیں لے سکتا پر خود اُسنے اپني جان دي اُس حکمت اور محبت کامل کي تجویز کے موافق اُسنے خوشي سے نہایت سخت مصیبتوں کو اُٹھایا اور مرنے تک فرماں بردار رھا تاکہ ھمارے گناھوں کا کفارہ ھوئے اور ھمارے لئے نجات ابدي حاصل کرے وہ ھماري خطاؤں کے لئے گھایل ھوا اور ھماري بدکاریوں کے لئے کچلا گیا اُس راست باز نے ظالموں کے عوض دکھہ کھینچا تاکہ وہ ھمکو اللہ کے پاس پہنچا وے اللہ نے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا گنہگاروں کے

عوض گناہ یعنے گناہ کا کفارہ ٹھہرایا کہ ہم اُسکے سبب سے راست باز
الهي کے بنیں اور ہم اُسکے وسیلے سے مقبول ہوکر راست باز
ٹھہریں اِس طرح سے وہ فضل کا وثیقہ قایم کیا گیا جسکے سبب
سے رحمت الهي کا خزانہ ہم کو عنایت ہوا بشرطیکہ ہم سچي
توبہ کریں اور ایمان قوي رکھیں اور آگے کو فرماں برداري کا
اِرادہ کریں اور ہم اللہ کے پاس رب یسوع المسیح کے وسیلے
سے جس سے ہمنے کفارہ پایا خوشي کرتے ہیں

چونتالیسواں باب

مسیح کي تعلیم کا بیان

ہمارے منجي کي تعلیم دوسرے معلم کي تعلیم سے کوئي
کیوں نہو کہیں افضل ہی یہہ کہنا سچ ہي کہ ہرگز کسي
شخص نے اُسکے مانند کلام نہیں کہا وہ اللہ کي طرف سے بھیجے
ہوئے معلم کي طرح سکھلاتا تھا اُسنے دینداري اور پرہیزگاري
کو افضل قاعدے سے بتلائے اُسنے صاف اور کامل ریاضت کا حکم
کیا اُسنے بڑي مدد کرنیکا وعدہ کیا اور اجر عظیم کو سامھنے رکھا
وہ ہمکو بتاتا ہی کہ ہم رب کو جو ہمارا اللہ ہی اپنے
تمام دل اور ساري جان سے پیار کریں اور اللہ کا درست اور کامل
احوال بتا کے اُس بات کي کہ جسکے حاصل کرنیکي نصیحت
ہی رغبت دلاتا ہي وہ حکم کرتا ہی کہ ہم اُسکي روح اور

راستي سے یعنے دینداري اور بے ریائي کے تقوے سے پرستش کریں اور اپنے تیئں بالکل اُسکي مرضي کے سپرد کریں اور اپني ساري فکر اُسپر ڈال دیں اور دل کي صفائي سے اُسکے سب حکموں کي فرماں برداري کریں

وہ ہمارے ہم جنسوں کي بابت بتاتا ہی کہ ہم دوستوں پر صرف ظلم کرنے سے کہ وہ جاني یا مالي یا ناموسي ہو پرہیز نکریں بلکہ راستي اور دیانت سے اُنکي طرح طرح کي خدمت بجا لاویں اور اپنے ہمسائے کو یعنے ہر شخص کو جیسا اپنے تیئں پیار کرتے ہیں پیار کریں اور اُسکي بھلائي اور بہبودي کو بے غرض الفت سے ترقي دیویں ہر کسي سے کسي قوم اور کسي مذہب کا کیوں نہو مہرباني اور اُلفت رکھیں اور اوروں سے ایسا سلوک کریں کہ جسکي عقل اور دانش کے موافق امیدوار آرزو کي جاتي ہی کہ وہ ہمسے کریں

اور ہمارے اپنے حق میں سکھاتا ہی کہ ہم اپنے دل کو جو زندگي کا چشمہ ہی صاف کریں اور اپني بد خواہش کو اور نفسانیت کو ہلاک کریں اور اعتدال اور پرہیزگاري سے گذران کریں اور تمام مغروري اور خود پرستي کو چھوڑ دیں اور فروتني اور خاکساري اِختیار کریں اور دنیاوي امور میں بے صبري اور بے ایماني نکریں اور آسماني چیزوں سے دل لگاویں اور اپنے واسطے وہ خزانہ جو بے زوال اور دایمي ہی جمع کریں

وہ سبب جسے اُسنے اِن باتوں پر عمل کرنیکے لئے ہمکو بتایا اُسکے برابر کوئي اور سبب بہت تاثیر اور دلکا مایل کرنے والا

نہیں اُسنے حکمت کامل اور لطف کے مشورے کو جو اِنسان
کے لئے تجویز کیا گیا کھولا اور اِن سب کے لئے جو توبہ کرتے ھیں
اور انجیل پر ایمان لاتے ھیں رحم اور عفو کرنیکا اقرار کیا اور
یہہ اقرار شروع توبہ میں ضرور اور مفید ھی اور آیندہ کو بہتر
فرماں برداری پر قایم کرتا ھی - اُسنے اپنے روح قدس سے
مددگاری کا بھی وعدہ کیا کہ وہ ھم کم زوروں کو قوت بخشیگا
اور ھمارے فہم کو روشن کریگا اور ایمان داری سے اپنی خدمت
ادا کرنے میں ھمکو سنبھالیگا اور تسلی دیگا - حاصل کلام
اُسنے مرنیکے بعد کا حال خوب ظاھر کیا اور حشر کے عالیشان
طور کا صاف بیان کیا کہ اُسوقت سب جو دنیا میں ھو گذرے
اُسکی مسند عظیم کے روبرو کھڑے ھونگے تب جزا اور سزا
ھر ایک کو اُسکی جسے اِنسان نے بدن میں کیا خواہ نیک
خواہ بد اُسکے مناسب دی جائیگی تب بدکار عذاب ابدی
میں اور راست باز حیات ابدی میں جائینگے

آیا کوئی اور سبب ایسی بزرگی اور قدر رکھتا ھی کہ
جسے ھم اُسکے برابر خیال کریں آیا وہ ھماری طبیعت کی
قوتوں کو چالاک کردینے کی خوب لیاقت نہیں رکھتا اور ایسی
رغبت جو ھماری زندگانی کے طور پر سبقت لیجاے کیا
پیدا نہیں کرسکتا پس اگر یہہ ھم پر غالب نہ آوے تو اور کون سا
سبب غالب آویگا اگر ھم پھر اُسکی اُن باتوں کو رد کریں اور
بے توبہ اور بے تربیت رھیں تو ھماری آخری ھلاکت کو کون
موقوف کریگا - اِسواسطے آؤ ھم اِن باتوں پر بخوبی دھیان

کریں اور اُنھیں اپنے دلوں اور جانوں پر نقش کریں اور انجیلی
فضل کی غرض کے موافق مطیع ہوکر عقیدے اور عمل میں
مسیح کے سچے شاگرد بن جائیں اور دینداری اور راستی اور
ہوشیاری سے زندگی بسر کریں اور اُس مبارک اُمید کے اور
بزرگ اللہ کے اور اپنے بچانے والے یسوع المسیح کے ظہور
جلیل کے منتظر رہیں کہ اُسنے آپ کو ہمارے بدلے دیا کہ وہ
ہمیں مول لیکر ساری بدکاریوں سے چھڑاوے اور اُمت خاص
کو جو نیکوکاری میں بجان و دل مصروف ہوویں اپنے لئے
تیار کرے

پینتالیسواں باب
پہاڑ پر کی نصیحت کا بیان

ہمارے مخلص کی تمام نصیحتوں میں یہہ سب سے
افضل اور مکمل ہی اور وہ پہاڑ پر کی نصیحت اِسواسطے
کہلائی کہ اُسنے ایک پہاڑ پر بیٹھہ کر کہی تھی اور ازبسکہ
ہر مسیحی کو لازم ہی کہ اُسکی تعلیموں کو اپنے دل پر
نقش کرے اور اپنی روش میں ظاہر کرے تو چاہئے
کہ اکثر اُسکا خیال اور دھیان رکھے اور خصوصاً اُن جملوں پر
جو آگے ہیں کہ نیک بخت وے ہیں جو دل کے مسکین
ہیں اِسلئے کہ آسمان کی بادشاہت اُنھیں کی ہی نیک بخت

وے هیں جو اپنے گناهوں کے واسطے غمگیں هیں اِسلئے که
وے تسلي کئے جاوینگے نیک بخت وے هیں جو حلیم هیں
اِسلئے که وے زمین کے وارث هونگے نیک بخت وے هیں جو
راستي کے بهوکهے اور پیاسے هیں اِسواسطے که وے سیر هونگے
نیک بخت وے هیں جو رحیم هیں اِسلئے که اُنپر رحم کیا
جاویگا نیک بخت وے هیں جو صاف دل هیں اِسلئے که
وے الله کو صاف دیکهینگے نیک بخت وے هیں جو صلح
کرنیوالے هیں اِسواسطے که وے الله کے فرزند کہلاوینگے نیک بخت
وے هیں جو راستي کے واسطے ستائے جاتے هیں اِسلئے که آسمان
کي بادشاهت اُنهیں کي هی تمهاري روشني یعنے تمهارا علم
اور وضع کي روشني آدمیونکے آگے ایسي چمکے که وے تمهارے اچهے
کاموں کو دیکهیں اور اُس سے تمهارے ابوکي جو آسمان پر هی
ستایش کرنیکي رغبت پیدا کریں تم یهه گمان مت کرو که میں
اِسلئے آیا هوں که توریت، اور نبیوں کي کتابوں کو ضایع کروں
میں ضایع کرنیکو نهیں آیا بلکه پورا کرنیکو یعنے معني بتانے
اور رونق بخشنے اور کامل کرنیکو آیاهوں اور اگر تمهاري نیکي
کاتبوں اور فریسیوں کي نیکي سے زیاده نهو تو تم کسي طرح
سے آسمان کي بادشاهت میں داخل نهوگے اگر تیري دهني
آنکهه تجهے گناه کروا کے تیري ٹهوکر کا باعث هو تو اُسے
نکال ڈال اور اپنے پاس سے پهینک دے اور اگر تیرا دهنا هاتهه
تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پهینک دے
یعنے هر ایک خواهش اگرچه وه عزیز هو لیکن جب اُس سے

جو تم پر واجب ھی مقابلہ کرے تو اُسے ترک کر اور اگرچہ
اُسکا جدا کرنا ایسا مشکل ھو کہ جیسا ھاتھہ کا یا آنکھہ کا جدا
کرنا تو بھي چھوڑ دے اور انکار کر کیونکہ تیرے عضووُں میں
سے ایک عضو کا نہوتا تیرے لئے اِس سے بہتر ھی کہ تیرا سارا
بدن آتش جہنم میں ڈالا جاوے تم اپنے دشمنوں کو پیار کرو
اور جو تم پر لعنت کرتے ھیں اُنکے لئے برکت چاھو اور جو تم سے
عداوت کریں اُنسے نیکي کرو اور جو تمھیں ستاویں اور دکھہ
دیویں اُنکے لئے دعا مانگو تم اپنے ابو کے جو آسمان پر ھی
فرزند ھوؤ کیونکہ وہ اپنے آفتاب کو بدوں اور نیکوں پر طالع کرتا
ھی اور عادلوں اور ظالموں پر مینہہ برساتا ھی - جب تو
خیرات کرے تو چاھئے کہ تیرا بایاں ھاتھہ اُسکو جو تیرا دھنا
ھاتھہ کرے نجانے تا کہ تیري خیرات چھپي رہے اور تیرا
ابو جو پردے میں دیکھتا ھی وہ خود آشکارا اجر دیگا - اور
جب تو نماز کرے تو اپنے خلوت خانے میں جا اور اپنا
دروازہ بند کر کے اپنے ابو سے جو پوشیدہ ھی دعا مانگ اور
تیرا ابو جو پردے میں دیکھتا ھی تجھے آشکارا اجر دیگا مال
اپنے واسطے زمین پر جمع مت کرو کہ وھاں کیڑا اور زنگ
خراب کرتا ھی اور چور سیندھہ دیتے ھیں اور چراتے ھیں
بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو وھاں نہ کیڑا اور نہ زنگ
خراب کرتا ھی اور نہ چور کونبھل دیتے ھیں اور نہ چراتے
ھیں کیونکہ جس جگہہ تمھارا مال ھی تمھارا دل بھي وھیں
لگا رھیگا تم فکر نکرو یعنے حد سے زیادہ اندیشہ نکرو کہ ھم کیا

کھائینگے اور کیا پیئنگے اور کیا پہنینگے کیونکہ تمہارا ابو جو
آسمان پرھی جانتا ھی کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج
ھو بلکہ تم اللہ کي بادشاھت اور اُسکي راستي کي تلاش پہلے
کرو اُنپر یے سب چیزیں تمہارے لئے افزود کي جائینگي نکتہ
چیني نکرو تا کہ تمہاري نکتے چیني نکي جاے کیونکہ جو
نکتہ چیني کہ تم کروگے ویسیہي تمہاري نکتہ چیني
کیجائیگي اور جس پیمانے سے کہ تم پیمایش کرتے ھو اُسي
سے پھر تمہارے واسطے پیمایش کي جائیگي مانگو تمہیں
دیا جائیگا ڈھونڈھو تو تم پاوگے کھٹکھٹاو تمہارے واسطے کھولا
جائیگا پس جب تم باوجود بد ھونیکے اپنے فرزندوں کو تحفے
ھدیے دے جانتے ھو تو تمہارا ابو جو آسمان پر ھی بطریق
اولی تحفہ چیزیں اُنھیں جو اُس سے مانگتے ھیں دیگا جھوٹھے
پیغمبروں سے پرھیز کرو کہ تمہارے پاس بھیڑوں کي پوشاک
میں آتے ھیں پر باطن میں درندے بھیڑئے ھیں تم اُنھیں
اُنکے پھلوں سے پہچانوگے ھر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا
ھی اور ناکارہ درخت برا پھل لاتا ھی - ھر ایک جو مجھے
رب رب کہتا ھی آسمان کي بادشاھت میں داخل نہوگا مگر
وھي جو میرے ابو کے ارادے کے موافق عمل کرتا ھی -
جو کوئي میري باتیں سنتا ھی اور اُنپر عمل کرتا ھی میں
اُسے ایک دانش مند سے تشبیہ دیتا ھوں جسنے چٹان پر اپنا
گھر بنایا اور مینھہ برسا اور سیلاب آئے اور آندھیاں چلیں اور
اِس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گھر نگرا کیونکہ چٹان پر بنایا

گیا تھا اور جو کوئي میري باتیں سنتا هی اور اُنپر عمل نهیں کرتا وہ ایک بے وقوف مرد سے تشبیه دیا جائیگا جسنے اپنا گھر ریتي پر بنایا اور مینهه برسا اور سیلاب آئے اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمه پهنچایا اور وہ گر پڑا اور اُسکا گرنا عظیم هوا

آؤ هم شریعت کو مسیح کے منهه سے سن لیں اور معنوي انسانیت سے اُس میں خوشي کریں نه فقط هم اُسے پڑھیں اور اُسکے حکموں کي تعریف کریں بلکه اُنپر مایل هوئیں اور عمل میں لاویں آؤ هم سب اُن فضیلتوں اور نیکیوں کو جو اُسنے بتلائیں یاد رکھیں اور اپني امید کي بنیاد اُس چٹان پر ڈالیں جو کبھي زایل نهوگي

چھیالیسواں باب

مسیح کي تمثیلات کا بیان

تعلیم اور معرفت بتانیکے دو طور هیں ایک تو صاف اور سیدھے حکموں سے چنانچه پهاڑ والي نصیحت میں اکثر صاف بیان هی دوسرا اخلاق کي تمثیلوں اور نقلوں سے جیسے همارے مخلص نے تمثیلیں فرمائیں که لوگوں کو اپني تعلیم کي رغبت دلاوے اور اُنکو اپنا اپنا فرض ادا کرنے کے واسطے مایل کرے تشبیهوں میں تعلیم کرنیکا فائدہ صریح ظاهر هی کیونکه اِسطور سے راستي بآساني دل میں جگهه پکڑتي هی که لوگوں کي

بے خبري کے سبب بدطینتي اور نفسانیت نهیں بهڑکتي یهه طور اِس ملامت سے که صریح اور ظاهر هو کم رنجیده کرتا هی اور دل پر نقش هو جانیکے لئے بهت موثر هی

همارے رب کي تمثیلیں اور سب مصنفوں کي تمثیلوں پر فوقیت رکهتي هیں سو فقط اِسلئے نهیں که اُنکي عبارت رنگین اور خوبي کے ساتهه هی بلکه اِسلئے که اُن میں حقیقت کي عمده باتیں اور ضروري نصیحتیں مندرج هیں

کسان کي تمثیل یهه بات بتاتي هی که دنیا میں لوگ کس کس طرح اپنے جدے جدے مزاج اور استعداد کے موافق انجیل کو سنتے هیں تلخ دانے کي تمثیل یهه دکهاتي هی که مسیحي کلیسیا هر زمانے میں دنیا کے آخر تک کسطرح رهتا هی که اُس میں صاف دل اور ریاکار لوگ آمیز رهینگے اور روز اخیر میں واجبي فیصله کیا جائیگا اور راست بازوں اور بدکاروں میں همیشه کا فرق هوگا

اُس دولت مند کي تمثیل که جسکي جان اچانک اُس سے طلب کي گئي اُن لوگوں کي حماقت کهول دیتي هی جو خاص دنیا کي دولت پر خوشي کرتے هیں اور آینده برسوں کي اُمید کرکے اپنے تیئں فریب دیتے هیں

اُس کریم الخلق سامري کي تمثیل فیض پهنچانیکے لئے سب کے دل کو نرم کرتي هی اور هر ایک دیوار کو جو اوروں سے نیکي کرنے میں روکتي هی ڈها دیتي هی

فضول خرچ والے بیٹے کي تمثیل ٹهیک اُس سرکش جوان

کي حماقت اور معصيت ظاهر کرتي هی جو اپنے باپ کي
صلاح اور تربيت سے بيزار هو کر بے حواس اپني نفسانيت ميں
دوڑا اُس نے کيسا جلد دريافت کيا که بالعوض آزادي اور خوشي
کے سخت غلامي اور مشکل مصيبت حاصل هوئي اور پهر درد
انگيز طور سے بتاتا هی که الله گنهاروں کے مرنے سے خوش نهيں
بلکه اُنکے رجوع کرنے سے خوش هوتا هی اور جب توبه کر کے
اُسکي طرف پهرتے هيں تو اُنکو گود ميں لينے کو تيار هی

مسيح کي تمثيلوں ميں اکثر دين اور اخلاق کي تعليميں بهري
هيں ليکن اُنکا مفصل بيان کرنے سے يهه کتاب بڑي هو جائيگي -
اِسواسطے غور اور اِنصاف سے اُنهيں پڑهو اور اُس روحاني
حکمت اور بهتر قواعد کے که جو اُن ميں پوشيده هيں دريافت
کرنيکے لئے کوشش کرو خاص معنوں اور مضمونوں کو اور خاص
مطلب اور مدعا کو کيا کيا هي تجويز کرو اور اُن کے حاصل کو
اپنے حال سے مقابله کرو که تم اُن کے ساتهه شمار کئے نجاؤ جو
ديکهتے هوئے نهيں ديکهتا اور سنتے هوئے نهيں سنتا پر کلام کو
سنکے صاف اور خاصے دل سے حفظ کر رکهو اور صبر سے ميوه
لائو - لازم هی که لڑکوں کو لڑکپن سے تمثيلوں کے معني اور
مضمون بتلائے جاويں که وے اُن ميں سے جو ذهن نشين اور
دل چسپ هيں برزبان کريں

سینتالیسواں باب
مسیح کي روش کا بیان

ہمارے مبارک رب نے اپني معقول باتوں اور تمثیلوں میں جو جو ہمپر فرض تھا تمام بتلایا آپ کامل اطاعت کر کے کامل نمونہ بتلایا اُسکي روش بعینہ اُسکے حکموں کي صورت تھي اور اُسکي روش سے اُسکے حکموں میں رونق اور تقویت ہوئي سب دینداري اور نیکي کے واجبات اُسکے عمل میں بے نقصان اور بے قصور ایسے ظاہر ہوئے کہ وے اُسکي روش میں اِنسان کو صاف نظر آتے تھے

اُسکي دینداري اور تقوي الله کے لئے اس سے ثابت ہوا کہ وہ اُسکي ہر بات میں رضا پوري کرنے اور اُسکي تکریم بجا لانے پر ہمیشہ مستعد تھا وہ فرماتا تھا کہ اُسکا مقصد اور دل کي نہایت خوشي اُسي میں تھي کہ میں آسمان پر سے اِس لئے نہیں اُترا کہ اپني خواہش کے کام کروں بلکہ اِسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کي مرضي پر چلوں اور اُسکا کام پورا کروں بارہ برس کي عمر میں اُس نے اپنے شغل کا شوق اِسطور سے ظاہر کیا کہ وہ ہیکل میں معلموں کے درمیان رہ گیا اور اُنکا کلام سنا اور اُن سے سوالات پوچھے اور اپنے والدین سے عذر کیا کہ مجھے اپنے ابو کا کام کرنا ضرور ہے وہ مجمع میں عبادت الٰہي کے وقت ہمیشہ حاضر ہوتا اور وہ اکثر مراقبہ اور خلوتي نماز کے لئے لوگوں سے الگ رہا کیا اُسکے سب کاموں میں یہہ دین

کے شوق کي تاثير تھي اور باعث ھوا اُس مرضي الھي کي
تابعداري اور اطاعت کامل کا جو اُس نے ھر وقت ظاھر کي
خصوصا اُسکے تعجب کي موت کے وقت که وہ اُسکي محبت
اور اطاعت کا انجام اور دليل قوي ھی

جيسے وہ ديندار ي ميں الله کا قصور نکرتا تھا ويسے ھي
اِنسان کي خير خواھي ميں بھي کمي نکرتا تھا اُسکي ساري
روش ايک کام رحم کا تھا اُسکا کھانا پينا اور ھميشه کا شغل اور
خوشي يھه تھي که نيکي کرتا رہے که لوگوں کي سب طرح
کي بيماري کو شفا بخشے اور توبه کرنے والوں کو فضل اور
مھرباني کي بشارت دے اُس نے سب کو بلکه غريبوں اور
کم ذاتوں کو اپنے حضور ميں آنے ديا اور ادنی اعلی کا خيال
نکر کے اُس نے خراج گيروں اور گنھگاروں کے ساتھه اُنکي تعليم
اور ھدايت کے واسطے کلام کيا

اُس ميں آدميت کي دلي اور جاني دوستي کا اِخلاص
ظاھر ھوا که وہ لعازر کي قبر پر اوروں کا ھمدرد ھوکر رويا اور اُسکے
پيار کي باتوں ميں جو اُس نے اپنے شاگردوں سے اخير وقت
ميں کھيں اور اُن حسرت کي باتوں سے جو اُس نے اورشليم
پر کھيں پر وہ نيک کام که جس ميں ھميں خوب غور کرنا لازم
ھی يھه ھی که وہ بے دينوں کي خاطر موا اُس نے اپني
جان بھتوں کے کفارے ميں دي اُس نے اپنے تئيں گنھگاروں
کے عوض قرباني گذرانا که اُنکے لئے ابدي نجات حاصل کرے
حلم کي خوبياں ھمارے مخلص کے مزاج اور روش ميں

بہت ظاہر ہوئیں اُسکي چاہ اور رغبت عقل کے اندازے کے موافق تھي اور وہ دیني لذت کواور لذت سے زیادہ پسند کرتا تھا وہ اپنے آرام کا خیال بہ سبب اوروں کے فائدہ پہنچانیکے اور اُس کام کے کہ جسکے تمام کرنیکے لئے آیا تھا کچھہ نکرتا تھا وہ شکم پروري اور ریاضت شاقہ کي روش سے الگ چلا اور اُس سے ہمکو یہہ تعلیم حاصل ہوئي کہ ہم زندگي کي خوشي کا خیال کم کریں اوردنیا کے کاروبار افراط کو نہ پہنچاویں وہ سب باتوں میں حلیم اور فروتن تھا لیکن اپني عزت کو اندازے سے کم نہونے دیتا تھا اور جسوقت اُسنے اپنے تیئں شاگردوں کا رب اور آقا کہا اُنکا پیر دھویا

وہ دنیاوي دولت اور مراتب کے لالچ سے دور رہا اور غریبي اور کنگالي کے حال میں بھي آرام اور قناعت کرتا رہا اور نہایت ظلم اور سختي کے وقت میں بھي اُس میں کچھہ بے صبري اور بیجا غصہ نپایا گیا اُسنے اپني غریبي اور خیر خواھي کو یہاں تک نچھوڑا کہ اُنکے لئے جنھوں نے اُسے نہایت سنگ دلي سے صلیب پر کھینچا مرتے وقت بھي دعا مانگي اور کہا کہ اي ابو اُنکو بخشدے اِسلئے کہ وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے ھیں - چاھئے کہ ہم اُسکے احوال پر نظر کرکے اُسکے موافق چلیں اور اُس مبارک روایت کو پڑھیں اور اُس میں باربار فکر اور غور کریں تاکہ اُسکي فضیلت کا کچھہ نہ کچھہ سایہ اور مشابہت ہم میں نقش ھوجائے اور ھمارا مزاج وھي ھووے جو مسیح یسوع کا تھا - ہم اُسکے شاگرد بنکے اُسکي تقلید کریں اور اُسے

اپنا اُستاد سمجھکر مانیں اور اُسکو هادي جانکر اُسکي پیروي کریں اور بھروسے اور تسلي کي امید رکھیں که هم اُسکے پیچھے پیچھے اُن آسماني مکانوں میں داخل هونگے اور بقا اور بڑي حشمت پائینگے آمین

اٹھتالیسواں باب

ان اخبار بالغیب کا بیان جو مسیح کے حق میں کہے گئے

غیب گوي آنیوالي چیز کو ظاهر کرتي هی جسکا جاننا اِنسان کے لئے ناممکن هی اور ازبسکه نبوت الله کي جانب سے هی تو اُن غیب کي باتوں کا جو آگے سے کهي گیئں مسیح کے احوال میں وقوع میں آنا ایک نشان تها جس سے وہ معلوم کیا گیا اور ایک دلیل ٹھہرا که وہ الله کي طرف سے آیا هی اور جدے جدے نبي جدے جدے زمانوں میں مسلسل خبر دیتے آئے که وے باتیں کسي دوسرے میں پوري نهوئیں بلکه اُسهي شخص میں پوري هوئیں اُسکي زندگي اور موت کي سرگذشت کا بیان گویا اِن خبروں کو دوهراتا هی کتب عهد عتیق اور عهد جدید بالکل برابر هي هیں پهلي کتاب نے بتلایا که اُسپر کیا کچهه واقع هوگا اور پچهلي

کتاب میں اُنھیں باتوں کا بیان هی جو فی الحقیقت اُسپر گذریں

آگے سے کہا گیا تھا کہ مسیح ایک باکرہ سے جو یہودا کے فرقے اور داؤد کے خاندان سے ہوگي شہر بیت لحم میں پیدا ہوگا اور سب غیب کي باتیں کہ جو اُسکے گھرانے کا احوال اور اُسکے پیدا ہونیکي جگہہ اور طور بتلایا تھا ٹھیک ٹھیک وقوع میں آئیں حجي نبي نے خبر دي تھي کہ وہ اُسوقت آئیگا کہ جب دوسري هیکل قایم ہوگي اور دانیال سے خبر کہي گئي تھي کہ وہ قتل کیا جائیگا اور شہر اور مقدس مکان ڈھایا جائیگا اِس حکم جاري کرنیکے ستر هفتے کے بعد جو عزرا کو دیا گیا تھا کہ اورشلیم کي شکست ریخت کي مرمت کرے اور پھر تیار کرے یعنے اُسوقت سے چار سو نوے برس کے بعد اِسلئے کہ هفتے برس کے هفتوں سے مراد هیں یعنے ایک هفتے میں سات برس اِن سبتوں کے برسوں کے موافق جسکا لاویوں کي کتاب کے اکیسویں باب میں مذکور هی چنانچہ اُسي وقت مسیح مارا گیا کہ بدکاري کے لئے کفارہ دے اور ابدي راست بازي کو ظہور میں لاوے اور اُسکے مرنے سے سب موسوي دستور اپنے انجام کو پہنچے اور قرباني اور نذر گذراننا موقوف ہوگیا یہودي لوگ آگے کو قوم خاص نرہے اور اورشلیم آیندہ کو اللہ کے آگے مکان مقدس نگنا گیا

اور کتني باریک باتیں جو نبیوں کي معرفت بتلائي گئیں اُسکے حق میں ٹھیک ہوئیں اور اگر تم اُنھیں انجیل کے

مصنف کے احوال سے مقابل کروتو دریافت کرو گے کہ اُس میں
سے ایک نقطہ تک نہیں گھٹا هی تم نے ذکریا کے صحیفے میں
پڑھا هی کہ اُنھوں نے میري قیمت کے لئے تیس روپی
وزن کئے اور مقدس متي کي انجیل میں مذکور هی کہ یهودا
نے یسوع کو اُسي دام بیچا اور مزامیر کي کتاب میں تم نے پڑھا
هی کہ اُنھوں نے اُسکے دونوں هاتهه اور پانوں چهیدے اور انجیل
میں پڑھتے هو کہ وہ مصلوب هوا تها بعد ازاں اپنے شاگردوں کو
اُن میخوں کے نشان کہ جن میخوں سے اُسے صلیب پر لٹکایا تها
دکھلائے اِشعیا نے پیشین گوئي کي تهي کہ وہ خطا کاروں میں
شمار کیا جائیگا انجیل کے مصنف کہتے هیں کہ وہ دوچوروں
کے درمیان صلیب پر کهینچا گیا

پس از بسکہ مسیح تهیک اُسي وقت پر جو نبیوں نے اُسکے
ظاهر هونیکا وقت بتلایا تها آیا اور بہت سي نشانیاں اور علامتیں
جو اُسکي بابت دي گئي تهیں اُس میں ملیں اور پائي گئیں
کسي اور میں نہ ملیں پس یهي همارے اس بات پر ایمان
لانیکے لئے کہ جسکے ظهور کي دنیا میں خبر تهي یهہ وهي مسیح
هي دلیل کافي هی اور چونکہ اُسکے مذهب کے حق هونیکي
اور الله کي طرف سے آنیکي بهي دلیل هی تو جائے شکر
هی اُن پیشین گوئي کي باتوں سے جو مسیح کے حق میں
تهیں یهودیوں میں اُسکے آنیکا اِنتظار همیشہ رها - وے جنهوں
نے اُسکا آنا دور سے دهوکها سا دیکها خوش هوئے اور اپني
مصیبتوں اور دکهوں میں اُس مخلص کے وعدے سے جسکي

بادشاهت کو زوال نهیں هی تسلي پائي اور باره فرقے شب
و روز بڑے شوق سے عبادت گذاري میں اُمید وار رہے که اُس
وعدے تک پہنچیں پس همکو چاهئے که اگلے مقدسوں کي
دینداري پر دوباره عمل کریں اور جسطرح وے دور سے الله کے
وعدے کو دیکھه کے سلام کو جھکے ویسے هي چاهئے که هم الله کو
اُسکے وعدے پر راست اور صادق جانکے اور اپنے اعتماد اور
بھروسے کے لایق سمجھه کے اُمیدوار رهیں همکو چاهئے که اُسکے
اُس وعدے پر جو اُس نے آینده کي بابت کیا یقین کرکے
مسیح کے پھر آنیکے لئے اپنے تئیں تیار رکھیں اور اُس مبارک
میراث کوجو آسمان پر اُسکے ایمان داربندوں کے لئے رکھه چھوڑي
گئي هی نظر میں رکھیں چاهئے که هم اُس نعمت کو جو
هنوز دور معلوم هوتي هی دل میں رکھیں اور اُسکي تاثیر کي
دلیل اپنے رفتار سے ظاهرکریں اور نیکي کي راه میں پایدارهوکے
مجد اور عزت اور بقا کے طالب هوویں که جب هم الله کي
مرضي کو پورا کرچکیں اُس وعدے کے وارث ٹھہریں

انچالیسواں باب

مسیح کے معجزوں کا بیان

غیب گوئي آینده بات کو ظاهر کرتي هی که جسکا جاننا
انسان کو ناممکن هی اور معجزه وه فعل هی که جسکا کرنا

اِنسان کي طاقت سے باہر هی اور اُسکا هونا الله کي دايمي عادت اور پيدايش ظاهري طور کے موافق نہيں هی اِسواسطے اُسيکي مدد پر موقوف هی جس سے خلقت نے اپني هستي پائي چنانچہ نيقوديموس نے جو يہوديوں کا ايک سردار تها يسوع کو کہا هم جانتے هيں کہ تو الله کي طرف سے معلم هوکے آيا هی کيونکہ کوئي بے معجزے جو تو ديکھاتا هی جب تک الله اُسکے ساتهہ نہو نہيں دکها سکتا

جتني نشانياں اور دليليں جو معجزوں کے ساتهہ چاهيئں اگر وے معجزے سچ اور برحق هوں تو وے سب اُن معجزوں ميں جو مسيح نے دکھائے پائي جاتي هيں وے شمار ميں بہت تهے وے طرح طرح کے تهے اور بارها دکھائے اور علانيہ سورج کے رو برو دکھائے گئے کہ ساري قوم جو اُسکي دشمن تهي گواہ هوئيں سو وے رحم اور فائيدے کے لئے تهے بے جسطرح اِنسان کي قدرت سے باهر تهے ويسے رحمت الهي کے لايق تهے اور اُسکي سب غرض کے کہ جسکے لئے وہ دنيا ميں آيا تها اور اُس تعليم کے کہ جسکے لئے وے دليل ٹهرے مطابق تهے

انجيل کو مطالعہ کرو تو دريافت کروگے کہ يہہ اُسي کا کلام هی جو خلقت کا مالک هی اور جسکے اختيار ميں اُسکي سب قوتيں هيں اُسنے صرف بات کهي اور بيمار فورا چنگا هوگيا اندهے نے آنکهہ پائي لنگڑے چلنے پهرنے لگے بهرے نے سنا اور گونگے بولنے لگے اُسنے کوڑهي کو کہا کہ ميں چاهتا هوں کہ تو پاک صاف هوجائے اور فورا اُسکا کوڑهہ جاتا رہا

اُسنے اندھی اور دریائے موج زن کو حکم کیا کہ تھم جا اُسی
وقت ھوا رہ گئی اور بڑا چین ھوگیا اُسنے یایروش کی مردہ
بیٹی کو کہا کہ لڑکی میں تجھے کہتا ھوں اُٹھہ اور وہ اُٹھی
اُسنے لعازر کو کہا کہ باھر آ سو وہ جو چار روز سے قبر میں تھا
باھر نکل آیا

لیکن جن معجزوں کا انجیل میں مذکور ھی ھمارے
مخلص کے معجزوں کا صرف ایک شمہ ھی اور اُنسے بہت
اور بھی ھیں جو اُسکی طرح اعتبار کے لایق اور صحیح ھیں
اور فی الحقیقت شمار میں آتے بہت ھیں کہ اُن کا مفصل
بیان نہیں ھوسکتا اُسی طرح بہت معجزوں کا اشارہ ھی جو
یہاں وھاں دکھائے گئے لیکن اس بات کا کہ کسطور سے یا کسکے
واسطے دکھائے گئے مذکور نہیں - چنانچہ متی کی انجیل میں
لکھا ھی کہ یسوع سارے جلیل میں پھرتا ھوا اھل جلیل کے
مجمعوں میں تعلیم دیتا اور بادشاھت کی خوش خبری
سناتا اور سارے دکھہ دردوں کو جو اُن لوگوں میں تھے دفع کرتا
تھا اور سارے ادیم میں اُسکی شہرت ھوئی اور سب بیماروں
کو جو گونا گون بیماریوں اور آفتوں میں گرفتار تھے اور دیوانوں
کو اور صرع والوں کو مفلوجوں کو اُسکے پاس لائے اور اُس نے
اُنکو چنگا کیا اور پھر لکھا ھی کہ جب اُس جگہہ کے یعنے
جنسرت کے آدمیوں نے اُسکی خبر پائی تو اُنھوں نے گرد
نواح کے ملکوں میں لوگ بھیجے اور اُن سبکو جو آزاروں میں
گرفتار تھے اُس پاس لائے اور منت کی کہ اُسکی صرف

پوشاک کے دامن کو چھوئیں اور جتنوں نے اُسے چھوا سب صحت کامل پاگئے

اِس بات کے دریافت کرنے سے کہ ہمارے ہمجنسوں میں سے بیشمار لوگوں نے ہمارے مخلص کے معجزون سے تسلي کامل پائي کیا هي خوشي حاصل هوتي هی اِس خوشي میں بھي هم کیسے شریک هیں جو اُسنے بڑے غم والے گھروں میں پہنچائي که جب اُسنے کئي ما باپ بیمار کو صحت بخشي یا مرده لڑکے کو زنده کیا اور ایسي باتوں کا خیال کرنا کیسا فیاضي کو ترقي بخشتا هی اور نیکي کرنیکو رغبت دیتا اور چالاک کرتا هی

مسیح کے معجزوں کا اِسطور سے تصور کرنا که وے اُسکي رسالت کي حقیقت اور اُسکي تعلیم کے رحماني هونے پر ابو کي طرف سے دلیل تھے کیا هي خوشي کا باعث هی وه خود اِس مقدمے میں اُنکو دلیل لاتا هی که اگر میں اپنے ابو کے کاموں کو نهیں کرتا یعنے ایسے کام که کوئي اِنسان جب تک الله اُسکے ساتھه نهو نهیں کرسکتا تو میرا باور نکرو اور اگر میں کرتا هوں تو اگرچه تم میرا یعنے میري اپني بات اور گواهي کا باور نکرو تو اُن کاموں کو باور کرو جو الله کي طرف سے سند هیں اور جنکو میں اُسکي قدرت اور اُسکے نام سے کرتا هوں که تم جانو اور ایمان لاؤ که ابو مجھه میں یعنے اُسکے معجزے کي قدرت مجھه میں اور میں اُس میں هوں یعنے میں اُسکا بھیجا هوا هوں اُسکي مرضي سے واقف هوں اور

اُسکے حکم سے کام کرتا هوں اگر یهه تعلیم سچي اور اِنسان کے
لئے مفید نهوتي توکیا الله خود دخل کرکے انجیل کي تعلیم پر
گواهي دیتا اور کیا وه خود اِس طور سے اُنپر اپني خاص مهر
کرتا اگر وه سچ مچ مسیح اور دنیا کا منجي نهوتا تو کیا الله
ایسي خاص آواز سے مسیح کے لئے گواهي دیتا اور سب
آدمیوں کو اُسپر ایمان لانے اور اُسکي اطاعت کرنیکا حکم کرتا
پس چاهئے که ایسے ایسے خیالوں سے همارا دل مسیحي
اعتقاد پر قایم هو اور انجیل کي خاص مراد کي طرف جسکے
ثابت کرنیکے لئے مسیح کے معجزے دکھلائے گئے رجوع کریں -
مسیحي مذهب کا بڑا مطلب اور مقصد یهه هي که هم سے
توبه کروائے اور دل کو پاکي اور سوزش بخشے اور اِس صورت
الهي کو جو آدم کي لغزش سے بگڑ گئي تهي دوباره صورت
اصلي پر لاوے اور همکو سب اچهے کاموں کے لئے خالق کرے
سو مسیح کے حکم کے مطیع هوکے اُسکي تعلیم کو اختیار کرو
اُسکي روش پر چلو اور اُسکے قانونوں کو مانو که هم کیونکر بچینگے
اگر اتني بڑي نجات سے غافل هوویں که اُس نجات کے مضمون
نے ابتدا میں رب سے اشتهار پایا که اُسکا الله کي طرف سے
هونا اُن معجزوں اور کرامتوں اور نشانیوں کے سبب سے جو الله
نے اُسکي معرفت لوگوں کے بیچ ظاهر کیں ثابت هوا

پچاسواں باب
ساکرمنتوں کا بیان

مسیحی مذهب کے قانون بهت ظاهر اور بے تکلف هیں لیکن مذهب میں اتفاق کرنیوالوں کو بندگي کے لئے کچهه نه کچهه ظاهری رسوم رکها چاهئے جو لایق علامتوں اور نشانیوں کي بات کے هیں اِس بات پر بهي دهیان دلاتي هیں اور عبادت کي طرف بهي مائل کرتي هیں اِسواسطے همارے بچانے والے نے دو رسم ضروري مقرر کیے هیں جنکا نام ساکرمنت کر کے مشهور هی اور معمودیه اور عشاء رباني کهلاتا هی

معمودیه کي رسم یهه هی که بدن کو ابو اور ابن اور روح قدس کے نام سے غسل دیتے هیں یا اُس پر پاني چهڑکتے هیں اور یهه ظاهري رسم جو هي سو باطني اور روحاني فضل کا ایک نشان هی یهه دل کي اور روش کي صفائي کا نشان هی جسکا مسیحیوں کو عمل میں لانا لازم هی اور از بسکه پاني جو صفائي کا نشان هی روز مره کام آتا تو یهه زندگي کے هردم معمودیه کے فرایض یاد دلاوے اور جتاوے که هم اپني جانوں اور بدنوں کو هر ایک روحي نجاست سے پاک صاف رکهیں

هم اِس طور سے مسیح کے مذهب میں داخل کئے گئے واجب هی که هم اُس عهد کے موافق چلیں اور اُس رسم سے هم نے اپنے تئیں الگ کیا اُس الله پاک کي خدمت اور عبادت

کے واسطے جس نے ہم کو پیدا کیا اور مسیح کی فرمانبرداری اور تقلید کے واسطے جو ابن اللہ ہی جس نے ہم کو رہائی بخشی اور روح پاک کی معرفت اور ہدایت کے واسطے جو ہم کو تقدس بخشتا ہی مسیح کے وثیقے کی مطابق ہم اُن نعمتوں اور حقوق کے کہ جنکا اللہ نے اپنی طرف سے دینے کا وعدہ کیا حقدار مقرر کئے گئے ہم مسیح کے عضو اللہ کے فرزند اور آسمان کی بادشاہت کے وارث تہرائے گئے اور ہم پر واجب ہوا کہ اُن وعدوں اور شرطوں کو جو ہم نے کئے پورا کریں پہلے یہہ کہ سب طرح کے گناہ اور بدکاریوں کو ترک کریں دوسرے یہہ کہ جو جو اللہ نے اپنی مقدس کتاب میں بتلایا ہی یاد کریں اور تیسرے یہہ کہ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اُسکے حکموں کو حفظ کریں

فی الحقیقت ننہے بچے خود اُن کاموں کے ادا کرنیکے لئے صریح وعدہ نہیں کر سکتے لیکن اُنکے ضامن یعنے دہرم باپ اور دہرم ما اُنکے واسطے عہد کرتے ہیں اور اگر اُنکے اپنے ما باپ غفلت کریں تو اُن پر فرض ہی کہ اُنکو مسیحی ایمان کے قواعد کی تعلیم کریں اور مسیحی واجبات کی حقیقت بتلاویں کہ جس میں وے ایمان لاویں اور اللہ کی مرضی پر چلیں اور جب اُنکو عقل اور تمیز پیدا ہو اور اُس عہد کی حقیقت اور فرایض کو سمجھیں کہ جو اُنکے نام پر معمودیہ کی حالت میں کیا گیا نہایت اُنکو اِسبات کا اِمتیاز لازم ہی اور مختار ہیں کہ اُسے ترک اور چھوڑ دیں یا اُسے اختیار کریں اور اُس پر ثابت رہیں

اور اُسکو اپنا قول فعل ٹھہرا کے اُس پر قایم رهنے کا اِرادہ رکھیں
اِس مطلب سے هاتهه رکھنے کا دستور مقرر کیا گیا یهه قدیم دستور
مسیحی مذهب کے آغاز سے لیکے هم تک آیا اور اگر اچھی
وضع سے لوگ عمل کریں تو یهه دستور افضل ثمرے کے پیدا
کرنیکے قابل هی اور جوانوں کو دنیا کے پھندوں اور خطروں سے
بچانیکے واسطے اور کون اُس سے بهتر سبب هی که وے خود
معمودیه کے عهد کو دهراویں اور آپ اُسے اختیار کریں اور عمر
بهر خوب تامل کر کے حفظ کرنیکا اِرادہ رکھیں که جب وہ کلیسیا
کے سامهنے اور بڑی جماعت کے رو برو اپنے تئیں الله کے سپرد
اور تفویض کریں اور جب اسقف ایک ایک کے سر پر هاتهه
رکھه کے سنجیدہ طور سے دعا مانگتا هی که الله اپنے آسمانی
فضل سے اُنکو محفوظ رکھے که وے همیشه اُسکے فرزند بنے رهیں
اور جب تک وے اُسکی همیشه کی مملکت میں داخل
نهوئیں روز روز اُسکی پاک روح میں ترقی کرتے رهیں تو کیا هی
اُنکے دل میں ایک اور تاثیر جگهه پکڑیگی اور پیچھے اِمتحان
کے وقت اپنی نیت کے یاد کرنے سے کیا تقویت نهوگی ؟
اور کیا هر ایک نیک کام کرنے پر چالاکی نکریگا که غیرت پیدا
هوگی که وے اپنے تئیں کلیسیا میں قرار واقعی آمیز کرنے
اور عشای ربانی میں شریک هونے کو تیار هوجائیں ؟

عشای ربانی مسیح کی موت کی مدام یادگاری کے لئے
مقرر هوا هم روٹی اُسکے بدن کی توڑے جانیکی یادگاری کے
لئے کھاتے هیں اور شراب جو اُسکے لهو بهانیکا نشان هی پیتے

هیں اِسطور سے اُسکي موت کي تشبیه دي جائے اور ظاهر کیا جائے جب تک که وہ اپنے لوگوں کي نجات پوري کرنیکو نه آوے

همارے مخلص کا خاص حکم یہه هی که اُسے تم میري یادگاري کے لئے کیا کرو - اِن باتوں کے معنی صریح واجب هیں اور کوئي مسیحي اُنهیں تال نهیں سکتا کوئي حکم انجیل کا اُن باتوں سے زیادہ واضح نهیں هی پس جب مسیح نے اِس حکم کو فرمایا تو کیا اُسکا یہه مطلب نه تها که لوگ اُسکو مانیں؟ کیا اُسنے هم کو اِس عمل کے کرنے اور نکرنیکا اختیار دیا هی؟ اور کیا همیں اُس سے یہه کهنے کي جرات هی باوجودیکه اُسنے اُس حکم کا فرمانا مناسب جانا هم اُسپر عمل کرنا مناسب نه جانیں؟

اپني محبت اور شکر گذاري ظاهر کرنیکے لئے کیا اُس سے کم کریں؟ کیا اُسنے اپنے تیئں آسمان کي سب حشمتوں سے خالي کیا؟ اور اپنے اوپر هماري سي جسمیت اُسکے دکهه درد اور ناتواني سمیت اختیار کي کیا اُسنے سخت موت کا دکهه اِسلئے قبول کیا که هم مغفرت اور صلح پاویں اور همیشه تک جیویں اور اُن باتوں کے عوض اُسکے دسترخوان پر اُسکي یادگاري کے لئے کهانے اور پینے میں کیا اُس سے کم کریں؟ اگرچه جیسا که چاهئے اُس رحمت کي که جسنے همکو گناہ اور موت سے رهائي بخشي تعریف نهیں کرسکتے لیکن شکر گذاري سے تو بهي یاد کیا چاهئے اور اُسکي ثنا کریں اور ادب بجالاویں

اور ہمیشہ اِس بات کا خیال دل میں تازہ رکھیں اور تا مقدور اُسکي یادگاري کو آیندہ زمانوں تک پہنچاویں

اور یہہ رسم همارے فائدہ بخشنے کے لئے لایق هے اور اُسپر اکثر عمل کرنے میں همارا نفع هی اُسکي تاثیر همارے ایمان اور نیک نیتي کو استواري بخشنے اور زندگي کے امتحانوں سے مسلح رکھنے اور هر بات میں جو اِنسان کے اور مسیحیوں کے لایق هی ترقي بخشنے کو بہت مفید هی جب هم رحم الهي کي رضا اور استغنا کا خیال کرتے هیں اور دل کي اُن خصلتوں کو جو اُس امر عظیم کے لایق هیں دل میں جگہہ دیتے هیں تب دنیا کي تاثیر همسے جاتي رهتي هی اور هر ایک بد خواهش مغلوب هوجاتي هی نیکي کي محبت سینے میں شعلہ زن هوتي هی اور هم اُس دینداري کي سرگرمي اور روح کي صفائي اور خوشنودي کي قوي قوت کي تاثیر پاتے هیں جو بہشت کا ایک نشان اور قصوري لذت هی

عشاءِ رباني میں شریک هونیکے لئے کچهہ عمر کي تعداد نہیں هی پس بہ سبب اختلاف قابلیت کے اور تربیت کے لئے عدیم الفرحتي کے ممکن نہیں کہ اِس عمل کے لئے کوئي مخصوص وقت عمر میں مقرر هو لیکن چاهئے کہ جب اِس مقرري رسم کے معني دریافت هوں تو اُسپر عمل کیا چاهئے کہ جس وقت تم شریک هونیکے قابل هو کتني هي عمر کیوں نہو اُسے عمل میں لاؤ جتني جلدي هو اتني هي خوب هی

سویرے حاضر ہونا اللہ کو خوش آتا ہی وہ اُنکو جو جواني
کي عمر میں نیکي کرتے ہیں برکت بخشیگا وہ کم عمر
عابدوں پر جو اُسکے دستر خوان پر حاضر ہوتے ہیں خوشي
سے نگاہ کریگا اور آنپر اپني مہرباني علانیہ دکھلائیگا اُنکے نام
آسمان پر لکھے ہوئے ہیں جس دن وہ اپنے جواہر جمع کریگا
وے اُسیکے ہونگے

ای مبارک مخلص میں تیري محبت کا اقرار کرتا ہوں
میں تیرے حکم کا مطیع ہوں میں نے ارادہ کیا ہی کہ میں
تجھے تیرے عشائے پاک میں یاد کروں میں قصد کرتا ہوں
کہ تیرے مذبح پاس جلد جاؤں اور وہاں بے تکلف اپنے
تئیں تیرے لئے مقدس اور زندہ قرباني گذرانوں اور اپنے
وعدے کو دوہراؤں ایسا کہ میں کہیں نہ بھولوں میں قصد
کرتا ہوں کہ تیرے نقش قدم پر چلوں اور تجھکو اپنا رب
جانکے تیري بات مانوں اور تجھکو اپنا قادر مطلق مخلص
جانکر تجھہ پر بھروسا رکھوں بخش دے کہ میں دل کي
آراستگي سے تیري محبت کي علامتوں کي گرد اور موت کي
یادگاري کو لوں اور اُنکي پاک تاثیر کے سبب تا مقدور اللہ
ترسي سے طہارت کو کامل کروں اور آخیر کو راستي اور صلح
کي ہمیشگي کے مقام میں دخل پاؤں

اکاونواں باب

مسیح کے جی اٹھنے اور آسمان پر جانیکا بیان

ہمارا مخلص صلیب پر جان دیکر یوسف رامائی کے ہاتھہ سے ایک نئی قبر میں جو پتھر میں کھودی گئی تھی اور اُس میں کوئی آدمی نہ رکھا گیا تھا مدفون ہوا اور جیسے اُس نے پیشین گوئی کی تھی کہ تین دن کے بعد میں پھر اُٹھونگا سردار کاھنوں اور یہودیوں کے سرداروں نے اس ارادے سے کہ مکر اور فریب کو باز رکھیں مدفن کی حفاظت کے لئے پتھر پر مہر کی اور نگہبان بٹھلائے پر باوجود اُنکی اِتنی دور اندیشی کے تیسرے دن مہر توڑی گئی پتھر ڈھلکایا گیا اور یسوع کی لاش نہ ملی وہ رومی نگہبانونکے آگے جی اُٹھا وہ بڑی حیرت میں آئے اور کانپ گئے اور مردہ سا ہو گئے اور بعضے اُن میں سے جب وے ہوش میں آئے شہر میں گئے اور سردار کاھنوں کو اُس خوفناک احوال کا سب ماجرا کہہ سنایا

ہمارا رب اپنے جی اُٹھنے کے بعد اپنے شاگردوں کو نہ ایک دفعہ بلکہ بارہا دکھلائی دیا اور نہ بصرف آنا فانا بلکہ دیر تک دکھائی دیتا رہا اُس نے اُنکے ساتھہ سفر کیا اُن سے باتیں کیں اُنکے ساتھہ کھایا اور پیا اُنکو اپنے ہاتھہ پانوں اور اُن زخموں کے نشانوں کو جو اُس نے صلیب پر پائے تھے دکھلایا جب اُنمیں

سے ایک نے باقیوں کي گواهي پر اعتقاد کرنے سے اِنکار کیا اور ایک خاص طور کي دلیل چاهي اُس نے حلم سے اُس شک کرنیوالے شاگرد کي خاطر جمع کي اُس سے کہا کہ اپني اُنگلي اِدھر لا اور میرے هاتھوں کو دیکھہ اور دریافت کر اور اپنا هاتھہ اِدھر لا اور میري پسلي میں کر اور بے اِیمان مت هو بلکہ اِیمان لا

جب اُس نے شاگردوں پر کماحقہ بہت دلائیل قوي، سے اپنے جي اُٹھنے کي صداقت کو ثابت کیا اور اُنکو اُنکي خدمت کے ادا کرنیکے لئے وے حکم دئے جو اُنکے لئے مناسب تھے تو اُنکو بیت عینا تک باهر لے گیا وهاں پر اُنھیں تعلیم اور برکت دیتا هوا اُنسے جدا هو گیا اور اُنکے دیکھتے اور تکتکي لگائے هوئے وہ آهستہ آهستہ اُوپر چلا گیا یہاں تک کہ ایک سفید بدلي نے اُسکو اُنکي نظروں سے چھپا لیا اِسطرح سے وہ آسمان پر گیا وهاں وہ الله کے دهنے هاتھہ بیٹھا یعنے جلال اور عزت کا تاج پہنا اور فرشتے اور ریاستیں اور قدرتیں اُسکے محکوم کي گئیں وهاں پر اب تک وہ همارے لئے بڑا سردار کاهن هوکر اُس فضل کے کام کو جسکے لئے وہ دنیا میں آیا تھا کرتا رهتا هی اور هماري شفاعت کے لئے ابد تک جیتا هی هاں اگرچہ نظر نہیں آتا وہ اُس کلیسیا کا کہ جسکي بنیاد زمین پر اُن نے ڈالي اور جسے وہ دنیا کي انتہا تک پالیگا اور سنبھالیگا سردار هوکر سلطنت کرتا هی اور وهاں سے پھر قدرت اور جلال سے آویگا

تاکه اِنسان کي تمام اولاد کا انصاف کرے اور بقا کي برکتيں بانٹے

همارے مبارک رب کے جي اُٹھنے اور آسمان پر جانے کي بات نے اُسکے منصب کو بالکل ثابت کيا اور ابن الله هونے اور جهان کے مخلص هونيکے دعوے کو ثابت کيا اور اُسکي ساري شفاعت کي حقيقت اور قدرت کو ثابت کيا پس کس خوشي سے همکو چاهئے که اُس مخلص کو جو جيکے اُٹها اور سرفراز کيا گيا ياد کريں اور کس خاطر جمعي سے هم اپنے تيئں اُسکي حفاظت ميں سونپيں اور کيسے کامل بهروسے سے اُسکے وعدے پر تکيه کريں اُسنے فرمايا که ميں جاتا هوں که تمهاري جگهه تيار کروں تاکه جهاں ميں هوں وهاں تم بهي هو اسلئے که ميں جيتا هوں تم بهي جيو گے

اِن باتوں پر شکر گذاري سے تعريف اور مناجات کے ساتهه دهيان کيا چاهئے ايسا کرو که اُنکي خاص تاثير سے دل هر ايک دنيوي نالايق خواهش سے پاک هو جائے اور تم ميں الهي اور بهشتي خصلت پيدا هو ياد کرو که يسوع اگرچه مصلوب هوا اور مارا گيا الله کے دهنے هاتهه تمهاري وکالت کے لئے جيتا هي جاؤ اور قادر مطلق کي قدرت کو خيال کرو جسنے اُسے مردوں ميں سے اُٹهايا اور اُسے سرفراز کيا که وه سردار اور مخلص هو جاو اُسکے ساتهه جي اُٹهو اور نئي زندگاني ميں قدم مارو اور فوقاني چيزوں سے دل لگاؤ تمهاري معاش آسمان کے باشندوں کي سي هووے اور يقين جانو که وه جو همارے

گناھوں کے واسطے موا اور تا که ھم راست باز تھہریں پھر کے جي اُٹھا تمھیں زندگي کي راہ بتائیگا اور جانو که جب مسیح جو ھماري زندگي ھی ظاھر ھوگا تب تم بھي اُسکے ساتھه جلال میں ظاھر ھوگے

باونواں باب

روح قدس کے اثر نے کا بیان

ھمارے مخلص نے جانا که اُسکي موت سے اُسکے شاگرد ڈر جائینگے اور نا امیدي سے بیدل ھو جائینگے اور وے بغیر کسي خاص مدد کي مقصود وري سے انجیل کي منادي نکرسکینگے اور اُسکے فیض کے کام کو لوگوں میں اُنکي نجات کے لئے انجام کو پہنچانه سکینگے تو اُسنے اُنکو آگے سے خوش کرکے اُنکي تسلي کے واسطے اس مدد کے بخشنے کا جو اُنکے لئے آیندہ کو درکار ھو وعدہ کیا اور بہت محبت سے فرمایا که میں تم کو یتیم نچھوڑونگا که میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد اور آسمان پر جہاں سے میں آیا تھا جانیکے بعد ابو سے درخواست کرونگا اور وہ تم کو دوسرا تسلي دینے والا بخشیگا اور جب وہ آویگا تو تم کو سب سچائي کي راہ بتاویگا وہ تم کو آنیوالي چیزیں دکھلائیگا وہ تم کو یے سب باتیں جو میں نے کہیں یاد دلائیگا وہ تم کو سب باتیں سکھلائیگا اور تمھارے ساتھه ھمیشه رھیگا اور آسمان پر

جانے سے تھوڑے آگے جب وہ اپنے شاگردوں کے ساتھہ اکٹھا تھا اُسنے اُنکو حکم کیا کہ وے اورشلیم سے باہر نجاویں اور وھاں ابو کے وعدے کے لئے ٹھہرے رھیں یعنے اُس وعدے کی تکمیل کے لئے جو اُسنے اپنے ابو کے نام سے کیا مسیح نے کہا اُسکے بعد کہ روح قدس تم پر آئیگا تم قوت پاؤگے اور تم اورشلیم اور یہودیہ اور سامریہ میں جہان کے انتہا تک میرے گواہ ھوگے

چنانچہ اُسکے آسمان پر جانیکے روز دس ایک کے بعد جب عید اسبوع برابر آپہنچی وے سب بالاتفاق اکٹھے تھے ناگاہ آسمان سے ایک ایسی آواز جیسے بڑے شدت کی آندھی کی ھوتی ھی آئی کہ اُس سے سارا گھر جس میں وے بیٹھے تھے گونج گیا اور اُنھیں آتش کی زبانیں سی متفرق دکھائی دیں یعنے زبانیں جو بیچ میں چری ھوئی معلوم دیتی تھیں اور آگ کی طرح روشن اور چمکتی تھیں اور روح الٰہی کی یہہ علامت اُن میں سے ھر ایک پر پڑی اور وے سب روح قدس سے بھر گئے

روح پاک یا روح قدس ابو اور ابن سے علحدہ وجود رکھتا ھی کہ ابو اور ابن سے جو اُن دونو کی روح ھی نکلتا ھی کتاب مقدس میں اُسکا ذکر اِسطرح ھی کہ وہ علحدہ وجود رکھتا ھی اور اُس کے حق میں ھر طرح کی خاصیت اور خصلت جو ایک وجود خاص کو چاھئے بیان ھی اور اُسکو ابو اور ابن سے برابر جانتے ھیں اور قدرت اور کمال میں یکساں کہتے

هیں اِسواسطے وہ اُنکے ساتھہ یک ھي ذات ھی ھمارے مخلص نے اپنے حواریوں کو یہہ کلام کہکے فرمایا کہ تم تمام قوموں میں جاؤ اور ابو اور ابن اور روح قدس کے نام سے معمودیہ دو اُسي مطلب پر حواري کبي وہ دعا ھی کہ ھمارے رب یسوع المسیح کي نعمت اور اللہ کي محبت اور روح قدس کي آمیزش ھم سب کے ساتھہ ھووے

اِس واسطے آسمان سے روح قدس کے اُترتے ھي فيالفور حواریوں نے ھدایت اور تسلي دینے کا کام شروع کیا اُس نے اُنکو ھر زبان کا علم بخشا ایسا کہ ھر صنف کے لوگوں نے جو آسمان کے نیچے تھے اُنھیں اپني اپني زبان میں اللہ کي عمدہ باتیں بیان کرتے سنا اُس نے اُنکو قدرت بخشي کہ انجیل کي تعلیموں کو ایسے اندازے اور عقل سے بتلاویں کہ سب دشمن اُن کے آگے بولنے اور سامھنا کرنیکي قدرت نرکھتے تھے اور بہت نشانوں اور معجزوں اور عجائبات اور روحاني بخششوں سے اُنکے مطلب کو ثابت کیا اور اُس نے اُن کے دلوں کو ایسي تسلي اور صبر سے مضبوطي بخشي کہ اُنھوں نے ھر شرمندگي اور سیاست اور ھر طرح کي تکلیف کي برداشت کا جو اُنپر آوے اِسطرح اِرادہ کیا کہ مسیحي بات کو نچھوڑیں اور نہ اُسکے مذھب کا اِنکار کریں

روح قدس کے معجزوں کي بخششیں صرف ایک مدت تک تھیں کہ وے حواریوں اور مسیحائي مذھب کے پہلے مبشروں کو حق کے ثابت کرنے اور اقرار دینے کے لئے عنایت

هوئيں اور جب يهه بات ترقي پانے لگي اور جب مسيحي مذهب طفوليت كي حالت سے بلوغيت كي حالت كو پهنچا اور بادشاه لوگ آسكے حامي هوئے تب وے زبانيں اور نبوتيں اور معجزے كي قدرتيں جو ايک مدت کے لئے تهيں الله نے اُنهيں چهين ليا ليكن ماسوا اُن معجزوں كي قدرتوں کے جو صرف بعضوں كو عنايت هوئيں ايک اخلاق كي تاثير جو سب كو پهنچتي هي اب تک هی روح كي نجات بخشنے اور مقدس كرنيكا فضل اور نعمتيں باقي ره گئيں اور وه مسيح کے شاگردوں کے ساتهه ابد تک هی تا كه اُنكے فهم كو منور كرے اور اُنكے دلوں كو پاک كرے اُنكو امتحان سے محفوظ ركهے اور مصيبت ميں اُنكو تسلي دے اور سنبهالے اور آينده كي اِس حشمت والي ميراث پانيكا جسكا ذكر انجيل ميں هی بيعانه اور گرو هووے

روح قدس كي يهه كمک عقل کے اندازے اور قوت اِنسان کے عمل کے موافق هي اور جو كچهه اُسكي تاثير اور اثر دل پر هو توبهي هم مختار هيں اور اختيار ركهتے هيں كه آسكي تاثير كو مانيں يا نه مانيں همكو نه چاهئے كه هم بيجان الله کے موافق بے خبر رهيں بلكه اُسكے اشارے كو مانيں اور اُسكي هدايت كي پيروي كريں اور اُسكي صلاحوں كو سنيں فضل الهي سستي كا سبب هونے سے دور هی بلكه برعكس اُسكے محنت كي طرف تحريک كرتا هی جسوقت الله هم ميں اِيجاد اور همارے لئے كام كرتا هی تو چاهئے كه هم بهي اپنے

لئے کام کریں حواري کہتا ہی کہ الله تم میں اِیجاد کرتا ہی تا کہ تم اُسکي مرضي کے موافق چاھو اور کام کرو وہ تمکو کام کرنیکي قدرت بخشتا ہی اور چونکہ وہ تم کو قدرت دیتا ہی کہ تم اپنی نجات کے کام کو کئے جاؤ ہماري سعي بغیر اُسکي مدد کے ہم کو بچا نہیں سکتي اور نہ اُسکي مدد بغیر ہماري سعي کے بچائیگي سو چاھئے کہ دونوں متفق ہوں چاھئے کہ ہم اُسکے ساتھہ کام کرنے والے ہوں اور جد وجہد کریں کہ اپنے طلب کئے جانے اور برگزیدہ ہونے کو ثابت کریں

فضل الہي کے نازل ہونیکي کوئي ظاہري علامت نظر نہیں آتي ہی صرف روح کے پھل جو ہیں سو اُسکي ہدایت پانیکي دلیل مطلق ہیں الله کے کلام میں اُن جسمي حرکتوں اور باطني خیالوں اور اُن کشف کمالات کو کہ جنکو بعضوں نے اُسکي مدد کي دلیل ٹھہرایا ہی ہرگز دلیل نہیں ہیں فی الحقیقت یہہ سب باطني خیالات واھي اور فساد دماغ کا پھل ہی پر روح کا پھل جو ہی سو محبت خوشي صلح بھلائي راست بازي سچائي اور سب طرح کي مسیحي زندگي کي پسندیدہ خوبیاں ہیں جو کوئي الله سے متولد ہوا یعنے جسکا مزاج منقلب ہوا اور الله کي روح سے ہدایت پائي گناہ نہیں کرتا یعنے دیدہ و دانستہ اپنے تیئں کسي برائي میں قصدا نہیں ڈالتا اِرادتا اور عادتا گناہ نہیں کرتا جو کوئي الله سے متولد ہوا ہی دنیا پر غالب آتا ہی ہم جانتے

هیں کہ اللہ کي روح ہم میں بستي ہی جبکہ ہم اُسکے حکموں کو حفظ کرتے ہیں

ہم اُس وعدے سے کہ اللہ اپني روح پاک اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں دیگا خوش ہوکے چاھئے ہمیشہ شوق سے اُس بخشش بے بہا کي دعا مانگیں آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس بے اندیشہ آویں تاکہ ہم پر رحمت ہووے اور نعمت جو ہر وقت مدد گار ہو پاویں یارب اُسکي پاک کرنیوالي تاخیر کو ہمارے دلوں پر بہا اور وہ ہمارا ہدایت کرنیوالا اور تسلي دینیوالا ہووے اور ہمارا بدن اُسکے لئے مقدس ہیکل رکھا جاوے جو اُسکي خدمت کے لئے الگ کیا گیا اور اُسکي حضوري سے رونق دیا گیا کہ وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں بسے اور ہم تجھہ سے ای ہمارے خالق اور نجات دینے والے اور پاک کرنے والے ہمیشہ ایک ہو رہیں

ترپنواں باب
حواریوں کا بیان

حواري وے لوگ تھے جنھیں ہمارے مخلص نے پہلے اپني خدمت ظاہري میں داخل ہوکے انتخاب کیا کہ وے اُسکي روش کي صفائي اور تعلیم اور معجزوں کے گواہ ہوں اُسنے اُنسے کہا کہ تم نے مجھے نہیں اختیار کیا بلکہ میں نے

تمھیں اختیار کیا ھی کہ تم میرے حواري اور میرے ایلچي
ھو اور تمھیں مقرر کیا ھی کہ تم دور دور ملکوں میں جاؤ اور
دنیا کو مسیحي ایمان پر لانے سے بہت میوے لاؤ

انجیل کا احوال کسي نہ کسي نوع کي گواھي پر موقوف
ھی اور اگرچہ ایسي دلیل مانگنا جو اُس بات سے باھر ھی
محض حماقت اور بیھودگي معلوم ھوتي ھی پس چاھئے کہ
ھم اِس دلیل کو جو موجود ھی یعنے حواریوں کي گواھي
کہ وہ صاف اور قابل اعتبار کے ھی تجویز کریں کہ وہ ایسي
ھی جسکو عقل باور کرے یا نہیں

حواري سیدھے سیدھے اور عقل والے لوگ تھے وے
اُن باتوں کي حقیقت کو جن پر گواھي دیتے تھے امتیاز کرسکتے
تھے وے ھمیشہ مسیح کے ساتھہ رھے اُنھوں نے اُسکي سب
گفتگو سني اور تمام کام دیکھے اِسواسطے اِمکان نہیں کہ وے
ھمکو دغا کي بات بتاتے کیا وے نہ جانتے تھے کہ وے اُسکے
ساتھہ برمحل حاضر تھے کیا وے نجانتے تھے کہ اُنھوں نے اُسکے
ساتھہ آشنایانہ کلام کیا اور صریح دیکھا کہ اُسنے اندھے کو بینا
بھرے کو شنوا لنگڑے کو چلنے والا اور مردے کو زندہ کیا اور
کیا وے نجانتے تھے کہ وہ ستایا گیا اور اُسکے قتل پر فتویٰ دیا
گیا اور مصلوب کیا گیا ؟

وے قبر سے اُسکے جي اُٹھنے پر دلیل رکھتے تھے وے جانتے
تھے کہ یہہ وھي شخص ھی کہ جسکے ساتھہ ھم نے باتیں کیں
وے اپني اُنکھوں اور کانوں اور ھاتھوں سے قایل ھوئے کہ یہہ

وهي همارا اُستاد هى جو مصلوب هوا اُنهوں نے ديكها اور اُسے چهوا اُنهوں نے اُسكے ساتهه كهايا اور پيا اور چاليس دن تك اُسكے زندہ هونيكي ايسي قوي دليل پائي جيسي اُسكے مرنے سے پيشتر ركهتے تهے اور ايك اور بهي زيادہ قوي دليل هى ممكن نتها كه جس ميں حواري لوگ دغا پاويں يعنے وہ وعدہ جو همارے رب نے اُنسے كيا تها كه بعد اپني روانگي كے دوسرا وكيل يعنے روح صدق جو اُنهيں ساري سچائي كي راہ بتاويگا بهيجيگا قرار واقعي پورا هوا اُنهو نے دريافت كيا كه هم روح پاك سے بهر گئے اور اُس سے جو اُنكو معلوم هوا مسيح كي الهي قدرت اور انجيل كي سچائي كے قائل هوئے اُنهوں نے معلوم كيا كه اُن كا وهم بالكل مبدل هوگيا اور مسيح اور اُسكي صليب كا مطلب اُنكے دل پر صاف منور هوگيا اُنهوں نے آپ ميں سب زبانيں بولنے اور معجزے دكهانے كي قدرت پائي

پس روح پاك كي يهه بخششيں خيالي اور دهوكهے والي نه تهيں بلكه وہ آسماني فيض تهيں اور اُنكے حاصل هونيكا اُنهيں اپنے وجود كا سا يقين تها اور جيسے دليل قوي هى كه شاگرد خود دغا نهيں كهاسكتے تهے ايسے هي جانے شبهه نهيں كه وے اورونكو دغا دينے كا اِرادہ ركهتے تهے

حواريوں كي روش كا خيال كرو كه تم كوئي مكر اور فريب كي بات اُن ميں نپاؤگے اور اُنكي بول چال ميں كوئي دغا يا بدي ظاهر نه ديكهوگے اور اُنكا ظن نيك تها اور وے اپني قوم كا دين ركهتے تهے اُنكا مزاج سيدها اور بے تكلف تها اُنكي

بات چیت فروتني اور ملن ساري کي تهي اور اُنکي پرهيزگاري صاف اور بے عيب تهي اور جهاں ايسي ديانت اور تقوىٰ کي خاص علامت پائي جاے توجاے تامل نهيں که کوئي منصف اُنکي راستي ميں شک لاوے اور اُنکو دغاباز کے خيال کيا چاهئے که وے کس لئے اِسطرح کا قصه بنا کے کهتے اور دنيا ميں مشهور کرتے کيا اُنکو شهرت پانيکي چاه تهي ? اور کيا اُنکو اِس اميد کا حوصله تها که ايک نئے فرقے کے باني اور سردار مشهور هوويں ? سو اُنکي چال ميں ايک ذره ايسي بات نهيں تهي جو اُنپر تهمت کي جاے اپنے سر بلند کرنے اور اپنے نام سے ايسے بڑے کام کرنيکے عوض ميں اُنهوں نے صاف کها که هم اپني منادي نهيں کرتے بلکه رب يسوع المسيح کي جو کچهه اُنهوں نے کها يا کيا اُسکي خوبي هي پر موقوف رکهيں اور اُس مصلوب خاوند کے خادم هونے پر فخر کيا

کيا اُنکو دولت مندي اور بهبودي کي اُميد نظر ميں آئي تهي ? اور کيا اُنکو کچهه يهه توقع تهي که اُس کام سے دولت پيدا کريں ? اُنکي کتابوں ميں کوئي بات اِسطرح کي نهيں پائي جاتي بلکه اُسکے برعکس معلوم هوتا هي که وے دولت کو ناچيز سمجهتے تهے اور اپنے فائدے اور دنياوي فکر سے پرهيز کرتے تهے اِنسان کو اُسکي خود رائي اور بدگماني سے خوش کرنيکے عوض وے راستي کو جو جسم اور خون کو ناگوار هي صاف صاف بتلاتے تهے اور اميراؤں اور اشرافوں کي خوشامد

کرنیکے عوض که جنهیں اُنکے سربلند اور دولتمند کرنیکا مقدور تها اُنهوں نے غریب اور حقیروں میں جن سے اُنکو کچهه فائده نه پهنچ سکتا تها منادي کي اُنکا مقصود اعظم یهي تها که اِنسان کو بت پرستي اور گناه سے پهیر کر انجیل کے ایمان اور اطاعت پرلاویں اور اُنهوں نے اِسبات کي پیروي کي اگرچه اُنکا جو کچهه عزیز اور محبوب تها محل خطرے میں آیا جب اُنهوں نے اپنا کام شروع کرنا اختیار کیا تو اُنکو دشمني اور حقارت اور مفلسي اور سیاست کے سوا کچهه اور نظر نه آیا اُنهوں نے اپنے دوستوں اور اقربائوں کو چهوڑا اور اُنهوں نے سب کچهه ترک کیا اور دنیا کي چاروں طرف گشت کرتے رهے اور اپنے تئیں یهودیوں اور عوامول سے مصیبت پهنچنے کے خطرے میں ڈالا وے هر ایک مشکل اور خطرے کو جو اُن کے بڑے مقصد کي راه میں مقابل آتا تها قبول کیا اور آخرالامر اپنے خون سے اُس تعلیم پر جسکي وے منادي کرتے تهے مهر کي - کیا یے باتیں ٹهگ اور دغاباز کي علامت هیں ؟ اور کیا یهه گمان هوسکتا هی که اِتنے لوگ گم نام اور ناخوانده بغیر علم اور اِقتدار کے دنیا کو دغا دینا اور جهوٹهه کو جاري کرنا اختیار کرتے که وے اپنے ذاتي اِیمان اور قرابتیوں کو ترک کریں اپنا آرام اور دنیاوي فائدے کو کهودیں ؟ اور اپنے تئیں طرح طرح کي خرابي میں ڈالیں ؟ بلکه یهه صرف اُسي کے نام اور عزت بڑهانیکے واسطے تها که اگر وه جهوٹها هوتا تو اُنکو صرف نااُمیدي حاصل هوتي که وے گویا اپني جانوں کے لئے دام بچهاتے اور برائي کي تجویز

کرتے تو بھي اپنے صدق کو عدالت آیندہ پر موقوف رکھا اور
اللہ حق سے اجر پانیکي اُمید قوي رکھتے تھے کیا یہہ گمان ہوسکتا
ھي کہ اِتنے لوگ ایسي بندش کریں اور ایسے منصوبے انجام
کو پہنچائیں اور اتنے لئے کہ وہ اُن تعلیموں کي منادي کریں
جنکا وہ خود باور نکرتے تھے آیا وے اُن باتوں کے لئے کہ جنکو
وے جھوٹھہ جانتے تھے جان دیتے کیا یہہ اعتماد کے لایق ھی
بلکہ ممکن ھی ؟

غرض میں دیکھتا ھوں کہ حواري لوگ عادل گواہ تھے وے اُن
مقدمات کو جنکي وے منادي کرتے تھے یقین جانتے تھے اور
وے اُن کي تاثیر سے اپني بے گناھي اور حق کي محبت
صادق جان کے مضبوطي اور لیاقت سے کام کرتے تھے

میں دیکھتا ھوں کہ قدرت الھي ھر جگہہ اُنکے ساتھہ تھي
اور اُنکو زبانیں بولنے کي جو کبھي نہ سیکھي تھیں اور آیندہ
کي باتیں بتلانیکي اور بہت اچھے معجزے دکھلانیکي طاقت
بخشي تھي میں دیکھتا ھوں کہ اُنھوں نے انجیل کو دنیا کے
دور دور کي اطراف میں پہنچایا اور اُسکي سلامتي کي
روشني بہت جلدي اور نہایت چالاکي سے پھیلائي اور دنیا
کو حق کي طرف جیسا یسوع میں ھی متوجہہ کیا اِسواسطے
میں اِس جاگہہ جسکے اوپر میں مسیحي ھوکے کھڑا ھوں
جانتا ھوں کہ حواریوں کي گواھي حق ھی اُنکي تعلیم اللہ
کي طرف سے ھی مسیح دنیا کا منجي ھی اور میرا ایمان

اور اُمید چٹان پر بنا کي گئي هی ایسا مضبوط اور مستحکم هی جیسے الله کي قدرت اور خوبي مستحکم هی

چونواں باب

مکتوبات اور یوحنا کے مشاهدات کا بیان

جب حواري لوگ کسي جگهه میں انجیل کي منادي کرکے کتنے لوگوں کو دین میں لائے اُنهوں نے اُن لوگوں کي عبادت الهي کے لئے علحده جماعت مقرر کي اور اِس لئے که جب وے آپ اور ملکوں میں جاویں اُنهوں نے لیاقت والے شخصوں کو خدمت دینے کے لئے منتخب کرکے قسیس مقرر کیا وے بموجب اِس سند کے اُنهوں نے جو مسیح سے پائي تهي اُن کلیسیوں پر جنکي اُنهوں نے بنا ڈالي تهي حکومت رکهتے تهے اور اکثر مباحثوں اور مناظروں کو فرو کرنے کے واسطے اور اُنکے نظم و نسق کے لئے حکم اور قانون دینے میں اور اُس پاک ایمان کي که جسکي اُنهوں نے تعلیم پائي تهي تعمیر کرنے میں دخل کرتے تهے

اگرچه مکتوبوں میں سے بهت هیں جو کسي مخصوص مباحثے کے دفع کرنیکے لئے جو دین مسیح کے شروع میں ظاهر هوئے تهے اور اُن کلیسیاؤں کي که جنکے نام کے وے مکتوب تهے گمراهي اور خلاف دستور کے دفع کرنیکے کے لئے لکهے گئے

تھے مگر حواریوں نے قابو پا کے اُن دینی علم اور عمل کی باتوں کو مندرج کیا جو سب کے ساتھہ متعلق هیں اور آیندہ زمانے کی تعلیم کے لئے مفید هووے اُن مکتوبوں میں جا بجا انجیل کے اِسرار کا بیان کرتے هیں اور اُسکی خوبیاں بتاتے هیں اور اِنسان کو اُسکے صاف اور بڑے حکموں پر عمل کرنیکے لئے نصیحت کرتے هیں

وے انجیل کی رسم کی ضرورت سبکے لئے ثابت کرتے هیں که آدمیوں کو خلقی تباهی سے خارج کرکے اور خطا کاری اور الزام کی حالت سے نکال کر الله کی مهربانی میں پهر داخل کریں وے قادر مطلق ابو کی خوبی اور رحمت اصلی کو جو هم پرهی بتاتے هیں که اُسنے آگے سے اِس تباهی کے حال کو جس میں هم اپنے گناهوں کے سبب گرنے کو تھے دریافت کرکے دایمی فضل کی مشیت میں همارے بچاو کے لئے بڑی تدبیر کی وے الله کے اِکلوتے ابن کی عجیب مهربانی اور محبت کی تعریف کرتے هیں جو ابو کی شان کی شوکت اور اُسکی صورت کا نقش هوکر همارے جسم اور خون میں شریک هوا اور هماری خطاؤں کے لئے پکڑا گیا اور تا که هم راست باز ٹھہریں پهر اٹھایا گیا پس قادر هی که اُنکو جو اُسکے وسیلے سے الله کے پاس آتے هیں بچاوے کیونکه وہ هماری شفاعت کے لئے ابد تک جیتا هی - وے اُن طرح طرح کی برکتوں اور حقوق کا بیان کرتے هیں جو رحمت الهی سے مسیح کی شفاعت کے سبب همکو پهنچتے هیں

اور آسمان کي بادشاهت کي آينده کي حشمت اور خوشنودي کا اور نهايت بڑے اور قيمتي وعدے کا ذکر کرتے هيں وے بتلاتے هيں ايمان يا اعتقاد ميں وہ سب داخل هی که جسپر اُن برکتوں اور وعدوں کا قابض هونا موقوف هی - ليکن صاف بتلاتے هيں که ايمان جو هی صرف منهه سے انجيل کي راستي پر اقرار کرنا نهيں هی بلکه اُس نجات کي جو يسوع المسيح کے وسيلے سے همارے سامهنے رکهي گئي هی اُسکي هر ايک بات کو دل سے قبول کرنا اور عمل ميں لانا هی اِس مقدمے ميں مقدس پولوس اور مقدس يعقوب کے مکتوبوں کے درميان جگهه خلاف نهيں هی اگر اُنکے مضمونوں کا مقابله هو تو دريافت هوگا که دونوں کي ايکهي غرض اور ايکهي مطلب هی مقدس پولوس فرماتا هی که يهودي مذهب کے عمل تم کو نهيں بچاوينگے اور مقدس يعقوب فرماتا هی که مسيحي اِيمان بے عمل تمکو نجات نهيں دے سکتا مقدس پولس فرماتا هی که اِيمان جو اچها ميوه لانيوالا هی تمکو بچائيگا اور مقدس يعقوب فرماتا هی که نيک عمل جو اِيمان کا ذاتي پهل هی تمکو بچائيگا - مکتوبوں کے بهت مقاموں ميں صاف عياں هی که اِيمان جس سے مسيحي راست باز ٹههرتے هيں اور بچائے جاتے هيں دين کا روشن اور موثر جوهر هی - اور يهه اِسطرح سے مسيح کے تئيں قبول کرتا هی که اُسکے ساتهه دل سے چلنے کا اِراده کرے اِيمان وہ هی جو روح کو پاک کرتا هی اور نيک عملوں سے مکمل هوتاهی اور چاهئے که وے جو الله

پر ایمان لائے ہیں اندیشہ کر کے اُن میں مشغول رہیں کیونکہ وے چیزیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے نافع ہیں

کتب عہد جدید کا صحیفۂ آخر یوحنا کی مشاہدات کہلاتا ہی چنانچہ پہلی آیت میں اُسکا قول ہی کہ یسوع المسیح کی وحی جو اللہ نے اُسے بخشی اور اُس نے اپنے فرشتے کی معرفت سے اپنے بندے یوحنا پاس بھیجا - مقدس یوحنا اس معزز القاب سے پیارا شاگرد مشہور ہوا وہ اپنے رب کی چھاتی پر تکیہ کیا کرتا تھا اور یہاں سے اللہ کی اور اِنسان کی پاک محبت اُسکے دل میں بیٹھی اُسپر اُسکے اُستاد کی روح کی عنایت بہت ہوئی اور اُسکی سلطنت عام کی باریکیوں کا بھید اُس پر آشکار کیا گیا یوحنا اُس مشاہدات کی کتاب میں کئی ایک مکتوب اشیا کے کلیسیوں کے لئے جنکا وہ بانی ہوا تھا یا کہ اُنکی تعمیر اور ترقی کا باعث ہوا مندرج ہیں اُن سب کے مضمون یکساں ہیں کہ اُن کے اِیمان اور دینداری کی تعریف ہی یا اُنکی خطاؤں کی ملامت ہی اور توبہ اور ثابت قدمی کی نصیحت ہی اِس کتاب کے بعضے مقام اِسراری اور فتوے کے ہیں اور اِنسان کی طاقت سے زاید معلوم ہوتے ہیں کلیسیا کے ہر زمانے میں بہت دینداروں اور فاضلوں نے نہایت محنت سے غور کی اور کوشش کی کہ اُن نوشتوں کی شرح کریں اور عقل سے بوجھا جاتا ہی کہ اُن نوشتوں کے تمام معنی کسی کی سمجھ میں نہ آئے - پر معلوم ہوتا ہی کہ اُس زمانے میں جس میں وے لکھے

گئے کلیسیا کي حقیقت کا بیان کرتے ھیں اور اُس کي آیندہ کي حالت جہان کي انتہا تک کا ذکر ھی یعنے جو چیزیں اُسوقت تھیں اور ھونے والي تھیں

یہہ عجیب صحیفہ ھی جو کتاب مقدس کا آخر صحیفہ ھی اُسکے آخر میں ھمارا مبارک رب بڑي ھیبت ناک وضع سے حواري کو حکم کرتا ھی کہ جو اللہ کے اِس کلام کو تبدیل کرنیکا اِرادہ کرے اُسپر سزا کا فتویٰ کیجو کہ اگر کوئي آدمي اِن باتوں میں کچھہ الحاق کرے تو اللہ اُن بلاؤں کو جو اُس کتاب میں لکھي ھوئي ھیں اُس سے لاحق کریگا اور اگر کوئي اُس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے تو اللہ اُسکا حصہ حیات کي کتاب میں سے نکال ڈالیگا پس تم نے مسیح کي تمام مرضي کو پایا جو کافي ھی کہ نجات پانیکي دانش بخشے اُسے اُس پاک امانت کي طرح جسکا حفاظت سے رکھنا لایق ھی قبول کرو اور کبھي اپنا نفس خوش کرنیکو یا اوروں کے خوش کرنیکو کچھہ اُس میں لاحق نہ کیجیو اور نہ کچھہ نکال ڈالیو اب زیادہ امید نہیں ھی کہ آگے کو نبوت ھوگي یا وحي اُتریگي اِس لئے کہ اُنکي احتیاج نہیں - آیندہ کو گناہ کے لئے قرباني نہوگي اور نہ نجات کي اور راہ ھوگي اور نہ رحم کي دوسري بات سامھنے رکھي جائیگي اور جب ھمارا رب پھر آئیگا تو بڑي حشمت سے آئیگا کہ مردوں اور زندوں کا انصاف کرے اور ھر ایک سے اُسکے کاموں کي مکافات کرے اور وہ جو اُن چیزوں کا بیان کرتا ھی

یهه کهتا هی که میں یقینا جلد آتا هوں اِس مهر کي بابت ظاهر کرنے پر حواري کے متقي دل نے فورا جواب دیا کاشکے هر ایک دل ایسا هي جواب دے آمین ای رب یسوع

پچپنواں باب

هر ایک نوشته الله کے الهام سے حاصل هی الهام جو هی سو ایک تاثیر الهي هی جو دل کو ایسي معرفت بخشتي هی که جو اُسوقت اپني عقل کے خیال سے نهیں حاصل هو سکتي حواریوں اور انجیل نویسوں نے اُس پاک تاثیر کے اُترنے سے لکها اور هر زمانے کے مسیحي اُنکے نوشتوں کا ادب مانا کئے اور اُنکو بے شبهه کلام الهي سمجهکر اپني هربات اُنهیں پر موقوف رکهي

اگر الله نے اپنے ابن کو آدمیوں کے فائدے کے لئے وحي الهي کے ساتهه بهیجا تو کیا خبر گیري نکریگا که وہ تعلیم جو اُسنے سکهائي اور وہ کام جو اُسکي رسالت کي دلیل تهے معتبر کتابوں میں مرقوم رهیں اگر اُسکا اِرادہ هو که وے نوشتے ایمان کے قانون هوں اور زندگي کے لئے ایک قائدہ تا که هر قوم اور زمانے کے لوگوں کي تعلیم کے واسطے رهیں تو کیا وہ اپنے کاتبوں کو نه سکهاتا اور اُنکو غلطي سے محفوظ نرکهتا ؟ سچ هی که حواریوں نے انجیل کي منادي کرنے میں مدد فوق الانسانیت پائي کیونکه الله نے آپ اُنکے لئے گواهي دي اور روح قدس

کو اُنپر بہاکر ایک لمحے میں اُنکو ایسي ایک عجب طرح سے مختلف زبانیں بولنے کي اور سب طرح کے معجزے دکھانیکي قدرت بخشي اور کیا عقل کے نزدیک جایز هی که اُنکے لکھنے پر خیال نکرتے جیسا اُنکے بولنے پر؟ پس اُسکا نتیجه عقل کے نزدیک یهه نکلتا هی که حواري روح قدس کے سکھائے لکھتے تھے اور یهه کتاب اِنسان کا کلام نهیں هی بلکه الله کا کلام هی اور ازبسکه الله علم بے پایان رکھتا هی که وه خود دغا میں نهیں پڑتا اور خوبي بے پایان رکھتا هی که وه اپنے مخلوق کو دغا میں نهیں ڈالتا تو حاصل یهه هی که اُسکا کلام اُسیکي موافق روشن اور راست هی اور اُس میں جھوٹهه اور غلطي اصلا نهیں هی

کئي ایک مباحثے اُس پاک نوشتے کے الهام کي بابت هوئے که یهه کیسا اور کهاں تک هی پر اُس بات کا صاف احوال یوں معلوم هوتا هی که جو جو مقدمے حواریوں کے نزدیک سراسر نئے اور اُنکي سمجهه سے باهر تھے سو وے روح قدس کے اُسیوقت کے سکھائے لکھتے تھے اور جن مقدمات سے وے خوب واقف تھے اُن میں اُس مقدس نے یهاں تک اُنکي عقل کي حفاظت کي که اُنکو خطا اور چوک سے باز رکھا اور اُنکي رائے پر موقوف رکھا که وے اپنے خیالوں کو اپنے کلام سے ظاهر کریں

اور ازبسکه سارے دفتر الله داد هیں سو تعلیم اور الزام اور راستي اور صدق دلي تربیت کے واسطے مفید هیں اِیمان اور

عمل دونوں کے لئے کافي نمونه هیں اور هر چیز کے لئے که جسپر همکو اِیمان لانا اور عمل کرنا ضرور هی کامل پیمانے هیں که مرد الله کامل هو اور هرایک نیک کام میں آراستگي پیدا کرے اور نجات کے لئے دانش مند هو جائے

کیا خاطر جمعي کي بات هی که همارے هاتهه میں وه کتاب هو جس میں همارے لئے الله کي مرضي کا صاف بیان هی کیا هي تسلي کي بات هی که هم جهالت اور ظلمت کے پیچ تاب سے بسلامتي هدایت پائیں اور حق کا کلام همارے پانو کے لئے مشعل اور راهوں کے لئے روشني هو همکو اُسکے لئے کیا هي شکرگزار هونا لازم هی همکو کیا هي فکر کرنا چاهئے که هم اپنے قول اور فعل کو اُسکے موافق رکهیں اُن پاک کلام الهي کے مطالع میں جو توبه کرنے والے کو آرام اور مغفرت دکهاتے هیں اور حیات اور بقا کو عیاں کرتے هیں دهیان رکها چاهئے

روم کا کلیسیا عوام الناس کو کتاب مقدس کے پڑهنے سے بازرکهتا هی وه پاک نوشتوں کو لوگوں سے بند کرتا هی اور معرفت کي کنجي اُنکے هاتهه سے چهین لیتا هی یهه تقید کرکے بتلاتا هی که ایماني مقدموں میں دخل کرنا اُنکا کام نهیں هی بلکه چاهئے که همارے بتانے کو اور حکموں کو بے تکرار مانیں اُس کلیسیا کے لوگ دو تین آیتیں انجیل کي دلیل لاکے ایسي غرض ثابت کیا چاهتے هیں سو کلام الهي کي دلیل هي سے قایل کیا چاهتے هیں که کلام الهي سمجهنا تمهارا کام نهیں هی پس یهه بات اُنکي محض پوچ هی - پس

انصاف کیا چاھئے کہ جو مقدس پولوس فرماتا ھی کہ ساري باتوں کا امتحان کرو تو کیا اُسکے معني یے ھیں کہ اپني آنکھیں موند لو اور آنکھہ میں پٹي باندھہ کر کلیسیا کے حکموں کو مانو - جب ھمارا مخلص فرما وے کہ نوشتوں کو ڈھونڈھو تو کیا اُسکے یہہ معني ھیں کہ کبھي اُنھیں نہ دیکھو ? اور جب وہ یوں فرمائے کہ تم خود حق کي تجویز کیوں نہیں کرتے کہ وہ کیا ھی تو کیا وہ حکم کرتا ھی کہ ھم بغیر تحقیق کئے ایمان لاویں اور دوسروں کي تعلیم بغیر عقل کي تجویز اور انصاف کے قبول کریں ?

اُسکے برعکس انگلنڈ کا کلیسیا لوگوں کو کتاب مقدس پڑھنے کي اور اُسکي تعلیموں کے جانچنے کي کہ وے اللہ کي طرف سے ھیں یا نہیں ھی اور دانائي سے قایل ھوکر ایمان لانیکي نصیحت کرتا ھی وہ کتاب مقدس پر سب مقدمے جو اُس سے متعلق ھیں موقوف رکھتا ھی اور خوشي سے اپنے سب قانون اور دستوروں کو اللہ کے کلام کے تابع کرتا ھی اور یقین کرتا ھی کہ جتنا آزمایا جائے اور سمجھا جائے اُتنا ھي زیادہ پسندیدہ کیا جائے اور یہہ کہ ھر ایک منصف متلاشي مضبوط اور سرگرم حامي ھوجائیگا - پر ھوشیار ھوا چاھئے کہ نہایت حلیم اور ھوشیاري سے بغیر طرف داري اور تعصب کے پڑھے اور نہ کسي آیت کو تاویل کرکے اپنے دل کي پسندیدہ خواھش کے لئے اپني طرف کھینچے اور جھکاوے پر کتاب مقدس جو کچھہ سیدھا بتاوے اُسکي پس روي کریں جو

کوئي اِس اِرادے سے کہ اُس سے ایمان کا طور سیکھے اور دریافت کرے کہ کسطور سے ایمان لانا ضرور چاھئے کتاب مقدس کو پڑھا چاھئے کہ وہ ایک آیت یا کوئي ٹکڑا اور علحدہ جملہ نہ لیوے نہ وہ کسي مشکل مقام کا اُنکے برعکس جو صاف اور سمجھنے کے لئے آسان ھی بیان کرے بلکہ چاھئے کہ وہ تمام الہام کي وضع اور مطلب کا خیال کرے اور اُس مخصوص احوال کا کہ جسے پڑھتا ھی اور قرینے اور توصل کا کہ جو اُسکے لکھے جانیکا سبب ھی اور ھر ایک فقرے کے حقیقي مطلب اور معنی کا دھیان کرے چاھئے کہ وہ ایک تمام صحیفہ یا تمام مکتوب پڑھے اور اگر نہیں تو ھر ایک مضمون کو اُسکے آخر کے فقرے تک پڑھے ایسا کہ اُسکي دلیل کي غایت کو دریافت کرے اور اُسکے ذرہ ذرہ معنی بوجھے چاھئے کہ وہ اپنے لئے یہہ قانون بے تبدیل مقرر کرے کہ مشکوک اور باریک مقاموں کے معنی ایسے جو وہ صاف اور مبرھن ھیں بیان کیا کرے کیونکہ یہہ طور اُنکے بتانے اور سمجھنے کا عقل کے نزدیک درست اور مناسب ھی

یہہ آدمي کے لئے ضرور نہیں ھی کہ مشکل مباحثوں اور قیاسي باتوں اور اُن چیزوں میں جو سمجھنے میں دشوار ھیں دخل کرے وے بغیر دقیقہ سنجي اور نکتہ داني کے اپنے ایمان کي معرفت تک پہنچ سکینگے ایمان کي راہ ظاھر اور آشکارا ھی اور ادراک اور صفائي دل اُسکے پانے کے لئے مقدم ھی اور اگر وے اپني تحقیق میں کوئي مشکل

دیکھیں تو چاهئے که وے ادب اور تعلیم پذیر مزاج سے اُن مخصوص قسیسوں سے صلاح پوچھیں جنھوں نے اِسطرح کے شغل کے لئے اپنے تئیں علحدہ کیا هی اور الله کني طرف سے مقرر هی که اُنکو جو شک میں پڑے هیں تعلیم اور تسلي کا باعث هوں

همکو چاهئے که پاک نوشتوں کو غور سے پڑهیں اور بے غرضي سے ورق اُلٹنے کے عوض که گویا اُنسے همیں کچھه فائیده اور غرض نهیں هی چاهئے که هم اپنے پراگنده خیالوں کو جمع کریں اور سوچیں که وه کون هی جو هم سے بولتا هی اور کیا هی جو وه کهتا هی ۔ اگر هم میں کچھه دلي دهیان نهو تو کچھه ترقي نهیں هوسکتي اور همارا سب پڑهنا لا حاصل هوگا اور کچھه تسلي نه بخشیگا

چاهئے که هم دهیان کریں که مقدس کتاب کا مطلب عملي کیا هی کیونکه سب تعلیم بلکه اِلهام روحي کي غایت یهه هی که نیکي سے محبت رکھیں اور اسپر عمل کریں دین حقیقي کا سب مغز اور ثمره یهه هی اِنجیل کا پچھلا اور افضل حکم هی کیونکه اِنجیل الله کا وه فضل هی جو نجات کو عیاں کرتا هی اور همکو تربیت کرتا که هم اِس جهان میں سنجیدگي اور صداقت اور دینداري سے گذران کریں اور تب هم نے کتاب مقدس کو درست اور مفید طرح سے مطالعه کیا جب هم نے اِس عقل پر جو اوپر سے هی چلنے کو سیکھا اور اِطاعت کرکے

روح کي کمک سے اپنے دل کو پاک کیا یہاں تک که هم نے
بھائیوں سے بے ریا محبت پیدا کي

همیں اِس بھاري کام کے لئے چاهئے که هم اپني کم زور
کوشش پر بارها سرگرمي سے الله کے پاس اِس اچھي روح
کي مدد گاري کي که جسنے اُن مقدس کتابوں کو لکھوایا
دعا مانگیں اور اِس تعریف کے لایق دعا پڑھیں جسے کلیسیا
نے اُنکو جو چاهتے هیں که معرفت میں ترقي کریں
بتلائي هی که

اے مبارک رب جسنے سارے مقدس نوشتے هماري تعلیم
کے لئے لکھوائے بخش دے که هم اُنکو ایسے طور سے سنیں اور
پڑھیں اور دھیان کریں اور سیکھیں اور دل میں جگهه دیں
که تیرے پاک سخن سے هم صبر اور تسلي پیدا کرکے اِس
حیات کي برکت بخشنے والي امید کو جسے تو نے همارے
منجي یسوع المسیح کے وسیلے سے عنایت کیا هی اختیار
کریں اور همیشه تک تھا بنے رهیں آمین